

# حقیقت اسلام

— مرتبہ —

سید الطاف حسین شاہ بخاری

DATA ENTERED

دائرہ اسلام غالب محل شاہ شاہ بخاری

رحمان پورہ لاہور پاکستان



۲۹۷۱۵  
۲۴۲۳  
۱۹۹۱

پاراؤل \_\_\_\_\_ ستمبر ۱۹۷۲ء  
تعداد \_\_\_\_\_ ۵۰۰  
مطبع \_\_\_\_\_ القائم پریس لاہور  
پبلشر \_\_\_\_\_ وحید الحسن ہاشمی  
کتابت \_\_\_\_\_ منظور الکتابت ۳۸، بازار لاہور  
مدیر \_\_\_\_\_ سات روپے = ۷

## ملنے کا پتہ

ادارہ معارف اسلام شاہ عالم گیٹ لاہور

مکتبہ تعمیر ادب پیسہ اجمار انارکلی لاہور

تاج کمپنی لمیٹڈ ریلوے روڈ لاہور



## پیش لفظ

قرآن مجید رب العالمین کی طرف سے رحمت اللعالمین پر نازل شدہ ایک بلند پایہ الہامی کتاب ہے جس میں خلقت عالم سے لے کر قیامت تک کے احوال اور حضرت آدمؑ سے لیکر خاتم النبیین تک کی ایک مجموعی تاریخ ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم کی شان میں تعریف جگہ جگہ فرمائی ہے جبکہ ذکر مولف نے شروع ہی میں قرآن مجید کے عنوان میں کر دیا ہے تاکہ اس عظمت کتاب کی اہمیت مسلمانوں کے دلوں میں بٹھی جائے اور خدا کا خوف اور ہیبت اس حد تک طاری ہو جائے کہ ہم عمل پیرا ہونے پر مجبور ہو جائیں۔

حقیقت اسلام میں مولف نے اپنی طرف سے کچھ بھی نہیں لکھا اور نہ ہی کسی قسم کا اضافہ کیا بلکہ صرف تاج کیمٹی لمیٹڈ کے سلیس اردو ترجمہ کو مختلف مضامین اور عنوان کے تحت چند ضروری ضروری آیات کو جہاں کہیں بھی قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے بار بار دہرا کر ذکر کیا ہے۔ یکجا کر کے لکھ دیا گیا ہے۔ جن کا کام مسلمانوں کی دنیاوی اور آخرت کی زندگی سے واسطہ پڑتا ہے یعنی پیدائش سے لے کر موت تک جن باتوں کا انسان کی زندگی سے گہرا تعلق ہو ان کو نمایاں طور پر واضح کر دیا ہے۔ تاکہ مسلمان پڑھ کر غور و فکر کریں اور عمل پیرا ہونے کی کوشش کر کے روز قیامت نجات حاصل کریں اور ابدی زندگی میں امن و سکون اور راحت و خوشی حاصل کر کے جنت کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو سکیں جن کا خداوند کریم نے وعدہ فرمایا ہے

”حقیقت اسلام“ میں مولف نے اس بات کو خاص طور پر مد نظر رکھا ہے۔ کہ ایک معمولی تعلیم یافتہ انسان بھی بہرہ مند ہو سکے خاص طور پر ہمارا طبقہ نسوان جس میں تعلیم ابھی اتنی عام نہیں اور اللہ تعالیٰ کے فرمودات سے پوری طرح واقف نہیں۔ جنکا ان کی دنیاوی اور ازدواجی زندگی سے خصوصاً واسطہ پڑتا ہے مستفید ہو سکے۔

فرمودات الہی اتنے سیدھے اور سادے الفاظ میں پیش کئے گئے ہیں کہ ایک معمولی تعلیم یافتہ آدمی استفادہ کر کے ہر دور میں دنیاوی زندگی کا میاں پی سے گزار کر آخرت میں



نجات بھی حاصل کر سکتا ہے۔ چنانچہ آپ خود دیکھ لیں گے کہ میری کوشش کس حد تک کامیاب ہو گئی ہے۔ اگر ہم ان فرمودات الہی پر عمل پیرا ہوں تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہم دنیوی اور دنیاوی زندگی میں کامیاب نہ ہوں۔ ہمارا اندسہ فریضہ ہے کہ ہم ان فرمودات الہی سے اپنے دیدہ دل کو منور کر لیں۔

میں کوئی عالم فاضل نہیں ہوں اگر مجھ سے کوئی کوتاہی یا غلطی ہو گئی ہو تو مجھے اُمید ہے کہ آپ اس سے دلگزر کریں گے۔

اس کے علاوہ بندہ وجید الحسن ہاشمی بیٹا سٹر حسینہ ہاشمی سکول لاہور کا بھی از حد شکر گزار ہے جنہوں نے حقیقت اسلام کی طباعت میں میری مدد فرما کر تو اب دارین حاصل کیا۔

والسلام

سید الطاف حسین شاہ بخاری  
غالب محل شاہراہ شاہ پھال  
رحمن پورہ - لاہور

۲۴ اگست ۱۹۷۷ء



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## تحفہ بے بہا

زمانے کی عجیب ستم ظریفی ہے کہ تفہیم قرآن کے سلسلے میں جتنے قدم اٹھائے گئے اور جس قدر تفسیریں منظر عام پر آئیں معانی بجائے سلجھنے کے اُلجھتے گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آج قرآن کے ایک ایک لفظ کی صد ہا تفسیریں اور سینکڑوں معانی پیدا ہو چکے ہیں۔ ایسے حالات میں ایک عام مسلمان کیا سمجھے اور عمل کی کونسی راہ متعین کرے ایک مشکل مسئلہ بن گیا ہے۔

مولف ”حقیقت اسلام“ کے سامنے دو دشواریاں تھیں اول یہ کہ وہ کس مترجم کا ترجمہ پیش کرے اور دوم یہ کہ آیات متشابہات کے سلسلے میں وہ کس گروہ کی ہمنوائی کرے۔

ان پیچیدہ مسائل کا آسان حل یہ تلاش کیا گیا کہ آیات متشابہات کو مولف نے نظر انداز کر دیا اور حکمت آیات میں سے فقط ان آیتوں کے ترجمے پر اکتفا کیا گیا جو مولف کے مقصد کی تشریح کرتے تھے۔ ترجمہ اس قدر عام اور سہل اختیار کیا گیا کہ قاری کو ذرا بھی دقت محسوس نہیں ہوتی۔ ترجمے کی زبان میں نہ عبارت ارائی ہے نہ محاوروں کا بے جا استعمال ہے۔ یہ ضرور ہے کہ ترجمہ سلاست و فصاحت کے اس معیار پر نہیں جو آج کل کا طرہ امتیاز سمجھا جاتا ہے لیکن اس ترجمے سے حقیقت حال بالکل سامنے آجاتی ہے۔ مولف کا مقصد وحید یہ ہے کہ آج کا مسلمان غیر ضروری بحثوں میں اس قدر الجھ گیا ہے کہ دین و دنیا کی عام اخلاقی قدروں کو پامال کر رہا ہے۔ بصیرت کی تلاش میں بصارت کے زائل ہونے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس دنیاوی زندگی کے جو مسائل ہمیں درپیش ہیں ان کے بارے میں خدا کی احکام کو راہبر بنایا جائے اور تفسیر کی موثر گافیوں میں الجھنے کے بجائے نیک نیتی سے احکام خداوندی کی پیروی کی جائے۔

یقیناً یہ کتاب عام مسلمانوں کے لئے ایک تحفہ بے بہا ہے جس کے لئے مولف مبارک باد کے مستحق ہے۔

محمد رفیع صاحب

یکم اکتوبر ۱۹۷۳ء



# فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
۱	دعا	۱
۶	قرآن مجید	۲
۲۶	دنيا اور زندگی	
۳۵	آزمائش دنیا	
۶۰	بادشاہی اور حکومت	۳
	عزت اور ذلت	
	رزق اور روزی	
	ریخ و راحت	
۷۳	توبہ	۴
۷۶	ہدایت	۵
۸۰	توکل	۶
۸۳	النسان اور حقیقت پیدائش	۷
۸۶	عہد آفرینیش	۸
۸۷	علم و عالم اور عالم بے عمل	۹
۸۸	اعمال نامہ	۱۰
۹۱	بزرگی	۱۱
۹۱	زینت و نعمت	۱۲
۹۲	نیکی و بدی	۱۳
۹۲	خواہش نفسانی	۱۴
۹۲	غصہ و انتقام	۱۵
۹۳	غرور	۱۶



نماز بول چال

عمل صبر

عیش ۱۷

جھوٹ ۱۸

خرتج اور فضول خرچی ۱۹

مال باب اور اولاد ۲۰

قول و افتراء قسم و پابندی عہد ۲۱

نصیحت ۲۲

موت

میاں بیوی اور محبت ۲۳

بخل ۲۴

خرتج فی سبیل اللہ ۲۵

شیطان ۲۶

عذاب ۲۷

مکہ معظمہ ۲۸

بحرہ ۲۹

رحیم و رحمت اللہی ۳۰

مومن ۳۱

جہاد ۳۲

شہید ۳۳

ثواب ۳۴

جنت ۳۵

مفسد ۳۶

مشرک ۳۷

۹۳

۹۳

۹۲

۹۶

۹۷

۹۹

۱۰۶

۱۰۹

۱۱۳

۱۱۹

۱۲۲

۱۲۵

۱۳۲

۱۳۲

۱۳۰

۱۳۳

۱۳۶

۱۳۸

۱۴۱

۱۵۵

۱۴۲

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۲

۱۴۳



۱۷۴

۱۸۰

۱۸۳

۱۸۸

۱۹۱

۱۹۸

۲۰۴

۳۸ منافق

۳۹ یہود و نصاریٰ

۴۰ کافر

۴۱ جہنم

۴۲ قیامت اور اس کی نشانیاں

۴۳ رسالت مآب اور

خاندان رسالت

۴۴ معراج النبی



## دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اور اے پیغمبرؐ جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دو کہ میں تو تمہارے پاس ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ

نیک رستہ پائیں۔

۴۶ آیت البقرة

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو جو دینا ہے دُنیا میں ہی عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھو یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے کاموں کا حصہ یعنی اجر نیک تیار ہے اور خدا جلد حساب لینے والا اور جلد اجر دینے والا ہے۔

۵۱ آیت

اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم ہیں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو اور اسے پروردگار گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

۵۲ آیت

اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی اے پروردگار تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کچی پیدا نہ کر دیجیو اور ہمیں اپنے پاؤں سے نعمت عطا فرما تو تربرا عطا فرمانے والا ہے۔

۸۱ آیت آل عمران

اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثوابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔ تو خدا نے ان کو دنیا میں بھی بدلا دیا ہے اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلا دے گا اور خدا



نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔ ۱۱ آمل عمران

اسے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔ اسے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعہ سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔ تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی اور فرمایا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا تم ایک دوسرے کی جنس ہو تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں یہ خدا کے ہاں سے بدلا ہے اور خدا کے ہاں اچھا بدلا ہے۔

۱۲۱ - ۱۲۲ آمل عمران

لوگو اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کر وہ حد سے بڑھتے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور خدا سے خوف کرتے ہوئے اور امیدیں رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔ ۲۵۴ الاعراف

حضرت موسیٰ نے اور اپنی قوم سے کہا کہ خدا سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو خدا کی ہے اور وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بنا دیتا ہے اور آخر مہلا تو ڈرنے والوں کا ہے۔ ۲۶۶ الاعراف

جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی اور فرمایا تسلی رکھو ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے اس مدد کو خدا نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے بیشک خدا غالب حکمت والا ہے

۲۸۶ - ۲۸۷ انفال

حضرت عیسیٰ بن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے نوان نازل فرما کہ ہمارے لئے وہ دن عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور



پچھلوں سب کے لئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر  
رزق دینے والا ہے۔

۲۰۳ لٹ المائدہ

ہم خدا ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اسے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ  
سے آزمائش میں نہ ڈال اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش۔

۳۵۱ لٹ یونس

اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اُس کے آگے توبہ کر دیے شک میرا

۳۷۳ لٹ ہود

پروردگار رحم والا محبت والا ہے۔ اسے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا  
کار ساز ہے تو مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھائیو اور آخرت میں اپنے

۳۶۸ لٹ یوسف

نیک بندوں میں داخل کجیو

یوسف نے دعا کی پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلائی ہے اس کی نسبت

مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤنگا  
اور نادانوں میں داخل ہو جاؤنگا تو خدا نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے خورتوں کا کدو فح کر دیا ہے  
بے شک وہ سننے اور جاننے والا ہے۔

۳۸۴ لٹ یوسف

اے پروردگار مجھ کو ایسی توفیق عنایت کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو  
بھی یہ توفیق بخش۔ اے پروردگار، میری دعا قبول فرما۔ اے پروردگار حساب کتاب  
کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کجیو۔

۴۲۰ لٹ ابراہیم

کو اے پروردگار جس عذاب کا ان کفار سے وعدہ ہوا ہے اگر تو میری  
زندگی میں اُن پر نازل کر کے مجھے بھی دکھا دے تو اے پروردگار مجھے اس سے محفوظ رکھئے  
اور ان ظالموں میں شمار نہ کیجئے۔

۵۶۳ لٹ المؤمنون

اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور  
تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

۵۶۵ لٹ المؤمنون

اور خدا سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور  
تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

۵۶۶ لٹ



مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو خدا نیکوں سے بدل دے گا اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے توبے شک وہ خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔

۵۹۳ ۱۹ ل الفرقان

اور وہ جو خدا سے دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے دل کا چین اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا

امام بنا۔

۵۹۴ ۱۹ ل

جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھ کو رستہ دکھاتا ہے اور مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے اور وہ جو مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشنے گا۔ اے پروردگار مجھے علم اور دانش عطا فرما اور نیکو کاروں میں شامل کر اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک جاری کر اور مجھے نعمت کی بہشت کے واہلوں میں کر اور میرے مال باپ کو بخش دے اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجو جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے ہاں جو شخص خدا کے پاس یا ک دل لے کر آیا پچ جائے گا اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائیں گی۔

۶۰۱ ۱۹ ل الشعرا

اے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

۶۱۴ ۱۹ ل النمل

بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور کون اس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون زمین میں اگلوں کا جائنشین بناتا ہے یہ سب کچھ خدا کرتا ہے تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ہرگز نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں راستہ بتاتا ہے اور کون ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے



خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے یہ سب کچھ خدا کرتا ہے۔ تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور  
معبود بھی ہے ہرگز نہیں۔

۶۷۱ آیت النمل

تو صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور  
صبح شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

۷۹ آیت المؤمن

اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ توجو احسان مجھ پر اور میرے ماں  
باپ کر کے ہیں ان کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے  
لئے اور میری اولاد میں صلاح و تقویٰ دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں  
فرمانہ داروں میں ہوں یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان  
کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے اور یہی اہل جنت ہوں گے اور یہ سچا وعدہ ہے  
جو ان سے کیا جاتا ہے

۸۲۰ آیت الاحقاف

اور جب تمہارے پروردگار نے تم کو آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں  
زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو یاد رکھو میرا عذاب بھی سخت ہے۔

۴۱۳ آیت

پس خدا نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اُسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں  
کا شکر کرو اگر اُس کی عبادت کرتے ہو۔

۴۵۲ آیت النحل



# قرآن مجید

نصر من اللہ فتح قریب ر خدا کی طرف سے مدد نصیب ہو گئی اور  
فتح عنقریب ہوگی۔

پ ۲۸ ع ۱۰، ۱۹۹ اصف

رَبِّهِ اَنِي مَغْلُوبٌ فَاَنْتَصِرْ ۲۴ ع ۸ القمر ۵۲

یا اللہ میں اُن کے مقابلے میں کمزور ہوں ان سے بدلے



پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطاں مردود سے

ب ۱۹ النحل ۴۲۹

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ب ۱۹ النحل ۶۱۶

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔

۲۶ الفتح ۸۳۷

ب ۲۸ ۸۹۲

(۱) جب تم قرآن پڑھے لگا کر وہ شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو کہ جو مومن ہیں اور

اپنے پورے گار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلنا

ب ۱۹ النحل ۴۲۹

(۲) اور قرآن کو کھٹھڑ کر پڑھا کرو

ب ۲۹ المزمل ۹۳۳

(۳) اور خدا تو دن رات کا اندازہ رکھتا ہے اُس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو

گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض خدا کے فضل یعنی معاش کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض خدا کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو

ب ۲۹ المزمل ۹۳۴

(۴) ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو کھٹھڑ کر پڑھ کر سناؤ

اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے

ب ۱۵ بنی اسرائیل ۴۶۲

(۵) یہ قرآن بیان صریح سے لوگوں کو سمجھانا مقصود ہے اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت

اور نصیحت ہے اور دیکھو بیدل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن صادق ہو تو تم ہی

ب ۱۰ آل عمران ۱۰۸

غالب رہو گے۔

(۶) جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی سو وہ اس کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا اُس کے

پڑھنے کا حق ہے یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں اور جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ

ب ۱۲ البقرة ۳۰

خسارہ پانے والے ہیں۔

(۷) المسم۔ یہ کتاب قرآن مجید اس میں کچھ ٹسک نہیں کہ کلام خدا ہے اور پرہیزگاروں

یعنی خدا سے ڈرنے والے متقیوں کے لئے رہنما ہے جو غیب پر ایمان لاتے اور



ادب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۳

(۸) یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔

(۹) اور خدا کے احکام کو منسی کھیل نہ بناؤ اور خدا نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۵۹

(۱۰) اور جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا لیا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ایسے لوگوں کو انہی کے حال پر چھوڑ دو اور موقع پا کر قرآن کے ذریعہ ان کو سمجھاتے رہو کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص قیامت میں اپنی کرتوت کے بدلے مبتلائے آفت ہو جائے۔

سُورَةُ الْاِنْعَامِ ۲۱۹

(۱۱) اور یہی ہمارا سیدھا راستہ ہے تو اسی پر چلے جاؤ اور دوسرے راستوں پر نہ پڑ لینا کہ یہ تم کو راستے سے بہکا کر تتر بتر کر دیں گے غرض یہ سب وہ باتیں ہیں جن کا خدا نے تم کو حکم دیا ہے تاکہ تم پر سزا کا ربن جاؤ۔

سُورَةُ الْاِنْعَامِ ۲۲۰

(۱۲) یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی تو تم ان کی ہدایت کی پیروی کرو کہ وہ میں تم سے اس قرآن کا صلہ نہیں مانگتا یہ قرآن دینا جہاں کے لوگوں کے لئے محض نصیحت اور بس

سُورَةُ الْاِنْعَامِ ۲۲۳

(۱۳) اور یہ کتاب قرآن بھی ہم نے ہی اس کو اتارا ہے برکت والی کتاب ہے تو اسی کے حکم پر چلو اور خدا سے ڈرتے رہو عجب نہیں کہ تم پر رحم کیا جاوے

سُورَةُ الْاِنْعَامِ ۲۲۰

(۱۴) یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا راستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ان کے لئے ان کے اعمال کے صلہ میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا دوست دار ہے

سُورَةُ الْاِنْعَامِ ۲۲۲



(۱۵) لوگو! جو کتاب تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو اور تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب یا تورات کو آتا۔ جب کہ وہ سوتے تھے یا دن کو جب وہ قیلولہ یعنی دوپہر کو آرام کرتے تھے تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ ہائے ہم اپنے اوپر ظلم کرتے رہے

بِالْاِزْف ۲۲۳

(۱۶) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہ کر دیکھو کہ تم پر رحم کیا جاوے اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور نیت آدانہ سے صبح شام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا۔ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے گردان کشتی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔

(۱۷) انرا۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور خدائے حکیم و بخیر کی طرف سے بالتفصیل بیان کر دی گئی ہیں وہ یہ کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متناع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگ کو اس کا جزرگی کی داد دیگا اور اگر دو گرائی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں قیامت کے برٹے دن کے عذاب کا ڈر ہے تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بِالْطُّوٰد ۳۵۶

(۱۸) انرا۔ یہ ایک پُر نور کتاب ہے اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکالی۔ روشنی کی طرف لے جاؤ یعنی ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف خدا کے رستے کی طرف

بِالْاِبْرٰہِیْم ۴۱۱

(۱۹) کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار وہی سب کچھ پیدا کرنے والا اور جاننے



والا ہے اور ہم نے تم کو سات آیتیں جو نماز میں دہرا کر پڑھی جاتی ہیں یعنی سورہ الحمد اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو فواید دنیاوی سے متمتع کیا ہے تم ان کی طرف رغبت سے آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور ان کے حال سے تاسف کرنا اور مومنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا اور کہہ دو میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا۔ جنہوں نے تقسیم کر دیا یعنی قرآن کو کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے ہیں۔ پس جو حکم تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے وہ لوگوں کو سنادو اور مشرکوں کا ذرا خیال نہ کرو ہم تمہیں ان لوگوں کے شر سے بچانے کے لئے جو تم سے استہزا کرتے ہیں۔ کافی ہیں۔

سپ ۱ لجر ۲۳۰-۲۳۱

(۲۰) کہہ دو حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے اور ہم قرآن کے ذریعے جو چیز نازل کرتے ہیں وہ مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو وہ روگردان ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اُس کو سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے کہ وہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے سو تمہارا پروردگار اُس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے راستے پر ہیں اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ میرے رب کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو بہت ہی کم علم دیا گیا ہے اور اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اُسے دلوں سے محو کر دیں پھر تم اُس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ۔ مگر اس کا قائم رہنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔

سپ ۱۵ بنی اسرائیل ۲۴۸

(۲۱) طس۔ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت وہ جو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے اور وہ آخرت کا یقین رکھتے ہیں جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کیلئے راستہ کر دے ہیں تو وہ سرگردان ہو رہے ہیں یہی ک ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور آخرت میں بھی وہ نقصان اٹھانے والے



ہیں اور تم کو قرآن خدائے حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

۱۹ النمل ۶۱۱

(۲۲) بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے تمہارا پروردگار قیامت کے روز ان میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب اور ظالم والا ہے تو خدا پر بھروسہ رکھو تم تو حق صریح پر ہو۔ کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں نہ آواز سنا سکتے ہو اور نہ اندھوں کو مگر اسی سے نکال کر رستہ دکھا سکتے ہو۔ تم تو ان کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں

۲۱ النمل ۶۲۳

پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

(۲۳) اے پیغمبر جس خدانے تم پر قرآن کے احکام کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا کہہ دو کہ میرا پروردگار اُس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اُس کو بھی صریح گمراہی میں ہے اور تمہیں اُمید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے نازل ہوئی تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا اور وہ تمہیں خدا کی آیتوں کی تبلیغ سے بعد اس کے کہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو جو۔

۲۱ القصص ۶۲۳

(۲۴) پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوطی سے پکڑے رہو بے شک تم سیدھے رستے پر ہو اور یہ قرآن تمہارے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور لوگوں تم سے عنقریب پرسش ہوگی۔

۲۵ الذر ۸۰۰

(۲۵) ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے کہ یہ بڑے

رتبے کا قرآن ہے جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے اس کو وہی لکھ لگاتے ہیں جو یابن پروردگار عالم

کی طرف سے اتارا گیا ہے کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو اور اپنا وظیفہ بہ بتانے ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو جبلا جب روح گلے میں آ پہنچتی ہے اور تم اُس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو ہم اُس مرنے والے سے تم سنے بھی زیادہ قریب ہوتے



میں لیکن تم کو نظر نہیں آتے۔ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو تو اگر سچے ہو تو رور کو پھیر کیوں نہیں لیتے۔

(۲۶) اگر تم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ فکر کریں۔

سُورَةُ الْحَشْرِ ۲۸

(۲۷) جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے سلام علیکم کہا کرو خدا نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے کوئی نادانی سے کوئی بڑی حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشے والا مہربان ہے اور اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو اور اس لئے گہنگاروں کا رستہ ظاہر ہو جاوے

سُورَةُ الْاِنْفَامِ ۲۱۵

(۲۸) اور یہ کتاب تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے اور ہم جانتے ہیں

کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلاتے ہیں۔

سُورَةُ الْحَاقَّةِ ۲۹

(۲۹) دیکھو یہ قرآن نصیحت ہے پس جو چاہے گا اسے یاد رکھے قابل ادب درقوں میں لکھا ہو جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں ایسے لکھنے والے کے ہاتھوں میں جو سردار اور نیکو کار ہیں۔ انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکر ہے اسے خدا نے کس چیز سے بنایا نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا پھر اس کیلئے رستہ آسان کر دیا پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کر دیا پھر جب جانے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا کچھ شک نہیں کہ خدا نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔

سُورَةُ عَبَسَ ۹۵۲

(۳۰) تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے

لوگوں کو پھیرے جو لوگ ہماری آیتوں سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں۔ ہم عنقریب ان کی کنارہ کشی کے بدلے ان کو بڑی مار کی سزا دیں گے۔ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہو گا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے



ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا کہہ دو تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ سب الانعام ۲۴۱

(۳۱) جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے اکثر بیٹھے نہ تو ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ بہشت میں داخل ہونے پائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں سے ہو کر نہ نکل جائے اور گناہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے بچھونا بھی آتش جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اور ڈھنا بھی اسی کا اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں سب الاعراف ۲۵

(۳۲) سزا - یہ ایسی کتاب کی آیتیں ہیں جس میں بڑی دانائی کی معقول

بابتیں ہیں۔ سب یونس ۳۳۲

(۳۳) لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ رہی ہے کہہ دو کہ یہ کتاب خدا کے فضل اور اس کی ہر بانی سے نازل ہوئی ہے تو چاہیے کہ لوگ اس قرآن کو پا کر خوش ہوں کہ جن دنیاوی فائدوں کے جمع کرنے کے پیچھے پڑے ہیں یہ ان سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ سب یونس ۳۳۶

(۳۴) اور تم ان سے اس خیر خواہی کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام جہاں کے لئے نصیحت ہی نصیحت ہے۔ سب یوسف ۳۹۸

(۳۵) یہ قرآن کوئی بنائی بات ہے نہیں بلکہ جو آسمانی کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں ان کی تصدیق کرنے والا ہے اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا ہے اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ سب یوسف ۴۰۰

(۳۶) طے - اے محمد! ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے نازل کیا جو خوف رکھتا ہے یہ اس ذات برتر کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے یعنی خدائے رحمن جس نے عرش پر قرار کیا۔ جو کچھ آسمانوں میں سے ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ زمین کی مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا



ہے وہ معبود برحق ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے سب نام اچھے ہیں

سُورَةُ هٰجِرَةِ ۵۰

(۲۷) اَلْحٰا - یہ کتاب الہی یعنی قرآن کی چند آیتیں ہیں جن کے مطالب ظاہر ہیں اور ہر شخص کی سمجھ میں آسکتے ہیں کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے۔ ان کو اپنے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور طول عمل ان کو دنیا میں مشغول کئے رہیں عفترب ان کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کا وقت مرقوم و معین تھا کوئی جماعت اپنی مدت و فوات سے نہ آگے نکل سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے اور کفار کہتے ہیں کہ اسے شخص جس پر نصیحت کی کتاب نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ یعنی مجنون ہے اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا۔ کہہ دو ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت ان کو ہمت نہیں ملتی بیشک یہ کتاب نصیحت ہم نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں پیغمبر بھیجے تھے اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ کھٹھہ مخلول کرتے تھے۔

سُورَةُ الْحٰجِرَةِ ۲۲۳

(۳۸) اور ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی ہے کہ اس میں ہر چیز کا بیان مفصل ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو خرچ سے مدد دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو اور جب خدا سے عہد واثق کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ خدا کو تم اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو جانتا ہے۔

سُورَةُ النٰحْلِ ۲۲۷

(۳۹) اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑا لوہے اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں گے بجز اس کے کہ اس بات کے منتظر ہوں کہ انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا ان پر عذاب سامنے آجود ہو اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں کہ صرف اس



لئے کہ لوگوں کو خدا کی نعمتوں کی خوشخبریاں سنانے اور عذاب سے ڈرانے اور جو کافر  
 میں وہ جھوٹی سند دینے سے جھکڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھیلا دیں اور انہوں نے  
 ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے۔ منسی بنایا اور اس سے ظالم  
 کون! جس کو اُس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا تو اُس نے اُس سے منہ پھیر لیا اور  
 جو اعمال وہ آگے کر چکا اُس کو بھول گیا ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ  
 اسے سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر تم اُن کو رستے  
 کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت  
 ہے اگر وہ ان کے کرتوتوں پر اُن کو پکڑنے لگے تو اُن پر جھٹ عذاب بھیج دے۔ مگر اُن  
 کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے کہ اُس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے  
 اور یہ بستیاں جو ویران پڑی ہیں جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی  
 تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا

س ۱۵ الکھف ۲۸۳

(۲۰) سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے محمد پر کتاب نازل کی  
 اور اس میں کسی طرح کی کجی اور پچیدگی نہ رکھی بلکہ سادی سیدھی اور سلیس آتاری تاکہ  
 لوگوں کو عذاب سخت سے جو اُس کی طرف آنے والا ہے ڈرائے اور مومنوں کو  
 جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ اُن کے لئے اُن کے کاموں کا نیک بدلہ یعنی  
 بہشت ہے جس میں وہ ابد الابد رہیں گے۔

س ۱۵ الکھف ۲۸۳

(۲۱) اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہو کرو  
 اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اس کے سوا تم کہیں پناہ کی جگہ بھی نہیں پاؤ گے  
 اور جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں اُن کے  
 ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے گذر کر اور طرف نہ دوڑیں کہ تم آرائش  
 زندگی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل  
 کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا  
 کہانہ ماننا اور کہہ دو کہ لوگو یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو  
 چاہے ایمان لائے اور جو چاہے انکار کرے۔ ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی



آگ تیار کر رکھی ہے جس کی فتالتیں اُن کو گھیر رہی ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی داد رسی کی جائے گی جو گھیلے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہو گا جو موہوں کو بھون ڈالے گا۔ ان کے پینے کا پانی بھی بڑا اور آرامگاہ بھی بڑی اور جویاں لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے محلوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان کو دیاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے اور تختوں پر تکے لگا کر بیٹھا کریں گے کیا خوب بدلہ اور کیا خوب آرامگاہ ہے۔

۱۶۸ الکھف ۴۶۸

(۴۲) اے محمد! یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بڑی باتوں سے روکتی ہے اور خدا کا ذکر بڑا اچھا کام ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُسے جانتا ہے۔

۲۱ العنکبوت ۶۵۳

(۴۳) اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اُسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے بلکہ یہ روشن آئینے ہیں جن لوگوں کو علم اور عقل دی گئی ہے ان کے سینوں میں محفوظ اور اُن کے عقیدے میں تو یہ قرآن ایسی کھلی کھلی آئینے ہیں کہ کوئی منصف مزاج ان سے انکار نہیں کر سکتا اور جو بے انصاف ہیں وہی لوگ ہماری آیتوں کو نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوتیں کہہ دو کہ نشانیاں تو خدا ہی کے پاس ہیں اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں۔ کیا ان لوگوں کے لئے کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا سے انکار کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اگر ایک وقت مقرر نہ ہو چکا ہوتا تو اُن پر عذاب آجھی گیا ہوتا اور وہ کسی وقت میں ان پر ضرور ناگہاں آکر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہو گا۔

۲۱ العنکبوت ۶۵۳



(۴۴) ہم ان کو قیامت کے بڑے عذاب و سوا عذاب دنیا کا بھی مزا چکھائیں گے شاید ہماری طرف لوٹ آئیں گے اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیرے ہم گناہ گاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں

۲۱ السجۃ ۰ ۴۷

(۴۵) اور ہم نے ان پیغمبروں کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کے شایاں ہے یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن پر از حکمت ہے تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا راستہ دکھائے اور عذاب خدا سے ڈرائے اور کافروں پر اتمام حجت ہو جائے

۲۳ یس ۰ ۷۲

(۴۶) جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے کیا ان کو ہم ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے۔ یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ جو عقل رکھتے ہیں اس کے مطالب سے نصیحت پکڑیں

۲۳ ص ۰ ۷۹

(۴۷) اور خدا کی طرف رجوع کیا تو ان کے لئے بشارت ہے تو ہمارے ان بندوں کو خوشخبری سنا دو جو ہمارے کلام کو کان لگا کر سنتے ہیں اور اس کی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی تو وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے نیک ہدایت دی ہے اور یہی عقل سلیم رکھتے ہیں

۲۳ الزمر ۰ ۷۸

(۴۸) بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے بھلا جس شخص کا سینہ خدا نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر نہوسے ان پر افسوس ہے جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں خدا نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں یعنی کتاب جس کی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں اور جہاں جاتی ہیں جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن ہلکے روز گئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر خدا کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہی خدا کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں، بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے برے



عذاب کو روکنا ہو کیا وہ دیکھا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ ان کو خبر نہ تھی پھر ان کو خدا نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے کاش یہ سمجھ سکتے اور ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں یہ قرآن عربی ہے جس میں کوئی عیب اور اختلاف نہیں تاکہ وہ ڈر مائیں، خدا ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی آدمی شریک ہیں مختلف المزاج اور بدخوا، ایک آدمی خاص ایک شخص کا غلام ہے بھلا دونوں کی حالت برابر ہے نہیں الحمد للہ بلکہ اکثر نہیں جانتے تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی مر جائیں گے پھر تم قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھکڑو گے اور جھگڑا فیصلہ کر دیا جائے گا تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر بھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے کیا، جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں وہ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس موجود ہو گا نیکو کاروں کا یہی بدلہ ہے تاکہ خدا ان سے براہنوں کو جو انہوں نے کی دور کر دے نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کا بدلہ دے۔ کیا خدا اپنے بندوں کو کافی نہیں اور یہ تم ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں یعنی غیر خدا سے ڈراتے ہیں اور جس کو خدا گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا خدا غالب اور بدال لینے والا نہیں ہے؟

۲۳ الزمر ۴۵۰  
۱۸-۱۶

(۴۹) کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو فراغ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں بہت نشانیاں ہیں اسے پیغمبر میری طرف سے لوگوں سے کہدو کہ اسے میرے بند و جھوٹے جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے وہ تو بخشنے والا نہرہبان ہے اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آوے واقع ہو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی اس سے پہلے کہ تم پر ناگمانی عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی کتاب کی



جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو کہ مبادا اس وقت کوئی  
متنفس کہنے لگے کہ ہائے ہائے اس تفسیر پر افسوس ہے جو میں نے خدا کے حق میں کی اور  
میں تو سہی ہی کرتا رہا یا یہ کہنے لگے اگر خدا مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا  
یا جب عذاب دیکھنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکو کاروں  
میں ہو جاؤں خدا فرمائے گا کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں مگر تو نے ان کو ٹھہرایا  
اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا اور جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن  
دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں  
نہیں ہے اور جو پرہیزگار ہیں ان کی سعادت اور کامیابی کے سبب خدا ان کو نجات دے  
گا نہ تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے  
والا ہے اور وہی ہر چیز کا ناکر ہے اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور  
جنہوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں کہہ دو کہ اے نادانوں  
تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر خدا کی پرستش کرنے لگوں

۲۴ الزمر ۴۵ - ۴۶

(۵۰) حم۔ یہ کتاب خدائے رحمن رحیم کی طرف سے اتری ہے ایسی کتاب جس کی  
آیتیں واضح المعانی ہیں یعنی قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں جو بشارت بھی  
سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی  
نہیں اور کہتے ہیں کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں ہیں  
اور ہمارے کانوں میں بوجھ یعنی بہرا پن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ  
ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ ۲۴ حم السجدة ۴۴  
۱۵ ۴۵

(۵۱) جو لوگ ہماری آیتوں میں گمراہی یعنی غلط طریقے راستے نکالتے ہیں وہ ہم سے  
پوشیدہ نہیں بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن  
امن و امان سے آئے۔ تو خیر لوگو! جو چاہو سو کرو جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ  
رہا ہے جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آئی (وہ بھی اپنا  
انجام کار دیکھ لیں گے) اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے اس پر جھوٹ کا دخل  
نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ دانا اور خوبیوں والا خدا کی اتاری ہوئی



ہے تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے پیغمبروں سے کہی گئی تھیں بے شک تمہارا پروردگار بخشنے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے اور اگر ہم قرآن کو غیر زبان عرب میں نازل کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں ہماری زبان میں کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں کیا خوب کہ قرآن تو عجیب اور مخاطب عربی کہدو جو ایمان لائے ہیں ان کے لئے ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے تو ان کے کانوں میں گرائی یعنی بہرا پن ہے ورنہ ان کے حق میں موجب ناپہنائی ہے جو لوگ قرآن کی طرف سے ایسی بے پروائی کرتے ہیں ابڑھی دُور کی جگہ پکار سے جلتے تھے اور ان کو کچھ سنائی نہیں دیتا

۲۵ حم السجدہ ۸۲، ۸۱

(۵۲) حم۔ اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب اور دانایا کی طرف سے ہے بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے خدا کی قدرت کی نشانیاں ہیں اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو خدا نے آسمان سے ذریعہ رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اُس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا اُس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں تزیہ خدا اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔ ہر جھوٹے گونگار پر افسوس ہے کہ خدا کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو اور جب ہماری آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی سنسنی اڑتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والے عذاب ہے ان کے سامنے دوزخ سے اور جو کام وہ کرتے اسے کچھ بھی ان کے کام نہ آئیں گے اور نہ وہی جن کو انہوں نے خدا کے سوا معبود بنا رکھا تھا اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے یہ ہدایت کی کتاب ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا۔

(۵۳) پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر قائم کر دیا تو ابھی رستے پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا یہ خدا کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور خدا پر ہمیزگاروں



کا دوست ہے یہ قرآن لوگوں کے لئے عقل و دانش و دانائی کی باتوں کا مجموعہ ہے اور جو لوگ اس کا یقین رکھتے ہیں ان کے لئے سزا پابا ہدایت اور رحمت ہے جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرنے میں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عقل نیک کرتے ہیں اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی یہ جو دعویٰ کرتے ہیں بڑے ہیں اور خدانے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ لے لے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاوے گا مہلک تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے گمراہ ہو رہا ہے تو خدانے بھی اس کو گمراہ کر دیا ہے اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اب خدا کے سوا اس کو کون سا راستہ پر لا سکتا ہے مہلک تم کیوں نصیحت نہیں پکڑتے اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ ہمیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں صرف ظن سے کام لیتے ہیں اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔ کہہ دو کہ خدا ہی تم کو جان بخشا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس کے آنے میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت خدا ہی کی ہے اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل حصارے میں پڑ جائیں گے اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہو گا اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب اعمال کی طرف بلائی جائے گی جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تم کو اس کا بدلہ دیا جاوے گا یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جلاتے ہیں تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت کے باغ میں داخل کرے گا۔ یہی صریح کامیابی ہے اور جنہوں نے کفر کیا۔ ان سے کہا جائے گا کہ مہلک ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سناٹی نہیں جاتی تھیں پھر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ہم اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔ اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ سبھی اڑایا کرتے تھے وہ ان کو آکر گھیرے گا اور



کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔ یہ اس لئے کہ تم نے خدا کی آیتوں کو محمول بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔

۲۵ الباقیة ۱۶-۱۳

(۵۴) ہم نے قرآن کو لوگوں کو سمجھنے اور نصیحت پکڑنے کے لئے آسان کر دیا ہے

تو ہے کوئی کہ سوچے سمجھے اور نصیحت پکڑے ۲۶ القمر ۶۲-۶۱

(۵۵) وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح المطالب آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ

تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بے شک خدا تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے

۲۷ الحديد ۸۵

(۵۶) جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کے ایمان کا نور

ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے تو ان سے کہا جائے گا کہ تم کو بشارت کہ آج تمہارے لئے باغ ہیں جن کے نلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے یہی

بڑی کامیابی ہے اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر شفقت کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے

گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور وہاں نور تلاش کرو پھر ان کے پیچ میں دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور

جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب و اذیت ہے تو منافق لوگ مومنوں سے

کہیں گے کہ کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے لیکن

تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور ہمارے حق میں جو اوصاف کے منتظر رہے اور اسلام

میں شک کیا اور لا تعداد آرزوں نے تم کو دھوکا دیا۔ یہاں تک کہ خدا کا حکم آپہنچا

اور خدا کے بارے میں تم کو شیطان و غاباؤ و غا دینار ملے۔ تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا

جاوے گا اور نہ وہ کافروں ہی سے قبول کیا جاوے گا تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے اور یہی

تمہارے لائق ہے اور وہ بھری جگہ ہے کیا ابھی تک مسلمانوں کے لئے اس کا وقت

بہنیں آیا کہ خدا کی یاد کرنے کے وقت اور قرآن جو خدا نے برحق کی طرف سے



نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو ان سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان پر زماں طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے ان میں سے اکثر نافرمان ہیں جان رکھو خدا ہی زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

۲۷ الحدید ۸۷۶

(۵۷) جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم صاف اور صریح کھلے کھلے حکم اتار ہی چکے ہیں جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہو گا جس دن خدا ان سب کو زندہ اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ہیں ان کو جٹائے گا خدا کو وہ سب کام یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

۲۸ المجادلہ ۸۸۲

(۵۸) اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں پھر تم کہہ جا رہے ہو یہ تو جہاں کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے یعنی ان کے لئے مفید ہے جو تم میں سے سیدھے رستہ پر چلنا چاہتے اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو خدا سے رب العالمین چاہے

۲۹ الانقطار ۹۵۴

(۵۹) کہ دو اکبر انسان اور جن اس بات پر صحیح ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا بنائیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں اور ہم نے اس قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔

۳۰ بنی اسرائیل ۴۶۹

(۶۰) جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے اُس دن سچی بادشاہی خدا ہی کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہوگا اور جس دن ناعاقبت اندیشی ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رشتہ اختیار کیا ہوتا۔ ہاٹے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس نے مجھ کو کتاب نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔ قیامت کو پیغمبر کہیں



گے کہ اسے پروردگار میری قوم نے یعنی امت نے قرآن کو بے فائدہ سمجھ کر چھوڑ رکھا تھا

۱۹ البقرۃ ۵۸۶

(۶۱) مسلمانوں! اسلام میں پورے پورے آجاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان جاؤ کہ خدا غالب اور حکمت والا ہے کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے بھی اتر آئیں اور کام تمام کر دیا جاوے اور سب کاموں کا رجوع خدا ہی کی طرف ہے۔

۲۰ البقرۃ ۵۲

(۶۲) اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں جو اپنے خیالات باطل اور منہ سے لفظوں کے بڑبڑانے کے سوا کتاب الہی کے مطلب کو کچھ بھی نہیں سمجھتے فقط ظن سے کام لے کر خیالی تکے چلایا کرتے ہیں اور بس

۱۹ البقرۃ

(۶۳) اور اسے پیغمبر جب ہمارے بندے تم سے ہمارے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو ان کو سمجھا دو کہ ہم ان کے پاس ہیں جب کبھی ہم سے کوئی دعا کرے تو ہر ایک کی دعا کو سنتے ہیں اور مناسب ہو تو قبول کر لیتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکم کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک راستہ پائیں

۲۱ البقرۃ ۲۶

(۶۴) اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس کی تاثیر سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین بھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر بات یہ ہے کہ سب باتیں خدا کے اختیار میں ہیں تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر خدا چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا

۲۲ المرعد ۲۰۸

(۶۵) اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ خدا اس سے بات کرے مگر الہام کے ذریعے سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ خدا کے حکم سے جو خدا چاہے انکارے بے شک وہ عالی رتبہ اور حکمت والا ہے۔ اس طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے قرآن بھیجا ہے تم نہ تو کتاب جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن اس کو نور نبایا ہے کہ اس سے ہم



اپنے بندوں میں سے جن کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں بیشک تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو  
یعنی خدا کا راستہ اور جو آسمانوں اور زمین کی سب چیز کا مالک ہے دیکھو سب  
کام خدا کی طرف رجوع ہوں گے اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا۔

۲۵ الشعرا ۷۹۴ - ۷۹۵

(۶۶) حم۔ اس کتاب روشن کی قسم کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل

فرمایا ہم تو راستہ دکھانے والے ہیں اسی رات میں تمام حکمت کے  
کام فیصلہ کئے جاتے ہیں یعنی ہمارے ہاں حکم ہو کر بے شک ہم ہی پیغمبر کو بھیجتے  
ہیں یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے وہ تو سننے والا اور جاننے والا ہے

۲۵ الاحقان ۸۰۶

(۶۷) ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر  
کیا ہے شب قدر ہزار تہینوں سے بہتر ہے اس میں روح الامین اور فرشتے ہر کام کے  
انتظام کے لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں بیدار تپلوع صبح تک امان  
اور سلامتی ہے

۳۰ القدر ۹۷۳  
۲۲



دینیا اور زندگی



کاش تم ان کو اس وقت دیکھو جب یہ درخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے۔

کہ اے کاش ہم پھر دنیا میں لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے آج ان پر ظاہر کر دیا جائے گا اور اگر یہ دنیا میں لوٹاٹے بھی جادیں تو جن کاموں سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی زندگی ہے اور ہم مرنے کے بعد پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے اور کاش ان کو اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور فرمایا جاوے گا کیا یہ دوبارہ نہیں زندہ کیا جانا برحق تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم بالکل برحق ہے خدا فرمائے گا اب کفر کے بدلے دنیا میں کیا کرتے تھے عذاب کے مزے چکھو۔ جن لوگوں نے خدا کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھائے میں آگئے یہاں تک کہ جب قیامت ناگہاں آمو جو ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ ہائے اس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی اور اپنے اعمال کے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغولہ ہے اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے۔ یعنی ان کے لئے جو خدا سے ڈرتے ہیں کیا تم سمجھتے نہیں۔ ہم کو معلوم ہے کہ ان کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں مگر یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔

بِالْاِنْعَامِ ۲۱۰

۱۰-۹ کہ دو کہ وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے سے لڑا کرے آپس کی لڑائی کا مزہ چکھا دے دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹک دیا حالانکہ وہ سرسبز حق ہے کہ وہ کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ اور باتوں



میں مصروف ہو جائیں اور اگر یہ بات شیطان بھلا دے تو ماد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بلیھو اور یہ ہنر گاروں اور پزیران لوگوں نے حساب حساب کی کچھ بھی جواب دہی نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو ہاں اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہا کرو تاکہ قیامت کے دن کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے اس روز خدا کے سوانہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر چیز جو روٹے زمین پر ہے بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ انکار کرتے تھے۔

### سُورَةُ الْاِنْعَامِ ۲۱۸

جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا۔ دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے ہیں اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے ہیں اس طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے اور وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے کیا یہ لوگ اس کے وعدہ عذاب کے منتظر ہیں جس دن وہ وعدہ آجائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا آج ہمارے کوئی سفارش نہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم دنیا میں پھر لوٹا دیئے جاویں کہ جو عمل بد ہم پہلے کرتے تھے وہ نہ کریں بلکہ ان کے سوا اور نیک عمل کریں بے شک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا۔

### سُورَةُ الْاَعْرَافِ ۲۵۳

لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹا جاتا ہے اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا یہاں



یہ کہ زمین سبز سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین واہوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں۔ ناگہاں رات کو یادن کو ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ کر ایسا کر ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم اپنی قدرت کی نشانیاں اس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور خدا سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے جن لوگوں نے نیکو کاری کی ان کے لئے مہلانی ہے اور مزید برآں اور بھی ان کے مومنوں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی یہی جنتی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور جنہوں نے بڑے کام کئے تو بڑی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور ان کے مومنوں پر ذلت چھا جائے گی اور کوئی ان کو خدا سے بچانے والا نہ ہوگا ان کے مومنوں کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑا دیئے گئے ہیں یہی دوزخ ہے کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۳۳۹  
۳۴۰  
سب یونس

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا میں ہی دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آتش جہنم کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع

۳۵۹  
سب ہود

جن لوگوں نے خدا کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہتر ہوگی اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ ہی اتنے اور نجات کے بدلے میں صرف کر ڈالیں مگر نجات کہاں ایسے لوگوں کا حساب بھی بڑا ہوگا اور ان کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے اور وہ بڑی جگہ ہے

۴۰۵  
سب الرعد

جو خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے اور جن رشتہ ہائے قرابت کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور بڑے حساب سے خوف رکھتے ہیں اور جو



پر دروگاری کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مصائب پر صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہو اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے یعنی ہمیشہ رہنے کے لئے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیکو کار ہوں گے وہ بھی بہشت میں جائیں گے اور فرشتے بہشت کے ہر دروازے سے اُن کے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ تم پر رحمت ہو یہ تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے اور جو لوگ خدا سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے ہیں اور جن رشتہ ہائے قرابت کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اُن کے لئے گھر بھی بُرا ہے خدا جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت کی زندگی کے مقابلے میں بہت عقور افاغندہ ہے

سُورَةُ الرَّعْدِ ۲۰۷

اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خو بصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ ہدایت کے رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے خدا گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو خدا کے عذاب سے بچانے والا کوئی بھی نہیں۔

سُورَةُ الرَّعْدِ ۲۰۹

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کتاب سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤں میں اس کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹتا ہے اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے اور اگر تم علم و دانش آنے کے بعد لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو خدا کے سامنے کوئی تمہارا مددگار ہوگا اور نہ بچانے والا

سُورَةُ الرَّعْدِ ۲۱۰



جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے ہیں اور لوگوں کو خدا کے رستے سے روکتے اور اس میں کبھی چاہتے ہیں یہ لوگ پر لے سرے کی گمراہی میں ہیں۔

۱۳ ابراہیم ۲۱۲

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے اور جب ہمارا ارادہ کسی لستی کو ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو خواہش پر مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر عذاب کا حکم ثابت ہو گیا اُسے ہلاک کر ڈالا ہم نے حضرت نوح کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جانتے اور دیکھنے والا کافی ہے جو شخص دنیا کی آسودگی کا خواہشمند ہے تو معلوم ہے ہم جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اُس کے لئے جہنم کا ٹھکانا مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفریں سن کر اور درگاہ خدا سے راندہ ہو کر داخل ہوگا اور جو شخص آخرت کا خواہستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اُسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہے تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ہم ان کو اور ان سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی مدد سے رُکھتی ہوئی نہیں دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بغض پر فضیلت بخشی ہے اور آخرت درجوں میں دنیا سے بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے۔

۲۵۷ ۲۵۸

اور جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں اُن کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے گذر کر اور طرف نہ دوڑیں کہ تم اللہ کی زندگی دنیا کے خواہستگار ہو جاؤ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہو اس کا نہ ماننا۔

۲۶۸ ۲۶۹

یہاں سے ثابت ہوا کہ حکومت سب خدا کے برحق ہی کی ہے اور اسی کا صلہ بہتر اور اسی کا بدلہ اچھا ہے اور اُن سے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کر دو وہ ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی



مل گئی اور پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوا سے اڑتی پھرتی ہے اور خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے مال اور بیٹے تو دنیا کی رونق و زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی ہیں اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلا دیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان لوگوں کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے تو ہم ان سے کہیں گے کہ جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اُس طرح آج تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے قیامت کا کوئی وقت مقرر نہیں کیا اور عملوں کی کتاب کھول کر رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہو گا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت! یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ تو چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑی کو۔ کوئی بات بھی نہیں مگر اُسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا

۱۵ الکصف ۲۸۲

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں وہ لوگ جن کی سعی و کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن اُن کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے یہ ان کی سزا ہے یعنی جہنم اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی سنسی اڑائی۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے بہشت کے باغ بہمانی ہوں گے ہمیشہ اُن میں رہو گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے۔ کہہ دو اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں۔ سمندر حتم ہو جائے اگرچہ ہم و سیاہی اور سمندر اس کی مدد کو لائیں۔ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بستر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے یہ کہ عمل نیک کرے اور اپنے خدا کی



عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے  
 اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا کی شان میں علم و دانش کے بغیر جھگڑتے اور  
 ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں جن کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اُسے  
 دوست رکھے گا تو وہ اُسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے  
 گا

پک الحج ۵۳۷

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو خدا کی شان میں بغیر علم و دانش کے اور بغیر  
 کتاب روشن کے جھگڑتا ہے اور تکبر سے گردن موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو خدا کے  
 راستے سے گمراہ کر دے اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے  
 عذاب آتش سوزاں کا مزا چکھا میں گے۔ اے سرکش یہ اس کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے  
 آگے بھیجا تھا اور خدا اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے  
 جو کنارے پر کھڑا ہو کر خدا کی عبادت کرتا ہے اگر اس کو کوئی دنیاوی فائدہ پہنچے تو اس  
 کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے اس نے دنیا میں  
 بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو نقصان صریح ہے یہ خدا کے سوا ایسی چیز  
 کو پکارتا ہے جو نہ اُسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے یہی تو پرلے درجہ کی  
 گمراہی ہے۔

پک الحج ۵۳۸

جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ خدا اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس  
 کو چاہیے کہ اوپر کی طرف یعنی اپنے گھر کی چھت میں ایک رسی باندھے پھر اُس سے اپنا  
 گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے اور اس طرح ہم  
 نے اس قرآن کو اتارا ہے جس کی تمام باتیں کھلی ہوئی ہیں اور یاد رکھو کہ خدا جس کو چاہتا ہے  
 ہدایت دیتا ہے جو لوگ مومن مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی  
 اور مجوسی اور مشرک خدا ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔

پک الحج ۵۴۰

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی فراخی معیشت یعنی روزی کی  
 کثرت پر غرور کرتے رہتے تھے سو یہ اُن کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے  
 مگر بہت کم اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے اور تمہارا پروردگار بستیوں



کو ہلاک نہیں کرتا جب تک ان کے بڑے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے مگر اُس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے کیا تم سمجھتے نہیں۔ بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اُسے حاصل کر لیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

۹۔ سب القصص ۶۳۸  
۶۱۳۹

جب اُس سے اُس کی قوم نے کہا کہ اتر ایسے مت کہ خدا غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جو مال تم کو خدا نے دیا ہے اُس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا بولا کہ یہ مال مجھے میری دانش کے زور سے ملا ہے کیا اس کو معلوم نہیں کہ خدا نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالیں ہیں اور گناہ گاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھ کر سزا نہیں دی جائے گی تو ایک روز قارون بڑی آرائش اور ٹھاٹھ سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا مال و متاع قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکو کاروں کے لئے جو ثواب خدا کے ہاں تیار ہے وہ کہیں بہتر ہے وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا۔ پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔ اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت خدا ہی تو اپنے بندوں میں جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اگر خدا ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا، ہائے خرابی کافر سجات نہیں پاسکتے



وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اُسے اُن لوگوں کے لئے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں کرتے اور انجام نیک تو پر میزگاروں ہی کا ہے جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے بہتر صلہ موجود ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو بدلہ بھی اُسی طرح کا ملے گا جس طرح کا وہ کام کرتے تھے۔

۱۱۔ القصص ۶۲۲ - ۶۲۳

خدا ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے اور سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد کس نے زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ خدا نے۔ کہہ دو کہ خدا کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے اور ہمیشہ کی زندگی کا مقام تو آخرت کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے!

۱۲۔ العنکبوت ۶۵۶

جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے اور خدا تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے ۱۲۔ العنکبوت

خدا کی مدد سے وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب اور مہربان ہے اور یہ خدا کا وعدہ ہے خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی ہی کو جانتے ہیں اور آخرت کی طرف سے غافل ہیں کیا نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے۔ ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی سیر کرتے تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے اُن کا انجام کیا ہوا وہ ان سے زور اور قوت میں کہیں زیادہ تھے۔ انہوں نے زمین کو جو تا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا اور ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے تو خدا ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی بڑا ہوا اس لئے کہ خدا کی آیتوں



کو جھٹلاتے تھے اور ان کی ہنسی اڑانے رہے تھے خدا ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اس کو پھر پیدا کرے گا پھر تم اس کی طرف لوٹ کر جاؤ گے اور جس دن قیامت برپا ہوگی گناہ گار نا امید ہو جائیں گے۔

سورۃ الروم ۶۵۸  
۶۵۹

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کام آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا شیطان تمہیں خدا کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے خدا ہی قیامت کا علم ہے اور وہی منہ برساتا ہے اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے کہ نر ہے یا مادہ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی اور کل کو وہ کیا کام کرے گا۔ بے شک خدا ہی جاننے والا اور خبردار ہے

سورۃ لقمن ۶۶۳

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں اور اگر تم خدا اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر یعنی بہشت کی طلب گار ہو تو جو تم میں نیکو کاری کرنے والی ہیں ان کے لئے خدا نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے اے پیغمبر کی بیویوں میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ الفاظ کہہ کر رسول اللہ کو ایذا دینے کی حرکت کرے گی اس کو دونی سزا دی جائے گی اور یہ بات خدا کو آسان ہے اور اور جو تم میں سے خدا اور اس کے رسول کی فرماں بردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی اس کو ہم دو گنا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

سورۃ الاحزاب ۶۸۴  
۶۸۵

لوگو خدا کا وعدہ سچا ہے تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور شیطان فریب دینے والا تمہیں فریب دے، شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اُسے دشمن سمجھو۔ وہ اپنے پیروں کے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہوں جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو کیا وہ نیکو کار آدمی جیسا ہو سکتا ہے بے شک



خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اس سے واقف ہے

۲۲ فاطر ۷۰۶

جو لوگ بڑے بڑے مکر کرتے اور چال چلتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر نابود ہو جائے گا اور خدا ہنی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنینی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بے شک یہ خدا کو آسان ہے

۲۲ فاطر ۷۰۷

لوگوں سب خدا کے محتاج ہو اور خدا بے پروا سزا دار حمد و ثنا ہے اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لاکر آباد کرے اور یہ خدا کو کچھ مشکل نہیں اور اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اگرچہ کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ رشتہ دار ہی ہو۔ تم انہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو ہیں دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز باقاعدہ پڑھتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲۲ فاطر ۷۰۸

اور یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت میں سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کی نفرت بڑھی یعنی انہوں نے ملک میں غرور کرنا اور بڑی چال چلنا اختیار کیا اور بڑی چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں۔ سو تم خدا کی عادت میں ہرگز تبدیل نہ پاؤ گے اور خدا کے طریقے میں تبھی تغیر نہ دیکھو گے کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ خدا ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے وہ علم والا اور قدرت والا ہے اور اگر خدا لوگوں



کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگے تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے پس جب ان کا وقت آجائے گا تو ان کے اعمال کا بدلہ دے گا خدا تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے

۲۲ ص ۱۳

بے شک تجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شریک رشتہ دار ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ایسے لوگ بہت کم ہیں

۲۳ ص ۳۸

تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں خدا کے رستے سے بھٹکا دے گا جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب تیار ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا رکھا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے کیا ان کو ہم ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔

۲۲ ص ۳۸

۲۳ ص ۳۹

۱۴۔ اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب و داناکے طرف سے ہے جو گناہ بخشے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے اور سخت عذاب دینے والا اور صاحب کرم ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔ خدا کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو ان لوگوں کا شہدوں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

۲۴ ص ۵۹

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں بھائیو! یہ دنیا کی زندگی چند روزہ فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے جو بڑے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے



لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں اُن کو بے شمار رزق ملے گا اور اُسے میری قوم میرا کیا حال ہے کہ میں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی آگ کی طرف بلاتے ہو تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ خدا کے ساتھ کفر کرو یعنی اس کے حکموں کی نافرمانی کرو اور اس کو اس کا شریک مقرر کرو جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں اور میں تم کو خدائے غالب اور تختہ دانے کی طرف بلاتا ہوں سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے کا مقدور نہیں اور ہم کو خدا کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے دوزخی ہیں جو بات میں تم سے کتاہوں تم اسے آگے چل کر یاد کرو گے اور میں اپنا کام خدا کے سپرد کرتا ہوں بے شک خدا بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

۲۲ المؤمن ۲۶۶

تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان باتوں میں قدرت خدا کے نمونے ہیں یا ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے اور بہت سے قصور معاف کر دے اور انتقام اس لئے لیا جاوے کہ جو لوگ ہماری آئیستوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لئے خلاصی نہیں۔ لوگو جو مال و متاع تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا ناپائیدار فائدہ ہے اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دینے میں اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور ناپاک ہوتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو ایسے ہیں کہ جب اُن پر ظلم اور تعدی ہو تو مناسب طریقہ سے بدلہ لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ اسی طرح کی برائی ہے مگر جو درگزر کرے اور معاملے کو درست کرے تو اس کا بدلہ خدا کے ذمہ ہے اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اسکے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔ الزام تو ان لوگوں پر جو ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا خدا ایک تبار کا اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ بہت کے کام ہیں اور جس شخص کو خدا مگراد کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی بھی کوئی سبیل



ہے، تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لے جائینگے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے  
 چھپی اور نیچی نگاہ سے دیکھ رہے ہونگے اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ اٹھانے والے  
 تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور گھروالوں کو خسارے میں ڈالا دیکھو  
 کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں پڑے رہیں گے۔ خدا کے سوا ان کے کوئی دوست  
 نہ ہوں گے کہ خدا کے سوا ان کو کوئی مدد دے سکیں اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کے  
 لئے ہدایت کا کوئی رستہ نہیں ان سے کہہ دو کہ قبل اس کے کہ وہ دن جوٹلے گا نہیں خدا  
 کی طرف سے آمو جو دہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کرو اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے  
 پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔

۲۵ الشوریٰ ۴۹

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں ہم نے ان میں ان کی معیشت  
 کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا ہے اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک  
 دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس  
 سے کہیں بہتر ہے اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو  
 لوگ خدا سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں  
 بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگانے  
 ہیں اور خوب تجمل اور آرائش کر دیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا عقوڑا سا سامان ہے  
 اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے اور جو کوئی خدا کی یاد  
 سے آنکھیں بند کرے یعنی تغافل کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں اور وہ  
 سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں۔

۴۹۹

۲۵

اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالی ہیں وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر  
 تھے وہ شہروں میں گشت کرنے لگے کہ کہیں بھاگنے کی جگہ ہے جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے  
 اور دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے اس میں نصیحت ہے اور ہم نے آسمانوں  
 اور زمین کو جو مخلوقات ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان نہیں  
 ہوئی تو جو کچھ یہ کفار کہتے ہیں اس پر سہر کر دو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے



اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس کے نام کی تسبیح کیا کرو

سُورَةُ الذَّرِيَّةِ ۸۴۶

حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں کرتا تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔ ان کے علم کی یہی انتہا ہے تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اس سے بھی خوف واقف ہے جو رستے پر چلا۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے اور اس نے خلقت کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا برا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے اور جو صغیرہ گناہوں کے سوا اور بے حیالی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں بے شک تمہارا پروردگار بڑا بخشش والا ہے وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔

سُورَةُ النِّجْمِ ۸۵۴ - ۸۵۸

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زمینف و آرائش اور تمہارے آپس میں فخر و ستائش اور مال اور اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب خواہش ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ اس سے کھیتی لگتی اور کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر اسے دیکھنے والے تو اس کو دیکھتا ہے کہ پک کر زرد پڑھ جاتی ہے پھر چوراچورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں کافروں کے لئے عذاب شدید اور مومنوں کے لئے خدا کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے۔

سُورَةُ الْحَدِيدِ ۸۴۸

مگر لوگو! تم دنیا کو دوست رکھتے ہو اور آخرت کو ترک کر دیتے ہو اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے اور اپنے پروردگار کے محو دیدار ہوں گے اور بہت سے منہ اس دن اس ہوں گے خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے



کو ہے ویکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے اور لوگ کتنے لگیں اس وقت کون جھاڑ  
 پھونک کرنے والا ہے اور اس جان بلیب نے سمجھا کہ آپ سب سے جدائی ہے  
 اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے  
 تو اس ناقابت اندیش نے نہ تو کلام خدا کی تصدیق کی نہ نماز پڑھی پھر اپنے گھردلوں  
 کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔ افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے پھر افسوس ہے تجھ  
 پر پھر افسوس ہے کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا کیا وہ منی کا جو  
 رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا پھر لوٹھا ہوا پھر خدا نے اس کو بنایا پھر اسکے اعقاد کو  
 درست کیا ان قسمیں بنائیں ایک مرد اور ایک عورت کیا اس خالق کو اس بات پر

قدرت نہیں کہ مردوں کو زندہ کراٹھائے ۲۹ البقرہ ۹۴۰

تم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے تو اپنے پروردگار کے حکم کے  
 مطابق صبر کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کمانہ مانو اور  
 صبح شام پروردگار کا نام لیتے رہو اور رات کو بڑی رات تک سجدے کرو  
 یعنی تہجد کی نماز پڑھو اور اسکی پاکی بیان کرتے رہو یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے  
 ہیں اور قیامت کے دن بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں تم نے ان کو پیدا  
 کیا اور ان کے مفاسل کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہیں کی طرح  
 اور لوگ لے آئیں۔ یہ تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا  
 رستہ اختیار کرے اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو خدا کو منظور ہو۔ بے شک  
 خدا جانتے والا حکمت والا ہے جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے  
 اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۲۹ البقرہ ۹۴۳ - ۹۴۴

تو جب بڑی آفت آئے گی اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا اور  
 دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دیا جائے گی تو جس نے سرکشی کی اور  
 دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور جو اپنے پروردگار کے  
 سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کی خواہشوں کو روکتا رہا۔ اس کا ٹھکانا بہشت  
 ہے

۳۱ والنزول ۹۵۱



سو جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہے نصیحت کرتے رہو جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا اور بے خوف بد بخت پہلو تہی کرے گا جو قیامت کی بڑی تیز آگ میں داخل ہو گا پھر وہاں نہ مرے گا نہ جیے گا بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پاکیزہ تر ہے۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں مرقوم ہے یعنی ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں

بِسْمِ اَعْلٰی ۹۶۳

محنت محنت کرنے والے تھکے ماندے دہکتی آگ میں داخل ہوں گے ایک کھولتے ہوئے چستے کا ان کو پانی پلایا جائے گا اور خار دار جھاڑ کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں ہوگا۔ جو نہ فریبی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے اور بہت سے منہ والے اس دن شادماں ہوں گے اپنے اعمال کی جزا سے خوش دل بہشت بریں میں وہاں کسی طرح کی بکو اس نہیں سنیں گے۔ اس میں چستے بہ رہے ہونگے وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے اور آنجور سے قرینے سے رکھے ہوئے اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے اور نفیس مسندیں بچھی ہوئی۔

بِسْمِ اَلْغَامِشِیہ ۹۶۴ - ۹۶۳

آفتاب کی قسم اور رات کی تاریکی کی جب چھا جائے کہ اے محمد تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ تم سے ناراض ہوا اور آخرت تمہارے لئے پہلی حالت یعنی دنیا سے کہیں بہتر ہے اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

بِسْمِ الْمَفْعٰی ۹۶۵

پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے جب اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے کچھ شک نہیں کہ اس کو تمہارے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

بِسْمِ اَلْعَلْق ۹۶۶



لوگوں تم کو مال کی بہت سی طلب نے غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم نے قریب  
 نہ دیکھیں دیکھو تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو  
 جائے گا۔ دیکھو اگر تم جانتے یعنی علم الیقین رکھتے تو غفلت نہ کرتے تم ضرور دوزخ  
 کو دیکھو گے اور پھر اس کو ایسا دیکھو گے کہ عین الیقین آجائے گا پھر اس روز تم سے  
 شکر نعمت کے بارے میں پرسش ہوگی۔

ت التکاثر ۹۷۷



آزمائش دنیا



ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میوؤں کے نقصان سے  
تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کر سنے والوں کو خدا کی خوشنودی کی بشارت سنا دو  
ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کا مال ہیں اور  
اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی تہربانی  
اور رحمت ہے یہی سیدھے راستے پر ہیں۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۳۸

پہر منتفیس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا  
پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا  
وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔ اسے اہل ایمان تمہارے  
مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو  
مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے تو اگر صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو  
یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ ۱۱۹

(اسے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی  
تصدیق کرتی ہے اور ان سب پر شامل ہے تو جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اس  
کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی  
خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک دستور اور  
طریقہ مقرر کیا ہے اور اگر خدا چاہتا تو سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم  
اس نے تم کو دے میں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی  
کو۔ تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف  
تھا وہ تم کو بتا دے گا۔

سُورَةُ الْمَائِدَةِ ۱۸۵

اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ  
کافر ہیں۔

اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے  
ہی لوگ بے انصاف اور ظالم ہیں۔

سُورَةُ الْمَائِدَةِ ۸۴

ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں  
فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کسی حکم سے جو خدا



نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکانہ دین اگر یہ نہ مانتیں تو جان لو کہ خدا چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہشمند ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے خدا سے اچھا حکم کس کا ہے۔ اے ایمان والو یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں ان کو دوست بناٹے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا بے شک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا تو جن لوگوں میں نفاق کا مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کر ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ خدا فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی امر نازل فرمائے پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائینگے اس وقت ایمان والے تعجب سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو خدا کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان کے عمل اکارت گئے اور وہ حصار سے میں پڑ گئے۔

مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو اگر ان کی حقیقتیں تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی اب تو خدا نے ایسی باتوں کے پوچھنے سے درگزر فرمایا ہے اور خدا بخشنے والا بردبار ہے اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں مگر جب ثبانی گئیں تو پھر ان سے منکر ہو گئے۔

المائدہ ۱۹۹

اور وہی تو، نہ ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پہ درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اُس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے اے شک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

بِالْغَامِ ۲۴۲

اور خدا تو مومنوں کے ساتھ ہے اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگرائی نہ کرو اور تم سنتے ہو اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے حکم خدا سن لیا مگر حقیقت میں نہیں سنتے کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں میں سے بدتر ہرے اور گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے اور اگر خدا ان میں نیکی کا مادہ دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر بغیر صلاحیت ہدایت کے سماعت دیتا تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔ مومنو خدا اور اس کے رسول کا حکم قبول



کہ جب کہ رسول خدا تمہیں ایسے کام کے لئے بلائے ہیں جو تم کو زندگی جاوداں  
بخشتا ہے اور جاہل آدمی اور اسکے دل کے درمیان جاہل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اسکے  
رو برو جمع کئے جاؤ گے اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہیں لوگوں پر  
واقع ہو گا جو تم میں گناہ گار ہیں اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے

### سُورَةُ الْاِنْفَالِ ۲۸۹

اے ایمان والو! نہ تو خدا اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں  
میں خیانت کرو اور تم ان باتوں کو جانتے ہو اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی  
آزمائش ہے اور یہ کہ خدا کے پاس نیکوں کا بڑا ثواب ہے مومنو! اگر تم خدا سے  
ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق پیدا کر دے گا یعنی تم کو تمناز کرے گا اور  
تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور خدا بڑے فضل والا ہے۔

### سُورَةُ الْاِنْفَالِ ۲۹۰

کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ بے آزمائش چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو خدا  
نے ایسے لوگوں کو مہینر کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور خدا اور اس  
کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا اور خدا تمہارے سب  
کاموں سے واقف ہے۔

### سُورَةُ التَّوْبَةِ ۳۰۵

اے اہل ایمان! اگر تمہارے ماں باپ اور بہن بھائی ایمان کے مقابل کفر  
کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں کہو اگر تمہارے  
ماں باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کھاتے ہو اور  
تجارت جس کے بند ہوتے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اور خدا اور  
اس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو پھیرے  
رہو۔ یہاں تک کہ خدا اپنا حکم یعنی عذاب بھیجے اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت  
نہیں دیا کرتا۔

### سُورَةُ التَّوْبَةِ ۳۰۶

مومنو! بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور ان کو  
راہ خدا سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے  
رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب زہیم کی خوشخبری سنا دو جس دن



وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جاوے گا پھر اس سے ان نخیلوں کی پیشانیوں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا یہ وہی ہے جو تم نے اپنے بلے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو

ب التوبة ۳۱۰

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم کاہلی کے سبب زمین پر گرے پڑے جاتے ہو یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل میں بہت کم ہیں اگر تم نہ نکلو گے تو خدا تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔

ب التوبة ۳۱۱

اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو بڑی لگتی ہے اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے درست کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے جو خدا نے ہمارے لئے لکھ دیا ہو وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو خدا ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ خدا یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے عذاب دلوائے تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں کہہ دو تم مال خوشی سے خرچ کر دیا۔ ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جاوے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو اور ان کے خرچ اموال کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ انہوں نے خدا سے اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سہت اور کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔ تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا خدا چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور جب ان کی جان نکلے تو اس وقت بھی وہ کافر ہی ہوں اور خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تمہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں اگر ان کو بچاؤ کی جگہ غار یا قلعہ میں گھسنے کی جگہ مل جائے۔



تو اُس طرف رسیاں تڑپاتے ہوئے بھاگ جائیں اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ تقسیم صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں اگر ان کو اس میں سے خاطر خواہ مل جائے تو خوش رہیں اگر اس قدر نہ ملے تو جھپٹ خفا ہو جائیں۔

سُورَةُ التَّوْبَةِ ۲۱۵ - ۳۱۷

سو جیسا تم کو حکم ہوتا ہے اُس پر تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ ثابت ہوئے ہیں قائم رہو اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں دوزخ کی آگ آئیے گی اور خدا کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو پھر تم کو کہیں سے مدد نہ مل سکے گی اور دن کے دونوں سروں یعنی صبح شام اور رات کی چند پہلی ساعات میں نماز پڑھا کرو، کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں اور صبر کئے ہو کہ خدا نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا تو جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں سے ایسے ہو ہمت مند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں ایسے تھوڑے سے تھے جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی اور جو ظالم تھے وہ اپنی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش اور آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو جب کہ وہاں کے باشندے نیکو کار ہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے اور اسی لئے اس نے ان کو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

سُورَةُ هُودٍ ۳۷۶ - ۴۷۷

اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کے اپنے میں ہلاک کرو گے۔ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو نابود کر کے بخر میدان کر دیں گے

سُورَةُ الْكَافِرَاتِ ۴۷ - ۵۰



وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا  
 بھاتا تھا۔ خدا فرمائے گا کہ ایسا ہی چاہیے تھا تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے  
 ان کو بھلا دیا اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے اور جو شخص حد سے نکل جائے اور  
 اپنے پرہیزگاروں کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلا دیتے ہیں اور آخرت  
 کا عذاب بہت سخت اور اور بہت دیر رہنے والا ہے کیا بات ان لوگوں کے لئے موجب  
 ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے  
 مقامات میں یہ جلتے پھرتے ہیں عقل والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اور  
 اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور جزائے عمل کیلئے ایک معیاد مقرر ہو چکی ہوتی  
 تو نزول عذاب لازم ہو جاتا۔ پس جو کچھ یہ بکو اس کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج کے  
 نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو  
 اور رات کی ساعت اولین میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف یعنی دوپہر کے  
 قریب ظہر کے وقت بھی تاکہ تم خوش ہو جاؤ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی  
 زندگی میں آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا  
 اور تمہارے پروردگار کی عطا فرمائی ہوئی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے اور  
 اپنے گھردلوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم کرو تم سے روزی کے خواستگار نہیں  
 بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور نیک انجام اہل تقویٰ کا ہے

۱۶ طہ ۵۱۹ - ۵۲۰

ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ  
 ہمیشہ رہیں گے ہر جان دار کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی  
 میں آزمائش کے طور پر منتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے۔

۱۷ الانبیا ۵۲۵

کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان سے وعدہ ہو رہا ہے اگر تو میری زندگی  
 میں ان پر نازل کر کے مجھے دکھا دے تو اے پروردگار مجھے اس سے محفوظ رکھیو



اور ان ظالموں میں شمار نہ کیجیو اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں۔ ہم تم کو دکھا کر ان پر نازل کرنے پر قادر ہیں اور بڑی بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہے اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور کہو کہ اسے پروردگار! میں شیطان کے دوسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اسے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں یہ لوگ اسی غفلت میں رہیں گے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آ جائے گی تو کہے گا مجھے پھر دنیا میں بھیج دے تاکہ میں جسے چھوڑ کر آیا ہوں نیک کام کروں ہرگز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا اور اس کے پیچھے برزخ ہے جہاں وہ اس دن تک کہ دوبارہ رہیں گے۔ پھر جب صور بھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں ہوں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے تو جن کے عملوں کے بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں حصارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے کیا تم کو میری آستیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی بھیتیں نہیں تم ان کو سنتے تھے اور جھٹلاتے تھے اسے پروردگار ہم پر ہماری کم نجاتی غالب ہو گئی اور رستے سے بھٹک گئے۔ اسے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر ایسے کام کریں تو ظالم ہوں گے خدا فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے تو تم ان سے تمسخر اور محول کرتے رہے۔ یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری بھی یاد بھول گئے اور تم ہمیشہ ان سے ہنسی کرتے رہتے تھے آج میں نے ان کو ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہ کامیاب ہو گئے۔ خدا پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔ خدا فرمائے گا کہ وہاں تم بہت ہی کم رہے کاش تم جانتے ہوتے۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے تو خدا جو سچا بادشاہ ہے اس کی شان اس سے اونچی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ



رب عرش معلیٰ کا مالک ہے  
 ۱۶  
 ۵۶۵-۵۶۴-۵۶۳ المومنوں  
 کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹیوں سے مدد دیتے  
 ہیں تو اس سے ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہیں نہیں جو لوگ  
 اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آئیٹوں پر ایمان  
 رکھتے ہیں اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے جو دے سکتے ہیں وہ  
 دے دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار  
 کی طرف لوٹ کر جانا ہے یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی ان کے لئے آگے  
 نکل جاتے ہیں اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور  
 ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جاوے گا مگر  
 ان کے دل ان باتوں کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ان کے سوا اور  
 اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں  
 کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت چلاؤں گے آج مت چلاؤ تم کو ہم سے کچھ بھی مدد نہیں ملے گی میری آئیٹیں تم  
 کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور ہم اٹے پاؤں پھر پھیر جاتے تھے ان سے سرکشی کرتے  
 کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بے ہودہ کہو اس کرتے تھے کیا انہوں نے اس کلام پر غور نہیں  
 یا ان کے پاس کچھ ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں تھی یا یہ  
 اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے ان کو نہیں مانتے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے  
 سودا ہے نہیں بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو  
 ناپسند کرتے ہیں

۱۷  
 ۵۶۰-۵۵۹ المومنوں

اگر خدائے برحق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں سب درہم  
 برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت کی کتاب پہنچا دی ہے اور اپنی  
 کتاب نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں کیا تم ان سے تبلیغ کے صلے میں کچھ مال  
 مانگتے ہو تو تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے  
 والا ہے اور تم تو ان کو سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو اور جو لوگ آخرت پر ایمان  
 نہیں لاتے وہ سیدھے راستے سے الگ ہو رہے ہیں اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو  
 تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں اور بھٹکے پھریں



اور ہم نے ان کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے خدا کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ ناجزی کرتے  
 رہی نہیں یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس  
 وقت وہ ان نا امید ہو گئے اور وہی تو ہے جس نے تمہارا کان اور آنکھیں اور دل بنائے  
 لیکن تم کلمہ شکر گزاری کرتے ہو۔ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی طرف تم  
 سب جمع ہو کر جاؤ گے اور وہی ہے جو زندگی بخشنا ہے اور موت دیتا ہے اور رات  
 دن کا بدلتے رہتا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں

سُورَةُ الْاِنشَاءِ ۵۶۱ - ۵۶۲

ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا ہے کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا  
 پروردگار تو دیکھنے والا ہے اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے  
 کون نہ نازل کئے گئے یا ہم اپنی آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں یہ اپنے خیال میں بڑائی  
 رکھتے ہیں اور اسی بنا پر بڑے سرکش ہو رہے ہیں جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن  
 گناہ گاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے کہ خدا کرے تم روک  
 لئے جاؤ اور بند کر دیئے جاؤ جو انہوں نے عمل کئے ہونگے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان  
 کو اڑتی خاک کر دیں گے اس دن اہل جنت کا ٹھکانا ہی بہتر ہوگا اور مقام استراحت بھی ہوگا  
 اور جن دن آسمان ہر کے ساتھ بھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں  
 گے اس دن سچی بادشاہی خدا کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہوگا۔ جس  
 دن ناقابت اندیش ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہے گا کہ کاش  
 میں نے پیغمبر کے ساتھ رشتہ اختیار کیا ہوتا۔

سُورَةُ الْفُرْقَانِ ۵۸۶ - ۵۸۷

التم۔ کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے  
 چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے  
 ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا اور ان بھی آزمائیں گے سو خدا ان کو ضرور معلوم کرے گا  
 جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں۔ کیا وہ لوگ جو بڑے کام کرتے  
 ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے جو خیال یہ کرتے ہیں بڑا ہے



جو شخص خدا کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو خدا کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے اور خدا تو سارے جہاں سے بے پروا ہے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو دور کر دیں گے اور ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

بَابُ الْعَنْكَبُوتِ ۶۴۴ - ۶۴۵

حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے کے قابل ہی نہیں کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا جاتا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور تم تعجب کرو گے جب دیکھو گناہ گار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا ہم کو دنیا میں واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھروں گا سو اب آگ کے مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا آج ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے۔ اس کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔ ہماری آئیٹوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے اور ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں یعنی نماز فجر، عشاء اور تہجد پڑھتے ہیں اور وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ کوئی جان دار نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو۔ دونوں برابر نہیں ہو سکتے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے رہنے کے لئے باغ ہیں یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے اور جنہوں نے نافرمانی کیا ان کے رہنے کے لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو اور ہم ان کو قیامت کے برسے عذاب کے سوا دنیا



کا بھی مزا چکھائیں گے شاید ہماری طرف لوٹ آئیں اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اسے منہ پھیرے ہم گناہ گاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔

۲۱۱ السجدة ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷

وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ خدا اور اس کے رسول نے ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا

۲۱۸ الاحزاب ۶۸۰ - ۶۸۱

حالانکہ پہلے خدا سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھریں گے اور خدا نے جو اقرار کیا تھا اس کی ضرور پرسمش ہوگی کہہ دو اگر تم مرتے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے کہہ دو اگر خدا تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر ہر بانی کرنی چاہے تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے اور یہ لوگ خدا کے سوا کسی کو نہ دوست پائیں گے نہ بددگار۔ خدا تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو لوگوں کو منح کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔

۲۱۹ الزمر ۶۸۱ - ۶۸۲

جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے علم و دانش کے سبب ملی ہے نہیں بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کا کچھ کام نہ آیا ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے ہیں یا کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے اور وہ خدا کو عاجز نہیں کر سکتے کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

۲۲۰ الزمر ۷۵

مومنو! خدا کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو جو لوگ کافر ہوئے اور خدا کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے خدا ان



کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ تو تم مہمت نہ لاؤ اور دشمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم تو غالب ہو اور خدا تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم اور کم نہیں کرے گا دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا اور اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہاری بد غیبتی ظاہر کر کے رہے دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور خدا بے نیاز اور تم محتاج اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

۲۶ لٹ محمد ۸۳۰ - ۸۳۱

یہ کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی پھر اس کو اس کا بدلہ پورا دیا جائے گا اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچتا ہے اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے اور یہ کہ وہی نر اور بادہ دو قسم کے پیدا کرتا ہے یعنی نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے اور یہ کہ قیامت کو اس پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے اور یہ کہ وہی دولت مند اور مفلس کرتا ہے

۲۷ لٹ البقرہ ۵۸ - ۵۹

آنے والی قیامت قریب آپہنچی اُس دن کی تکلیفوں کو خدا کے سوا کوئی دور نہیں کرے گا کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو تو خدا کے آگے سجدہ کرو اور اس کی عبادت کرو

۲۸ لٹ

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر خدا کے حکم سے اور جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور خدا ہر چیز سے باخبر ہے اور خدا کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمہ تو صرف پیغام کھول کھول کر پہنچا دینا ہے خدا جو معبود برحق ہے اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو مومنوں کو چاہیے کہ خدا ہی پر بھروسہ رکھیں مومنوں! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کرو اور



درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بھی بخشے والا مہربان ہے تمہارا مال اور تمہاری اولاد  
تو آزمائش ہے اور خدا کے مال بڑا اجر ہے۔

بے مغابن ۹۰۵ - ۹۰۶

وہ خدا جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر  
ہے اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے  
عمل کرتا ہے اور وہ زبردست اور بخشے والا ہے۔ ۹۱۳

جس روز آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا اور پہاڑ ایسے جیسے دھنکی  
ہوئی رنگین اون اور کوئی دوست کسی دوست کا پرسان حال نہ ہوگا حالانکہ ایک دوسرے  
کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے اس روز گناہ گار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے  
عذاب کے بدلے میں سب کچھ دے دے یعنی اپنے بیٹے اور اپنی بیوی اور اپنے  
بھائی اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا اور جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض سب کچھ دے  
دے اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑالے لیکن ایسا ہرگز نہ ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے  
کھال ادھیڑ ڈالنے والی ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے دین حق سے اعراض  
کیا اور مال جمع کیا اور بند کر رکھا کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے جب  
اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے جب آزمائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا  
ہے مگر نماز گزار جو نماز کا التزام رکھتے اور بلا ناغہ پڑھتے ہیں اور جن کے مال میں حصہ  
مقرر ہے یعنی مانگنے والوں کا اور نہ مانگنے والوں کا اور جو روزِ جزا کو سچ سمجھتے  
اور اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں بے شک ان کے  
پروردگار کا عذاب ہی ایسا ہے کہ اس سے بے خوف نہ ہو جائے اور جو اپنی شرمگاہوں  
کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ ان کے پاس جانے پر انہیں کچھ  
ملامت نہیں اور جو لوگ ان کے سوائے کے اور خواستگار ہوں وہ حد سے نکل جانے والے  
ہیں اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے  
ہیں اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں یہی لوگ باغباتے بہشت میں اکرام سے ہوں گے۔

بے احمارج ۹۲۳ - ۹۲۵

انہوں نے (یعنی نوحؑ) نے کہا اے قوم! تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں



کہ خدا کی عبادت کرو اور میرا کہنا تو وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت مفرز تک تم کو ہدایت عطا کرے گا جب خدا کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی کاش تم جانتے ہو تے۔

۲۹ نوح ۹۲۷

اور جب ہم نے ہدایت کی کتاب سنی اُس پر ایمان لے آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ نقصان کا خوف ہو گا نہ ظلم کا اور یہ کہ ہم میں بعض فرما بنردار ہیں اور بعض نافرمان گناہ گار ہیں تو جو نافرمان بنردار

ہیں وہ سیدھے رستے پر چلے اور جو گناہ گار ہوتے دوزخ کا ایندھن بنے اور یہ بھی

ان سے کہہ دو اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کو پینے کو بہت سا پانی دیتے تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے

گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا اور یہ کہ مسجدیں خاص خدا کی ہیں تو

خدا کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ ۱۹ الحج ۹۲۱



بادشاہی اور حکومت

عزت اور ذلت

رزق اور روزی

رنج اور راحت



کہو کہ اے خدا اے بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی مہلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۔

۳ آل عمران ۸۵

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق خدا کے ذمہ ہے وہ جہاں رہتا ہے اُسے بھی جانتا ہے اور جہاں سو نپا جاتا ہے اُسے بھی یہ سب کچھ کتاب روشن میں لکھا ہوا ہے۔ وہی ہے اُس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس وقت اُس کا عرش پانی پر تھا اور تمہارے پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب سے روکے ہو ہے دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہوگا پھر ٹلنے کا نہیں اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔ اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اُس سے اس کو چھین لیں تو نا امید اور ناشکر ہو جاتا ہے اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزا چکھائیں تو خوش ہو کر کہتا ہے کہ آہ سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں بے شک وہ خوشیاں منانے والا اور فخر کرنے والا ہے ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۲ صود ۵۷ - ۳۵۸

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہے مگر یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں اور خدا کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے ۔



کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو سنیو جو لوگ پرہیزگار  
ہیں ان کے لئے خدا کے ہاں باغات بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں  
وہ ہمیشہ رہیں گے اور باکیزہ عورتیں اور سب سے بڑا مذکر خدا کی خوشنودی اور خدا اپنے  
نیک بندوں کو دیکھ رہا ہے جو خدا سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان  
لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ یہ  
وہ لوگ ہیں جو مشکلات میں صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے ہیں اور  
راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں خدا  
تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے  
لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب حکمت والے کے  
سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے تو اہل کتاب  
یعنی یہود نصاریٰ نے جو اس دین سے اختلاف کیا ہے تو علم حاصل ہونے کے  
بعد آپس کی ضد سے کیا۔

بے آل عمران ۸۲ - ۸۳

اے جہاد سے ڈرنے والو تم کہیں بھی رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی حواہ بڑے  
بڑے محلوں میں رہو اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ خدا  
کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کی وجہ سے ہمیں  
پہنچا ہے کہہ دو کہ رنج و راحت سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا  
ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے اے آدم زاد! سچھ کو جو فائدہ پہنچے وہ خدا  
کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی شامت اعمال کی وجہ سے ہے

بے ۱۴۴ - ۱۴۵ النسا

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور  
اسے جنگوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ  
اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری چیز اور  
سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے اور وہی تو ہے جو رات  
کو سونے کی حالت میں تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے  
خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی معین



مدت پوری کر دی جائے پھر تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کے جانا ہے اس روز وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے تھے ایک ایک کر کے بتائے گا۔

سُورَةُ الْاِنْفَامِ ۲۱۶-۲۱۷

کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے جب کہ تم اُسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو اور کہتے ہو اگر خدا اگر ہم کو اس ننگی سے نجات بخشنے ہم اسکے بہت شکر گزار ہوں کہو کہ خدا ہی تم کو اس تنگی سے اور ہر ستمی سے نجات بخشتا ہے اور پھر تم اس کے ساتھ شکر کرتے ہو کہہ دو وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر کے اور ایک کو دوسرے سے لڑا کر آپس کی لڑائی کا مزہ چکھانے دیکھو تم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ سراسر حق ہے۔

سُورَةُ الْاِنْفَامِ ۲۱۷-۲۱۸

اور مفلسی کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہمیں رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ اُن کے پاس نہ بھٹکنا اور کسی جان والے کو جس کے قتل کا خدا نے حکماً حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔ سُورَةُ الْاِنْفَامِ ۲۱۹ کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے جو خدا نے ہمارے لئے لکھ رکھی ہو وہی ہمارا کار ساز ہے اور مومنوں کو خدا ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں نہ خدا یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے عذاب دلوائے تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

سُورَةُ التَّوْبَةِ ۳۱۲

جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو بے لحاظ ہو جاتا ہے اور اس طرح گذر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر دکھائے گئے ہیں اور تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا، ہلاک کر چکے ہیں اُن کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے ہم گناہ گاروں کو اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں پھر



ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک کا خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔

۳۳۶ یونس

جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے آسائش کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آئینتوں میں جیلے کرنے لگتے ہیں کہہ دو کہ خدا بہت جلد جیلہ کرنے والا ہے جو جیلے بہانے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھے جاتے ہیں۔

۳۳۸ یونس

اور اگر خدا تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ دیتا ہے اور وہ سختی والا تمہارا ہے تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کرو اور تکلیفوں پر صبر کرو یہاں تک کہ خدا فیصلہ کر دے وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

۳۵۵ یونس

خدا جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا فائدہ ہے

۴۰۷ الرعد

اور خدا نے رزق و دولت میں بعض کو بعض پر فضیلت دی تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالتے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر ہیں اور خدا ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا یہ بے اہل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور خدا کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں اور خدا کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی طرح کا مقدور رکھتے ہیں تو لوگو خدا کے بارے میں غلط مثالیں نہ بناؤ صحیح مثالوں کا طریقہ خدا ہی جانتا ہے تم نہیں جانتے

۴۴۲ النحل

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ اس کے



فصل سے روزی تلاش کر دے شک وہ تم پر ہربان ہے جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس پروردگار کے سوا تم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو ڈوبنے سے بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا۔ کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ خدا تمہیں خشکی کی طرف لے جا کر زمین میں دھسا دے یا تم پر سنگ ریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ یا اس سے بے خوف ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے۔ پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے پھر اس میں غرق کے سبب اپنے لئے کوئی ہمارا سچھا کرنے والا نہ ہو اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جن کے اعمال کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو خوش ہو کر پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا اور جو شخص اس دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور نجات کے رستے سے دور بہت دور۔

پٹ بنی اسرائیل ۲۶۶ - ۲۶۷

جب ہم انسان کو نعمت بخشے ہیں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے کہ وہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے تو تمہارا پروردگار اس شخص سے بھی خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے۔ پٹ بنی اسرائیل ۲۶۸

تو جن لوگوں کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے بس خدا ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔ پٹ التنبیہ ۲۶۷

اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ جو شجری دیتی ہے تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے روزی طلب کرو۔ عجب نہیں تم شکر کرو اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر ان کی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نامرمانی



کرتے تھے ہم نے ان سے بدلے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی

سُورَةُ الْاٰیٰتِ ۵۶

خدا ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو مرنے کے بعد کس نے زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ خدا نے۔ کہہ دو کہ خدا کا شکر ہے لیکن ان میں اگر نہیں سمجھتے اور دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تھا ہے اور ہمیشہ کی زندگی کا مقام تو

آخرت کا گھر سے کاش برارگ سمجھتے۔ سُورَةُ الْاٰیٰتِ ۵۶

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بے شک اس میں ایمان لانے والوں کیلئے نشانیاں ہیں تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو جو لوگ رضا کے خدا کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو خدا کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اس سے خدا کی رضا مندی طلب کرتے ہو تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے ہی لوگ اپنے مال کو دو چند سے چند کرنے

والے ہیں۔ سُورَةُ الْاٰیٰتِ ۵۶

کہہ دو کہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا وہ خاطر جمع سے ہالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے۔

سُورَةُ الْاٰیٰتِ ۵۶ - ۵۷

کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ



کر دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

۲۲ باب ۷۰۲

خدا جو اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے لوگو خدا کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق اور رازق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس

تم کہاں بھکے پھرتے ہو۔

۲۲ باب ۷۰۵

انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تنگتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے اور اس توڑ بیٹھتا ہے اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں خیال نہیں کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر قیامت سچ سچ بھی ہو اور میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کی ہاں بھی خوشحالی ہے پس کافر جو عمل کرتے ہیں وہ ہم ان کو ضرور جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

۲۵ حم السجدة ۷۸۳ - ۷۸۴

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بے شک

۲۵ الشوریٰ ۷۸۶

وہ ہر چیز پر قادر ہے

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور ان کے قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو سب جانتا ہے اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی دعا قبول فرماتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اگر خدا اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے لیکن وہ جو چیز چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے اور وہی تو ہے جو لوگوں کے لئے ناامید ہو جانے



کے بعد مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت یعنی بارش کی برکت کو پھیلاتا اور وہ کارساز اور سزاوار تعریف ہے اور اس کی نشانیوں سے بے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جاتوروں کا جو اُس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر ہے اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے ہی عملوں اور فعلوں کی وجہ سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف ہی کر دیتا ہے اور تم زمین میں خدا کو عاجز نہیں کر سکتے اور خدا کے سوانہ تمہارا کوئی دوست اور نہ مددگار۔

پ ۲۵ الثوری ۴۹۰ - ۴۹۱

اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو ان ہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو سب احسانوں کو بھول جاتے ہیں بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ تمام بادشاہت خدا ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے وہ تو جاننے والا اور قدرت والا ہے۔

پ ۲۵ الثوری ۴۹۲ - ۴۹۳

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر خدا کے سوا تمہاری بددکر سکے کافر تو دھوکے میں ہیں بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کرے تو کون ہے جو تم کو رزق دے لیکن یہ سستی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہے۔ کہو وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، مگر تم کم احسان ملتے ہو کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا یا اور اس کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے

پ ۲۹ القلم ۹۱۵ - ۹۱۶

جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم دنیا میں بھی اس کی زندگی اچھی طرح بسر کرائیں گے اور اس کو آخرت میں ان کے ان بہترین اعمال کا صلہ ضرور دیں گے۔

پ ۱۲ العن ۳۲۹

اور ہم زبور میں پند و نصیحت کے بعد یہ بات لکھ چکے ہیں کہ ہمارے نیک



بندے زمین کی سلطنت کے وارث ہوں گے۔

بک الابنیا ۵۳۵

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کرتے ہیں ان سے خدا کا وعدہ ہے کہ ایک نہ ایک دن ان کو ملک کی خلافت یعنی سلطنت ضرور عطا کرے گا جیسے ان لوگوں کو عطا کی گئی تھی جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں اور ان کے دین کو جسے اُس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم اور پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔

بک النور ۵۷۹

مسلمانو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور دشمنوں کے مقابلے میں تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا۔

بک محمد ۸۲۵

اور جو اللہ کی مدد کرے گا اللہ بھی ضرور اس کی مدد کرے گا کچھ شک و شبہ نہیں کہ اللہ زبردست اور سب پر غالب ہے

بک الحج ۵۴۵

مسلمانو کہو! میں تم کو ایسی سوداگری بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلص دے وہ یہ کہ خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغنائے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات ہیں جو بہشت ہائے جاودانی میں تیار ہیں داخل کرے گا یہ بڑی کامیابی ہے اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو۔ یعنی تمہیں خدا کی طرف سے مدد نصیب ہوگی اور فتح عن قریب ہوگی اور مومنو کو اس کی خوشخبری سنا دو مومنو! خدا کے مددگار بن جاؤ۔

بک الصف ۸۹۸-۸۹۹

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارا کرتے تھے وہ اب کہاں تھے وہ کہیں گے کہ معلوم نہیں کہ وہ ہم



سے کہاں غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بے شک وہ کافر تھے تو خدا فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جہاں عتیس پہلے ہو۔ گذری ہیں انہی کے ساتھ ہی تم بھی شامل داخل جہنم ہو جاؤ

پ ۱۱ الاعراف ۲۴۹ - ۲۵۰

اللہ جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے  
پنی تلی کر دیتا ہے۔

پ ۱۲ الرعد ۴۰۷

کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے روزی کو فراخ کر دیتا ہے  
اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

پ ۱۳ الزمر ۷۵

جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی  
ہوس مت کرو۔

پ ۱۴ النساء ۱۳۳

ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں بے شک تمہارا پروردگار دانا  
خبردار ہے

پ ۱۵ الانعام ۲۳۲

اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے مقرر ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے  
ہیں خدا ان سے بے خبر نہیں۔

پ ۱۶ " ۲۳۲

ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں کے اجر کو ضائع  
نہیں کرتے اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے آخرت کا اجر  
بہت بہتر ہے۔

پ ۱۷ یوسف ۳۸۹

ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں اور بہر علم والے سے دوسرا  
علم والا بڑھ کر ہے۔

پ ۱۸ یوسف ۳۹۳



خدا اس نعمت کو جو کسی قوم کو حاصل ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت بند نے اور جب خدا کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی اور خدا کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

بیت الرعد ۴۰۳

خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے وہ زور والا اور زبردست ہے جو شخص آخرت کی کھیتی کا خواستگار ہو سکونم اسی میں سے دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو سکونم اسی میں سے دیں گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا۔

بیت الشوریٰ ۷۸۸



توبہ

پدا بیت

توکل



## توبہ

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو بے شک خدا توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے خدا انہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں بس ایسے لوگوں پر خدا مہربانی کرتا ہے اور وہ سب کچھ جانتا اور حکمت والا ہے اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر برے کام کرتے رہے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آمو جو ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی توبہ قبول ہوتی ہے جو کفر کی حالت میں مریں ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے

سۃ النساء ۲۸ - ۱۲۹

خدا کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا اور منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک خدا کو دھوکہ دیتے ہیں یہ اس کو کیا دھوکہ دیں گے وہ انہیں کو دھوکہ میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر صرف لوگوں کے دکھانے کو اور خدا کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم سچ میں پڑے ٹھک رہے ہیں نہ ان کی طرف نہ ان کی طرف اور جس کو خدا بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی راستہ نہ پاؤ گے۔ اسے اہل ایمان! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر خدا کا صریح الزام لو۔ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور خدا کی رسی کو مضبوط پکڑا اور خاص خدا کے فرمانبردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے اور خدا عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا اگر خدا کے شکر گزار رہو اور اس پر ایمان لے آؤ تو خدا تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا اور خدا تو قدر

سۃ النساء ۱۶۲

شناس اور دانتا ہے۔

تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہائی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں ہم ان کو عذاب دہرا عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے اور کچھ لوگ



ہیں کہ اپنے گناہوں کا صاف اقرار کرتے ہیں انہوں نے اچھے اور بُرے عملوں کو ملا جلا دیا ہے قریب ہے کہ خدا ان پر ہر پانی سے توجہ فرمائے۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے ان کے مال سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو ظاہر میں بھی پاک اور باطن میں بھی پاک کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لئے موجب تسکین ہے اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ خدا ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا اور صدقات لیتا ہے اور بے شک خدا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

۳۲۷ التوبۃ

اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے پھر جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا اور پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار ان کو توبہ کرنے اور نیکو کار ہوجانے کے بعد ان کو بخشنے والا اور ان پر رحمت کرنے والا ہے۔

۳۲۸ النحل

اور حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے سے نہ نکلتا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور میں پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔

۵۱۳ طہ

اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں مگر وہ صاحب کرم ہے اور یہ کہ خدا توبہ قبول کرنے والا اور حکیم ہے۔

۵۶۸ النور

اور بدکاری نہیں کرتے جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا قیامت کے دن اس کو دو گنا عذاب ہوگا اور ذلت اور خواری سے اس میں ہمیشہ رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو خدا نیکوں سے بدل دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے توبے شک وہ خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔

۵۹۳ الفرقان

لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو امید ہے کہ وہ نجات مانے



والوں میں ہو اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے برگزیدہ کرتا ہے ان کو اس کا اختیار نہیں ہے یہ جو شرک کرتے ہیں خدا اس سے پاک اور بالاتر ہے اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے اور وہی خدا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹاؤ جاؤ گے۔

### بَابُ الْقِصَصِ ۶۴

اور خدا جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے بے شک وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے قصور معاف فرماتا ہے اور تم جو کرتے ہو سب جانتا ہے اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی دعا قبول فرماتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔

### بَابُ الشُّرَىٰ ۷۹

مومنو! خدا کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغیٹے بہشت میں جن کے تلے نہیں رہ رہی ہیں داخل کرے گا

### بَابُ التَّحْرِيمِ ۹۱

جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا بھی عذاب ہوگا اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہیں رہ رہی ہیں اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

### بَابُ الْبُرُوحِ ۹۴ - ۹۶



## ہدایت

اور خدا بے انصافوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

پت آل عمران ۱۰۸

اور دیکھنا شیطان کا کہنا نہ ماننا وہ تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور خدا تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے خدا بڑی کثائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی ہے بے شک اُسے بڑی نعمت ملی ہے اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

پت البقرة ۷۳

تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔

پت البقرة ۷۳

اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں اسے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کبھی نہ پیدا کر دیکھو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو بڑا عطا فرمانے والا ہے پروردگار تو اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو اپنے حضور میں جمع کرے گا۔ بے شک خدا خلاف وعدہ نہیں کرتا۔ جو لوگ کافر ہوئے اس دن نہ تو ان کا مال ہی خدا کے عذاب سے ان کو بچائے گا اور نہ ان کی اولاد ہی کچھ کام لائے گی اور یہ لوگ آتش جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

پت آل عمران ۸۱

تو جس شخص کو خدا چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اس طرح خدا ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے اور یہی تمہارے پروردگار کا سپرد ہاراستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا دوست دار ہے۔

۲۳۲

پت الانعام



کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں عقل والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صبا اور اور جزائے اعمال کے لئے ایک معیار مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو نزول عذاب لازم ہو جاتا پس لوگ جو کچھ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔

آیت طہ ۵۱۹

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا کی شان میں علم اور دانش کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اُسے دست رکھے گا تو وہ اُسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا۔

آیت الحج ۵۳۷

تم جس کو دوست رکھتے ہو ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچک لئے جاویں

آیت القصص ۶۳۷

بلکہ یہ روشن آئینے ہیں جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں محفوظ اور ہماری آئینوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں

آیت الحجرت ۶۵۴

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے اور خدا تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔

آیت ۶۵۷

اس خدا کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے وہی آسمان سے زمین تک کے ہر کام کا انتظام کرتا ہے پھر وہ ایک روز جس کا مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس کا ہوگا۔ اس کی طرف صعود اور رجوع کرے گا

آیت السجدة ۶۷۴

خدا جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور تم ان کو جو قبروں میں مدفون ہیں نہیں سنا



سکتے تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو۔ ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گذر چکا ہے۔

۲۲  
۱۵  
فاطر ۲۰۹

اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں ڈراتے ہیں اور جس کو خدا گمراہ کرے اُسے ہدایت دینے والا نہیں اور جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا خدا غالب اور بدلا لینے والا نہیں ہے؟

۲۳  
۱  
الزمر ۷۵

بے شک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۲۸  
۹  
الصف ۸۹

تو جب ان لوگوں نے کجروی کی خدا نے بھی اُن کے دل پیڑھے کر دیئے

اور خدا نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا ۲۸

اور اس سے ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ خدا پر جھوٹ

بہتان باندھے اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے چراغ

کی روشنی کو منہ سے پھونک مار کر بجھا دیں حالانکہ خدا اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے

گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں وہی تو ہے جس نے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے

کر بھیجا تا کہ اُسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔

۲۸  
۹  
الصف ۸۹

خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۳  
۱  
البقرة ۷۱

اللہ ظالم لوگوں کو راہ راست نہیں دکھایا کرتا

۳  
۶  
التوبة ۳۰

اللہ ان لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں توفیق ہدایت نہیں دیا کرتا

۳  
۶  
التوبة ۳۰

خدا سے ڈرو اور اس کے حکموں کو گوش ہوش سنے سنو اور خدا نافرمان

لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۲۰۱



بے شک جو شخص جھوٹا اور ناشکرا ہو خدا اس کو نیک ہدایت نہیں دیا  
کرتا۔

۲۳ الزمر ۵ ۷۴

خدا خیانت کرنے والوں کے مکروں کو پورا نہیں کرتا۔

۱۵ یوسف ۸۸ ۳

بے شک جو شخص حد سے بڑھا ہوا اور جھوٹا ہو خدا اس کو نیک ہدایت  
نہیں دیا کرتا۔

۲۴ المؤمن ۴۶۴



# توکل

اور جب کسی کام کا عزم مصمم کر لو تو خدا پر بھروسہ رکھو بے شک خدا بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے اگر خدا تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ پر بھروسہ رکھیں۔

بک آل عمران ۱۱۴

خدا پر بھروسہ رکھو اور خدا ہی کا ر سزا کافی ہے بعض لوگ سات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں خدا ان کو لکھ لیتا ہے تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور خدا پر بھروسہ رکھو اور خدا ہی کافی کار ساز ہے۔

بک النساء ۱۲۵

مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جلتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

بک آل انعام ۲۸۵

اور جو شخص خدا پر بھروسہ رکھتا ہے تو خدا غالب حکمت والا ہے

بک العنکبوت ۲۹۵

کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے جو خدا نے ہمارے لئے لکھ دیا ہو وہی ہمارا کار ساز ہے اور مومنوں کو خدا کا بھروسہ رکھنا چاہیے۔

بک التوبہ ۳۱۲

اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو کرنے لگوں میں تو جہاں تک خود مجھ سے ہو سکے تمہارے معاملات کی اصلاح چاہتا ہوں اور اس بارے میں مجھے تو نسیق کا ملنا خدا ہی کے فضل سے ہے میں اس پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

بک ہود ۳۴۲

اور میں خدا کی تقدیر تو تم سے روک نہیں سکتا بے شک حکم اسی کا ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

بک یوسف ۳۹۱



کہ دو وہی تو میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اس پر  
بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۱۳۱ اہل البقرہ ۲۰۸

اور خدا ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے اور ہم کیونکر خدا پر بھروسہ نہ  
رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے دین کے سیدھے رستے بتائے ہیں اور جو تکلیفیں  
تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں اور اہل توکل کو خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۳۲ اہل البقرہ ۲۱۲ - ۲۱۵

اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے جو میرے مخلص  
بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں اور تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے

۱۳۳ بنی اسرائیل ۲۶۵ - ۲۶۶

اور جو کتاب تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی ہے اس کی پیروی  
کئے جانابے شک خدا تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے خدا پر بھروسہ رکھنا  
خدا ہی کارساز کافی ہے۔

۱۳۴ اہل البقرہ ۶۶۹

اگر خدا مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں  
یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں۔ کہہ دو مجھے خدا ہی  
کافی ہے بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں

۱۳۵ اہل الزمر ۷۵۲

کیا انہوں نے ملک میں سپر نہیں کی تاکہ دیکھنے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام  
کیا ہوا خدا نے ان پر تباہی ڈالی اور اسی طرح کا عذاب ان کافروں کو ہو گا یہ اس  
لئے جو مومن ہیں ان کا خدا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔ جو لوگ ایمان  
لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ ان کو خدا بہت سے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل  
فرمانے گا اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے  
ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں ان کا ٹھکانا دوزخ ہے

۲۶ محمد ۸۲۶



انسان اور حقیقت پریشانی

عہد آفرینی اور اعمال نامہ

علم و عالم و عالم بے عمل



## انسان اور حقیقت بیدارنش

کوئی جان دار نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاپے سے پیدا ہوا ہے وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے جو پلپٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے بے شک خدا ان کے اعادے یعنی پھر پیدا کرنے پر قادر ہے جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ اس کا کوئی مددگار ہوگا۔

آیت الطارق ۹۶۱ - ۹۶۲

اور انسان جس طرح جلدی سے بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز پیدا ہوا ہے۔

آیت بنی اسرائیل ۲۵۷

کہہ دو اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے ان کو بند رکھتے اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔

آیت بنی اسرائیل ۲۷۱

اور ہم نے اس قرآن کو سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں گے بجز اس کے کہ اس بات کے منتظر ہوں کہ انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا ان پر عذاب سارے آ موجود ہو۔

آیت الکہف ۲۸۳

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو مخلوقات ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لہب کے لئے پیدا نہیں کیا۔

آیت الانبیاء ۵۲۲

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا کی شان میں علم و دانش کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں جن کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا وہ اسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا۔ لوگو اگر تم کو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو پہلی بار بھی پیدا کیا تھا۔ یعنی ابتدا میں مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر اپنی خالقیت



ظاہر کر دیں اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک معیاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر تم جو انی کو پہنچتے ہو اور بعض قبل از پیری مر جاتے ہیں اور بعض شیخ فانی ہو جاتے اور بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو خدا کی شان میں بغیر علم اور دانش کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے اور تکبر سے منہ موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو خدا کے رستے سے گمراہ کر دے اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب آتش سوزاں کا مزا چکھائیں گے

پ ۱ ص ۵۲۷ - ۵۳۸

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا پھر اس کو ایک مضبوط اور محفوظ جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی، پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت پوست چڑھایا پھر اس کے بعد نئی صورت میں بنا دیا تو خدا سب سے بہتر بنانے والا ہے بڑا بابرکت ہے پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو پھر قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے اور ہم نے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔

پ المومنون ۵۵۴

اور اسی کے نشانات اور تصرفات میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

پ الروم ۶۶۰

خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ابتدا میں کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عطا کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ صاحب دانش اور صاحب قدرت ہے اور جس روز قیامت برپا ہوگی گناہ کار قسمیں کھائیں گے کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے اس طرح رستے سے الٹے جاتے تھے اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ خدا کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین نہیں تھا تو اس روز ظالم یعنی گناہ گار لوگوں کو ان کا عذر کچھ



فائدہ نہیں دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی اور ہم نے لوگوں کے سامنے سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے سامنے نشانی پیش کرو تو کافر کہہ دیں گے کہ تم جھوٹے ہو اور اسی طرح خدا ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے ہر گناہ دیتا ہے پس تم صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور دیکھو جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ ہمیں اوجھانہ بنا دیں۔

۲۱ الروم ۶۶۶ - ۶۶۷

اور آدم اور اس کی اولاد کی قسم کہ ہم نے انسان کو تکلیف کی حالت میں رہنے والا بنایا ہے کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہیں پائے گا کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کیا کیا اُسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں مہلکہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے اور اس کو خیر اور شر کے دونوں رستے بھی دکھا دیئے

۳۱ البلد ۹۶۶ - ۹۶۷

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑپا ق پڑا ق جھگڑنے لگا اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا جب بڑیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا کہہ دو ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے۔

۲۳ یسین ۷۲۲ - ۷۲۳



## عہد آفرینش

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرایا یعنی ان سے پوچھا گیا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار ہے یہ اقرار اس لئے کرایا تھا کہ قیامت کے دن کہیں یوں نہ کہتے لگو کہ ہم کو اس کی خبر ہی نہ تھی یا یہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا ہم تو ان کی اولاد تھے جو ان کے بعد پیدا ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اُس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اور اس طرح ہم اپنی آئیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔

بیت الاعراف ۲۶۸ - ۲۶۹

اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ اسے بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و شہادت نہ دیکھا۔

بیت طہ ۵۱۷

اور تم کیسے لوگ ہو کہ خدا پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ اُس کے پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو یاد ہے تو وہ تم سے اس کا عہد بھی لے چکا ہے وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح المطالب آئیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بے شک خدا تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

بیت الحديد ۸۷۵

اے اطمینان پانے والی روح اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس نئے راضی وہ تجھ سے راضی تو میرے ممتاز نبیوں میں داخل ہو جا اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

بیت فجر ۹۶۶

۱۴



# علم و عالم اور عالم بے عمل

ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے

آیت یوسف ۳۹۳

وہ جس کو چاہتا ہے حکمت اور دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

آیت البقرة ۷۳

اور مشائخ اور علما بھی کیونکہ وہ کتاب خدا کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے تھے تو تم لوگوں سے مت ڈرنا ہمیں سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

آیت المائدہ ۱۸۲

جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔

لوگوں بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور ان کو راہ خدا سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اُس دن کے عذاب الیم کی خوشخبری سنا دو جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا پھر اس سے بنخیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا یہ وہی ہے جو تم اپنے لئے جمع کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔

آیت التوبہ ۳۱۰

ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جو لوگ خدا کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بڑی ہیں اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

آیت الحجۃ ۹۰



## اعمال نامہ

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو یہ صورت کتاب اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے روز وہ کتاب اُسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا تو کہا جائے گا کہ اپنی کتاب پڑھ لے تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے تو جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اُسی کو ہوگا اور کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو خواہش پر مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اُس پر عذاب کا حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے والا اور دیکھنے والا کافی ہے جو شخص دنیا کی آسودگی کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لئے جہنم کا ٹھکانا مقرر کر رکھا ہے جس میں نفرین سن کر اور درگاہ خدا سے راندہ ہو کر داخل ہوگا۔

۱۲۸ بنی اسرائیل ۴۵۷-۴۵۸

اور غلوں کی کتاب کھول کر رکھی جائے گی تو تم گناہ گاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑی کو۔ کوئی بات بھی نہیں مگر اُسے لکھ رکھا ہے جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور تمہارا خدا کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

۱۲۹ اَلْکَافِرَاتِ ۲۸۲

اور خدا ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اُس کو عاجز کر سکے وہ علم والا اور قدرت والا ہے اور اگر خدا ان کو اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک کے لئے ہمت دیتے جاتا ہے سو جب ان کا وقت آجائے گا تو ان کے اعمال کا بدلہ دے گا خدا تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے

۱۳۰ بَلِیٰ ۷۱۴



جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب تارے جھڑ پڑیں گے اور جب دریا بہ کر  
 ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور جب قبریں اکھڑ دی جائیں گی تب ہر شخص معلوم  
 کرے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔ اسے انسان! تجھ کو اپنے  
 پروردگار کرم گستر کے باب میں کس نے دھوکہ دیا وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا اور تیرے  
 اعضا کو ٹھیک کیا اور تیرے قامت کو معتدل رکھا اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا  
 مگر ہائے تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں عالی قدر تمہاری باتوں  
 کے لکھنے والے جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں بے شک نیکو کار نعمتوں کی بہشت  
 میں ہوں گے اور بدکار دوزخ میں یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے اور اس سے چھپ  
 نہیں سکیں گے تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے جس روز کوئی کسی کا بھلا نہ کر سکے  
 اور حکم اس روز خدا ہی کا ہوگا۔

۳۱ الفطار ۹۵۵ - ۹۵۶

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے یعنی ایک بڑے سخت عذاب  
 کے دن میں جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے سن رکھو کہ بدکاروں  
 کے اعمال سچین میں ہیں اور تم کیا جانتے ہو کہ سچین کیا ہے ایک دفتر ہے کھلا ہوا  
 اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں اور اس کو  
 جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گناہ گار ہے جب اس کو ہماری آئین سنائی  
 جاتی ہیں تو یہ کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں دیکھو یہ جو اعمال بد کرتے ہیں ان  
 کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے بے شک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار کے  
 دیدار سے اوٹ ہیں ہوں گے پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے پھر ان سے کہا جائے گا  
 کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے یہ بھی سن رکھو کہ نیکو کاروں کے اعمال علیین  
 میں ہیں اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے ایک دفتر ہے لکھا ہوا جس کے پاس  
 مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیں بے شک نیک لوگ چین میں ہوں گے۔ تختوں پر بیٹھے ہوئے  
 نظارے کریں گے تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لو گے ان کو خالص  
 شراب سبز ہر بلائی جائے گی جس کی فہر مشک کی ہوگی تو نعمتوں کے شائقین کو چاہیے  
 کہ اسی سے رغبت کریں اور اس میں تسنیم کے پانی کی آمیزش ہوگی وہ ایک چشمہ ہے  
 جس میں سے خدا کے مقرب ہیں گے جو گناہ گار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے



منہسی کیا کرتے تھے اور جب ان کے پاس سے گذرتے تو حقارت سے اشارے کرتے اور جب اپنے گھروں کو لوٹتے تو اترتے ہوئے لوٹتے اور جب ان مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ گمراہ ہیں حالانکہ وہ ان پر نگرہ ان بنا کر نہیں بھیجے گئے تو آج مومن کافروں سے منہسی کریں گے اور تختوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے تو کافروں کو ان کے عملوں کا پورا پورا بدلہ لایا گیا

بِسْمِ الْمَطْنِفِينَ ۵۸ - ۹۵۶

جب آسمان بھٹ جائے گا اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اُسے واجب بھی یہی ہے اور جب زمین ہموار کر دی جائیگی اور جو کچھ اس میں ہوگا اُسے نکال کر باہر کر دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے تو قیامت قائم ہو جائے گی اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے میں خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا تو جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا اُس سے حساب آسان لیا جائے گا اور وہ اپنے گھروں میں خوش خوش آئے گا اور جس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے دیا جائے گا وہ موت کو پکارے گا اور دوزخ میں داخل ہو گا یہ اپنے اہل و عیال میں مست رہتا تھا اور خیال کرتا تھا کہ خدا کی طرف پھر نہ جائے گا بلکہ اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا ہمیں شام کی سرخی کی قسم اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی اور چاند کی جب کامل ہو جائے کہ تم درجہ بدرجہ رتبہ اعلیٰ پر چڑھو گے تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے بلکہ کافر جھبٹلاتے ہیں اور خدا ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ہاں جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

بِسْمِ الْأَنْشِقَانِ ۹۵۸ - ۹۵۹

جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا اور عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا بھی عذاب ہوگا اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہیل بہ رہی ہیں یہی بڑی کامیابی ہے

بِسْمِ الْبِرِّانِ ۶۰ - ۶۱



اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور خیالات اس کے دل میں سے گذرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگ و جان سے بھی زیادہ قریب ہیں جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے لئے تیار رہتا ہے اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی اسے انسان! یہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگتا تھا اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کے وعید کا دن ہے اور ہر شخص ہمارے سامنے آئے گا ایک فرشتہ اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا ایک اس کے عملوں کی گواہی دینے والا یہ وہ دن ہے کہ اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے اور اس کا ہم نشین فرشتہ کہے گا کہ یہ اعمال نامہ میرے پاس حاضر ہے حکم ہو گا کہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔

۲۶ ق ۸۲۲ - ۸۲۵

بزرگی : لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو اُمید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے برگزیدہ کر لیتا ہے ان کو اس کا اختیار نہیں ہے۔

۲۷ القصاص ۴۲۹ - ۴۳۰

بزرگی، اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہوتا، کہہ دو ہدایت تو خدا کی ہدایت ہے اور وہ یہ بھی کہتے ہیں یہ بھی نہ ماننا کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں خدا کے روبرو قائل اور معقول کر سکیں گے یہ بھی کہہ دو بزرگی خدا ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور خدا کشائش اور علم والا ہے وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خالص کر لیتا ہے

۲۸ آل عمران ۹۲ - ۹۵

زینت و نعمت :- اے نبی آدم! ہنر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا امت اڑاؤ کہ خدا بے جا اڑانے والے فضول خرچوں کو دوست نہیں رکھتا، پوچھو تو کہ جو زینت و آرائش اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں خدا نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی



میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی اس طرح خدا اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لئے کھول کر بیان فرماتا ہے۔

بیت الاعراف ۲۴۸

نیکی و بدی :- جو کوئی خدا کے حضور میں نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو برائی لائے گا اُسے سزا ویسی ہی ملے گی اُن پر ظلم نہیں کیا جاوے گا

بیت الانعام ۲۴۱ - ۲۴۲

وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اُسے اُن لوگوں کے لئے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام نیک تو پرہیزگاروں کا ہی ہے جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر صلہ موجود ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے بڑے کام کئے ان کو بد لاجھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے

بیت القصص ۹۲۳

خواہش نفسانی :- اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں، کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگ خدا کی مقرر کی ہوئی حد سے باہر نکل جاتے ہیں۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اور ظاہری اور پوشیدہ ہر طرح کا گناہ ترک کر دو جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔

بیت الانعام ۲۳۰ - ۲۳۱

کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جس نے اپنے نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اُس پر نگہبان ہو سکتے ہو یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں نہیں یہ تو چوہاؤں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔

بیت الفرقان ۵۹۰

غصہ و انتقام :- اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہوا ہے۔ اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو ایسے ہیں کہ جب اُن پر ظلم اور تعدی ہو تو مناسب طریقہ سے بدلہ لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی بڑائی ہے مگر جو درگزر کرے اور معاملے کو درست کرے



تو اس کا بدلہ خدا کے ذمہ ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا جس شخص پر ظلم ہوا ہے اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں نا حق فساد پھیلاتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہموں کا اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ بہت کے کام ہیں اور جس شخص کو خدا گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی بھی کوئی سبیل ہے۔

۲۵ الشوریٰ ۴۹۲ - ۴۹۳

یہ بات خدا کے ہاں ٹھہر چکی ہے کہ جو شخص کسی کو اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اُس شخص پر زیادتی کی جاوے تو خدا اس کی مدد کرے گا بے شک خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے

غور

۵۳۸ الحج

اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اُس سے اس کی قوم نے کہا کہ غرور مت کیجئے، خدا غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جو مال تم کو خدا نے عطا فرمایا ہے اُس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہو ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد نہ ہو کیونکہ خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۲۱ القصص ۶۴۲ - ۶۴۱

نماز - بول، چال، عمل - صبر

بیٹا! نماز کی پابندی کرنا اور لوگوں کو اچھے کاموں کے کرنے کا حکم اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا بے شک، یہ بڑی بہت کے کام ہیں اور ازراہ غرور لوگوں سے گال نہ پھیلانا اور زمین پر اکڑ کر نہ چلنا کہ خدا کسی اترانے والے کو خود پسند کو پسند نہیں کرتا اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت آواز نیچی رکھنا کیونکہ اونچی آواز گدھوں کی ہے، کچھ شک نہیں کہ سب آوازوں سے بڑی آواز گدھوں کی ہے

۲۱ النمل ۶۷



جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آتی ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے  
ہیں خدا کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک یہ جھگڑا سخت ناپسند ہے اس طرح  
خدا ہر غرور کرنے والے سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

۲۲ المومن ۷۵

عیش :- اور جو لوگ ظالم تھے وہ اپنی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام  
تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے

۳۷۷ ہود

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو  
بھٹکائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا یہاں تک کہ جب ان کے  
پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالنے آئیں گے۔

۲۲۹ الاعراف

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں ہم نے ان میں ان کی معیشت  
کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے  
سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں  
بہتر ہے اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو  
لوگ خدا سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے ہیں اور  
سیرٹھیاں بھی جن پر چڑھتے ہیں اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تختوں پر تکیہ لگاتے  
ہیں اور خوب تھل اور آرائش کر دیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے  
اور آخرت تمہارے پروردگاروں کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے اور جو کوئی  
خدا کی یاد سے آنکھیں بند کر لے یعنی غفلت کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے  
ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے اور یہ شیطان ان کو راستے سے روکتے رہتے ہیں  
اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے راستے پر ہیں۔

یہ قرآن تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور لوگو

تم سے عنقریب پریشانی ہوگی۔

۲۵ الاذخرف ۷۹ - ۸۰۰



گمراہی :- اس سے خدا بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جس چیز یعنی رشتہ ہائے قرابت کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۸

مبھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جاویں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو کیا وہ نیکو کار آدمی جیسا ہو سکتا ہے بے شک خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو ان لوگوں پر افسوس کر کے ممتا را دم و نکل جائے۔

سُورَةُ الْغَاثِ ۶۰۶

بے شک خدا اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ بھوٹا ہے۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنِ ۶۲

اور جس شخص کو خدا گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۶۵ " "

اسی طرح خدا اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا اور شک کرنے والا ہو۔

اسی طرح خدا سرکش اور تکبر کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

گناہ :- اور ظاہری اور پوشیدہ ہر طرح کا گناہ ترک کر دو جو لوگ گناہ کرتے ہیں عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔

اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں۔ ان کا نقصان انہی کو ہے اور اس سے بے خبر ہیں

سُورَةُ الْاِنْفَامِ ۲۳۱ - ۲۳۲

جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گناہ گار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں

سُورَةُ طه ۱۲

نہ مرے گا نہ جئے گا۔

جس نے ان میں اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔

سُورَةُ النُّورِ ۵۴۸



## جھوٹ

جھوٹ :- اور کاش تم ان ظالم لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے ان کی طرف عذاب کے لئے ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔ اس لئے کہ تم خدا پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے **سُورَةُ الْاِنْعَامِ ۲۴ - ۲۲۵**

جھوٹ کا فائدہ تو محوڑا سا ہے مگر اس کے بدلے ان کو عذاب الیم بہت ہوگا  
**سُورَةُ النحل ۴۵۳**

مومنو خدا سے ڈرو اور بات سیدھی کہا کرو وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک بڑی مراد پائے گا  
**سُورَةُ الْاِحْزَابِ ۶۹۳**

بے شک خدا اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہو۔

**سُورَةُ الْمُؤْمِنِ ۷۶۴**

ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے کہ خدا کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں تو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو اور جب ہماری کچھ آیتیں اُسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی منسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

**سُورَةُ الْحَاشِيَةِ ۸۱۱**

اور سچ کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملاؤ اور جان بوجھ کر حق بات نہ چھپاؤ

**سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۱۱**

مسلمانو! خدا کے غضب سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو

**سُورَةُ التَّوْبَةِ ۳۳۱**

اور دغا بازوں کے طرف دار نہ بنو اور اللہ سے بھول چوک کی معافی مانگو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

**سُورَةُ النَّسَاءِ ۱۵۳**



# خرچ و فضول خرچی

اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سیکڑو کہ گویا گردن میں بندھا ہے اور نہ اس کو بالکل پھیلا ہی دو ایسا کرو گے تو تم ایسے بیٹھے رہ جاؤ گے کہ لوگ تم کو ملامت بھی کریں گے اور تم تہیست بھی ہو گے

۱۵ بنی اسرائیل ۲۵۹

اور وہ لوگ جب خرچ کرنے لگیں تو فضول خرچی نہ کریں اور نہ بہت تنگی کریں بلکہ ان کا خرچ افراط اور تفریط کے درمیان بیچ کی راہ کا ہو

۱۶ الفرقان ۳

اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر ہر ایک کو اس کا حق پہنچانے رہو اور دولت کو بے جا مت اڑاؤ کیونکہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا یعنی ناشکر ہے۔

۱۷ بنی اسرائیل ۲۵۹

اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت یعنی فراخ دستی کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہے ان حق داروں کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو اور اپنا ہاتھ نہ تو گردن میں بندھا ہوا یعنی بہت تنگ کر لو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ بھی کچھ دے ڈالو اور ماندہ ہو کر بیٹھا جاؤ بے شک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی روزی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور وہ اپنے بندوں سے خردار اور ان کو دیکھ رہا ہے۔

۱۸ " ۵۹ - ۶۰

اور خدا ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھاٹے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھاٹے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو بعض باتوں میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور بعض باتوں میں نہیں ملتے جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو خدا کا بھی اس میں سے حق ادا کرو اور بے جا نہ اڑانا کہ خدا بے جا



اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور چار پاپوں میں بوجھ اٹھانے والے بھی پیدا  
کئے اور زمین سے لگے ہوئے چھوٹے چھوٹے بھی پس خدا کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان  
کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا صریح دشمن ہے

### سُورَةُ الْاِنْفَامِ ۲۳۶

اور کھاؤ اور پیو اور بے جا صرف مت کرو کہ خدا بے جا اڑانے والوں کو دوست  
نہیں رکھتا۔ پوچھو تو کہ جو زینت اور آرائش اور کھانے پینے کی چیزیں پاکیزہ خدانے  
اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے کہ وہ وہ چیزیں دنیا کی زندگی  
میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔

### سُورَةُ الْاَعْرَافِ ۲۴۸

اور آپس میں ناحق ناروا ایک دوسرے کے مال کو خوردبرد نہ کرو اور نہ مال کو  
حاکموں کے پاس رسائی پیدا کرنے کا ذریعہ یعنی بطور رشوت ذریعہ گردانو لوگوں کے مال  
میں سے حقوڑا بہت جو کچھ ہاتھ لگے اُس کو جان بوجھ کر ناحق سہم نہ کر جاؤ۔

### سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۲۴۰



## مال باپ اور اولاد

اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور لوگوں سے اچھی طرح بات کرنا نرمی کے ساتھ اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا تو چند شخص کے سوا تم سب اس عہد سے منہ پھیر کر پھر بیٹھے

پ البقرة ۲۰

اور ماں باپ سے بد سلوکی نہ کرنا بلکہ سلوک کرتے رہنا اور ناداری و مفلسی کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہمیں رزق دیتے ہیں اور بے جانی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ بھگنا

پ الانعام ۲۳۹

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا تو بھی ان کے حال پر رحم فرما جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے اگر تم نیک ہو گئے تو وہ رجوع لانے والے کو بخش دینے والا ہے اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا ناشکر ہے۔

پ بنی اسرائیل ۲۵۹

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ حکم اُس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلانا چاہے اور دودھ پلانی والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمہ ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی تو یاد رکھو کہ نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے۔ اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اس طرح نان نفقہ بچے کے وارث



کے ذمہ ہے اور اگر دونوں یعنی ماں باپ آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم دودھ پلانے والیوں کو جو تم نے دینا کیا تھا دے دو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔

آیت البقرة ۶۰-۶۱

اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف سہ کر بیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے پھر اس کو دودھ پلاتی ہے اور آخر کار اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کمانہ ماننا، ہاں دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے ہو میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا۔

آیت لقمن ۶۹-۷۰

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا ہے اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے جنا اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھڑانا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب جوان ہوتا ہے اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں صلاح و تقویٰ دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے اور یہی اہل جنت میں ہوں گے۔ یہ وعدہ سچا ہے جو ان سے کیا جاتا ہے اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف کہ تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں زمین سے نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گذر چکے ہیں اور دونوں خدا کی جناب میں فریاد کرتے ہوئے کہتے تھے کہ کجنت ایمان لا، خدا کا وعدہ سچا ہے تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں



کی دوسری امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں عذاب کا وعدہ محقق ہو گیا ہے  
 شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔ ۲۶ الاحقاف ۸۱۹ - ۸۲۰  
 جو شخص خدا سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو خدا کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے  
 والا ہے تو اپنے فائدے کے لئے محنت کرتا ہے اور خدا تو سارے جہاں سے بے پروا  
 ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہ کو ان سے دور کر دیں  
 گے اور ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے  
 ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے  
 ساتھ کسی کو شریک بناٹے جس کی حقیقت سے تجھے واقفیت نہیں تو ان کا کمانہ مانو تم سب  
 کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو تباؤں گا اور جو لوگ ایمان  
 لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔ بعض لوگ ایسے  
 ہیں جو کہتے ہیں ہم خدا پر ایمان لائے۔ جب ان کو خدا کے رستے میں کوئی ایذا تکلیف پہنچتی  
 ہے تو لوگوں کی تکلیف کو یوں سمجھتے ہیں جیسے خدا کا عذاب اور اگر تمہارے پروردگار کی  
 طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ تھے کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے  
 خدا ان سے واقف نہیں اور خدا ان کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے مومن ہیں اور منافقوں  
 کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔ ۲۷ العنکبوت ۶۲۵ - ۶۲۶

اے اہل ایمان! اگر تمہارے ماں باپ اور بہن بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند  
 کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں کہہ دو اگر تمہارے  
 ماں باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کھاتے ہو اور  
 تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اور خدا اور  
 اس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہیں تو پھیرے رہو  
 یہاں تک کہ خدا اپنا حکم عذاب بھیجے اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۲۸ التوبة ۳۰۶ - ۳۰۷

پیغمبر اور مسلمانوں کو شابایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں  
 تو ان کے لئے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہوں اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ  
 کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن



جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل متحمل تھے۔ اور خدا ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک وہ ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے خدا ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہی زندگانی بخشنا ہے وہی موت دیتا ہے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں اور مددگار نہیں

سُورَةُ التَّوْبَةِ ۳۳

جب ان لوگوں سے کہنا جاتا ہے کہ جو کتاب خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے راستے پر ہوں تب بھی اے ایمان والو اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارا سب کاموں سے جو دنیا میں کئے تھے آگاہ کرے گا اور ان کا بدلہ دے گا۔

سُورَةُ الْمَائِدَةِ ۲۰۰

لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارے کھلا دشمن ہے وہ تم کو برائی اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ خدا کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں اور جب لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو اس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے ماں باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے راستے پر ہوں تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے جو لوگ انکار کرتے ہیں ان کی مثال اُس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہ سن سکے یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں اور کچھ سمجھ نہیں سکتے ہیں اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر خدا کے بندے ہو تو ان کی نعمتوں کا شکر بھی ادا کرو

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۲۱ - ۲۲

خدا ہی اُس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ



کے سکرٹنے اور بڑھنے سے بھی واقف ہے اور ہر چیز کا اس کے ہاں اندازہ مقرر ہے وہ دانائے نہاں و آشکار ہے سب سے بزرگ اور عالی رتبہ ہے کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر یارات کو کہیں چھپ کر جائے یا دن کی روشنی میں کھلم کھلا چلے پھرے اُس کے نزدیک برابر ہے اُس کے آگے اور پیچھے خدا کے چوکیدار ہیں جو خدا کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں خدا اس نعمت کو جو کسی قوم کو حاصل ہے نہیں بدلتا کہ جب تک وہ اپنی حالت کو نہ بدلے اور جب خدا کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی اور خدا کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے اور رعد رادل کا فرشتہ اور فرشتے سب اُس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے اور پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے

سُورَةُ الرَّعْدِ ۲۰۲ - ۲۰۳

اور یہ لوگ خدا کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں اور وہ ان سے پاک ہے اور اپنے لئے بیٹے جو مرغوب و پسند ہیں حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ غم کے سبب کالا پڑ جاتا ہے اور اس کے دل کو دیکھو تو وہ اندوہناک ہو جاتا ہے اور اس خبر بد سے جو سنتا ہے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اور سوچتا ہے کہ آیا دولت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بڑی ہے جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے برسی باتیں سنایاں ہیں اور خدا کو صفت اعلیٰ زیب دیتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

سُورَةُ الرَّعْدِ ۲۰۲ - ۲۰۳

بے شک تمہارا پروردگار جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور ان کو دیکھ رہا ہے اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرتا کیونکہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بوجہی راہ ہے۔

سُورَةُ الرَّعْدِ ۲۰۲ - ۲۰۳



خدا ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو مٹی جوڑا جوڑا بنا دیا اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بے شک یہ خدا کو آسان ہے۔

۲۲؎ خاطر ۷۰۷

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف سے دیا جاتا ہے یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے اور نہ تو پھل کا مبھوں سے نکلنے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے

۲۵؎ حم السجدة ۷۸۳

جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے اور ان کو ان ہی کے اعمال کے سبب کوئی سُختی پہنچتی ہے تو سب احسانوں کو بھول جاتے ہیں بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے تمام بادشاہت خدا ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونو عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے وہ تو جاننے والا قدرت والا ہے۔

۲۵؎ الشوریٰ ۷۹۲

اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اُس کے لئے اولاد مقرر کی بے شک انسان صریح ناشکرا ہے

۲۵؎ الزخرف ۷۹۶

مومنو! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا مہربان ہے تمہارا مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہے اور خدا کے ہاں بڑا اجر ہے سو جہاں تک ہو سکے خدا سے ڈرو اور اس کے احکام کو سنو اور اس کے فرمان بردار رہو اور اس کی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بغل سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں اگر تم خدا کو اخلاص اور نیت نیک سے قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دو چند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا



اور خدا قدر شناس اور بردبار ہے پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب اور حکمت والا ہے

پ ۹-۶ الطلاق

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل عیال کو آتش جہنم سے بچاؤ جس کا اندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تڑخو اور سخت مزاج فرشتے مقرر ہیں جو ارشاد خدا ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اُسے بجالاتے ہیں۔ کافرو آج بہانے مت بناؤ جو عمل تم کیا کرتے تھے انہیں کا تم کو بدلا دیا جائے گا۔

مومنو! خدا کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا۔ اور تم کو باغہائے بہشت جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا۔ اس دن خدا پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ بلکہ ان کا نور ایمان ان کے آگے اور داہنی طرف روشنی کرتا ہوا چل رہا ہوگا اور وہ خدا سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما بے شک

پ ۲۸ التحريم ۹۱۱ - ۹۱۲

تو ہر چیز پر قادر ہے



# قول، اقرار قسم و پابندی عہد

مسلمانو! اپنے اقراروں کو پورا کرو

۱۶۰ ۱۱۰

مسلمانو! ایسی بات کیوں کہ بیٹھا کرتے ہو جو تم کر کے نہیں دکھاتے یہ بات اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے کہ کہو سب کچھ اور کرو کچھ نہیں۔

۲۸ ۱۱۱

اور عہد پورا کرو کیونکہ قیامت میں عہد کی باز پرس ہوگی۔

۱۱۲ ۱۱۲

اور جب خدا سے عہد واثق کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم خدا کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو جانتا ہے اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کا تاج پھرا اس کو توڑ توڑ کر ٹکڑے کر ڈالا تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے بات یہ ہے کہ خدا تم کو اس سے آزمانا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن اس کی حقیقت تم پر ظاہر ہو جائے گی۔

۱۱۳ ۱۱۳

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بناؤ کہ لوگوں کے قدم جم چکنے کے بعد لوٹ کھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو خدا کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے اور بڑا سخت عذاب ملے اور خدا سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کو مت بچو اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو کیونکہ ایفائے عہد کا جو صلہ خدا کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے کہ کبھی ختم نہ ہو گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا نہایت اچھا بدلہ دیں گے جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہو گا تو ہم اس کو دنیا میں پاک اور آرام کی زندگی سے زندہ رکھیں گے اور آخرت میں ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ ملے گا

۱۱۴ ۱۱۴



ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرنے اور خدا سے ڈلے اور خدا والوں کو دوست رکھتا ہے جو لوگ خدا کے اقراروں اور اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ صلہ نہیں ان سے خدا تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا

سُورَةُ آلِ عَمْرَانَ ۹۵

یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں اور نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعن کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو یہ بے ایمان لوگ ہیں ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں، عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آجائیں۔ بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر خدا کے جلا وطن کرنے کا عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے عہد شکنی کی ابتدا کی کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو، حالانکہ ڈرنے کے لائق خدا ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو ان سے خوب لڑو خدا ان کو تمہارے ہاتھوں عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن کے سینوں کو شفا بخشنے گا اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت کرے گا خدا سب کچھ جانتا اور حکمت والا ہے

سُورَةُ التَّوْبَةِ ۳۰۳ - ۳۰۴

اور خدا کے نام کو اس بات کا جیلہ نہ بنانا کہ اس میں قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرنے سے رک جاؤ اور خدا سب کچھ جانتا ہے اور سنتا ہے خدا تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور خدا بخشنے والا بردبار ہے

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۵۷

اور یہ کہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو سب گھروں سے نکل کھڑے ہوں گے کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری درکار ہے بے شک خدا تمہارے سب اعمال سے نہ دار ہے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۵۷۸



انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا اور لوگوں کو خدا کے رستے سے روک دیا ہے موان کے لئے دست کا عذاب ہے خدا کے عذاب کے سامنے نہ تو ان کا کچھ مال ہی کام آئے گا اور نہ اولاد ہی کچھ فائدہ دے گی یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے جس دن خدا ان سب کو جلائے گا۔ تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اسی طرح خدا کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور جہنم کریں گے ایسا کرنے سے کام لے نکلے ہیں دیکھو یہ جھوٹے اور سراسر غلط ہیں۔ شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور خدا کی یاد ان کو بھلا دہی ہے یہ جماعت شیطان کی ہے اور نقصان اٹھانے والی ہے

۲۸ المجاولہ ۸۸۵ - ۸۸۶

یہ لوگ جھوٹی قسمیں کھا کھا کر عذاب آخرت کے اعتبار سے آپ اپنے ہیں ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ کو معلوم ہے یہ لوگ جھوٹے ہیں۔

۳۱۲ التوبہ

تمہاری قسموں میں سے جو لا یعنی ہیں ان پر تو خدا مواخذہ نہیں کرتا ہاں پکی قسم کھا لو اور پھر اس کے خلاف کرو تو خدا تم سے اس کا مواخذہ کرے گا تو ایسی پکی قسم کے توڑنے کا کفارہ دس مسکینوں کو متوسط درجے کا کھانا کھلا دینا جیسا کہ تم اپنے اہل و عیال کو کھلایا کرتے ہو ان ہی دس مسکینوں کو کپڑے بنا دینا یا ایک بردہ آزاد کر دینا پھر جس کو بردہ میسر نہ ہو تو تین روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم تو کھا لو اور اس میں پورے نہ اترو اور اپنی قسموں کے پورا کرنے کی احتیاط رکھو اس طرح اللہ اپنے احکام کو تم سے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم اس کی شکر گزاری کرو اور تم کو آداب سکھاتا ہے

۱۹۶ المائدہ

اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں اور جو اپنی گواہیوں پر ثابت قدم رہتے ہیں اور اپنی جو نماز کی خبر رکھتے ہیں یہ لوگ ہیں جو عزت سے بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔

۲۹ المعارج ۹۲۵



# نصیحت

تنبیہ، سمجھانا

کہو کیا میں خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی سب کو کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے نہیں لیتا اور نہیں کھاتا یہ بھی کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم مشرکوں میں سے نہ ہوتا کہہ دو اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر خدا نے بڑی مہربانی کی اور یہ کھلی کامیابی ہے اور خدام کو اگر کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت اور راحت عطا کرے تو اس کو کوئی روکنے والا نہیں

پٹ انعام - ۳۱۳ - ۳۱۴

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پھر جب انہوں نے اس نعمت کو جو ان کو دی گئی تھی فراموش کر دیا۔ تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت بایوس ہو کر رہ گئے۔ عرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف خدائے رب العالمین کو سزا دار ہے

پٹ الانعام ۳۱۳ - ۳۱۴

تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو خدا کی آئینتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے

پٹ یونس ۳۵۳

اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقرر کے لئے متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور صاحب بزرگی کو اس کی بزرگی کی داد دے گا اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں قیامت کے بڑے دن کے عذاب کا ذکر ہے تو سب کو قیامت کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور

پٹ ہودہ ۲۵۶

ہر چیز پر قادر ہے



سو جیسا تم کو حکم ہوتا ہے اس پر تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے  
ہیں قائم رہو اور حد سے تجاوز نہ کرنا، تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے اور جو لوگ  
ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں دوزخ کی آگ آگے گی اور خدا کے سوا  
تمہارے اور دوست نہیں ہیں اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو پھر تم کو کہیں سے  
بھی مدد نہ مل سکے گی اور دن کے دنوں سروں صبح اور شام کے اوقات میں رات کی چند  
پہلی ساعات میں نماز پڑھا کرو کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں یہ ان  
کیلئے ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں اور صبر کئے رہو خدا نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں  
کرتا۔

۳۲۶ - ۳۲۷

اور اس طرح ہم نے اس قرآن عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے اور اگر تم علم و  
دانش آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو خدا کے سامنے کوئی نہ  
تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۳۱۰

اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ لوگوں سے ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہیں  
کیونکہ شیطان بڑی باتوں سے ان میں فساد ڈلاتا ہے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا  
گھلا دشمن ہے

۴۶۳

اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ لوگ تم کو اس سے  
بھیسلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری بنا لو اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے  
اور اگر تم کو ہم ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگتے تھے  
اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی عذاب کا دونا اور مرنے پر دونا عذاب چکھاتے پھر  
تم ہمارے مقابلہ میں کسی کو مددگار اپنا نہ پاتے۔

۴۶۴

بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدہ دیتے رہے پھر ان پر وہ عذاب واقع  
ہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے تو جو فائدے یہ اٹھا رہے ہیں ان کے کس کام آئیں  
گے اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنے والے پہلے بھیج دیتے



تھے تاکہ نصیحت کر دیں اور ہم ظالم نہیں ہیں اور اس قرآن کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں وہ آسمانی باتوں کے سننے کے مقامات سے الگ کر دیئے گئے ہیں تو خدا کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جاوے گا اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈرنا دو اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے متواضع پیش آؤ پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں اور خدا نے غالب اور تہربان پر بھروسہ رکھو۔

۱۹ اشعار ۶۱۰

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے خدا پر جھوٹ باندھ لیا ہے راگر خدا چاہے تو (اے محمد) تمہارے دل پر نمر لگا دے۔ اور خدا جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے بے شک وہ سینوں تک کی باتوں سے واقف ہے۔

۲۵ اشعار ۴۸۹ - ۴۹۰

کہہ کہ لوگو آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں ان کی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے کہ کسی چیز کو خدا کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے بدسلوکی نہ کرنا بلکہ سلوک کرتے رہنا اور ناداری کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہمیں رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھینکنا اور کسی جان والے کو جس کے قتل کو خدا نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر یعنی جن کا شریعت حکم دے۔ ان باتوں کا تمہیں ارشاد فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو اور عہد کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور ماں باپ تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق اور جب کسی کی نسبت کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ تمہارا رشتہ دار ہی ہو اور خدا کے عہد کو پورا کرو ان باتوں کا خدا تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت کرو اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اس پر چلنا اور رستوں پر نہ چلنا کہ ان پر چل کر خدا کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں کا خدا تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

۲۳۹ - ۲۴۰ اشعار



اور اس وقت کو یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ شکر نہ کرنا تو بڑا بھاری ظلم ہے اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر بیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے پھر اس کو دودھ پلاتی ہے اور آخر کار دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے نیز اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تم نے میری طرف لوٹ کے آنا ہے اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے ہو سب سے تم کو آگاہ کروں گا، لقمان نے یہ بھی کہا کہ اگر بیٹا کوئی عمل بالفرض رات کے دانے کے برابر بھی چھوٹا ہو اور وہ ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمان میں مخفی ہو یا زمین میں خدا اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں خدا باریک بین اور خبردار ہے۔ بیٹا! نماز کی پابندی رکھنا اور لوگوں کو اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بڑی باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں اور غور سے لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین پر اگر کڑکڑ نہ چلنا کہ خدا کسی اترانے والے کو پسند نہیں کرتا اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت آواز نیچی رکھنا۔ کیونکہ اونچی آواز گدھوں کی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب آوازوں سے بڑی آواز گدھوں کی ہے۔

۱۱۱ لقمن ۹۴۹ - ۹۵۰

سو جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہے نصیحت کرتے رہو جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت بکپڑے گا اور بے خوف بد بخت پہلو تھی کرے گا جو قیامت کو بڑی تیز آگ میں داخل ہوگا۔ پھر وہاں نہ مرے گا نہ جئے گا بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہو اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہے اور نماز پڑھتا رہے مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پیمانہ تر ہے

۱۱۲ اعلیٰ ۹۴۳



## موت

کسی شخص میں طاقت نہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر مر جائے اُس نے موت کا وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں اپنے اعمال کا بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہے اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو بہت اچھا صلہ دیں گے۔

بَابُ آلِ عِمْرَانَ ۱۰۹

کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔

بَابُ آلِ عِمْرَانَ ۱۱۲

ہر جان دار کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے اے اہل ایمان تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے تو اگر صبر اور پریہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں

بَابُ آلِ عِمْرَانَ ۱۱۹

اے جہاد سے ڈرنے والو تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے

بَابُ النِّسَاءِ ۱۲۴

محلوں میں رہو

وہی تو ہے جو رات کو سونے کی حالت میں تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تم کو دن میں اٹھا دیتا ہے تاکہ یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی معین مدت پوری کر دی جائے پھر تم سب کو اسی طرف لوٹ کر جانا ہے اس روز تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے ہو ایک ایک کر کے بتائے گا اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے پھر قیامت کے دن تمام لوگ اپنے مالک برحق خداوند تعالیٰ کے پاس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے

بَابُ ۱۲۰-۱۲۱  
الانعام ۲۱۶



پاس تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے موتوں اور پیٹھوں پر کوڑے اور ہتھوڑے مارے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب عذاب آتش کا مزہ چکھو یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں یہ جان رکھو کہ خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

۲۹۵ آیت

اور اگر خدا لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے دے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک ہمت دینے جاتا ہے۔ جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ آگے بڑھ سکتے ہیں نہ پیچھے رہ سکتے ہیں۔

۲۴۱ - ۲۴۲ آیت

خدا ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں بے شک خدا سب کچھ جاننے والا اور قدرت والا ہے

۲۴۲ آیت

ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے۔

۵۲۵ آیت

اور یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ کر آیا ہوں نیک کام کروں ہرگز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے اپنی زبان سے کہہ رہا ہو گا اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہو گا اور اس کے پیچھے برزخ ہے جہاں وہ اس دن تک کہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے رہیں گے پھر جب صور پھونکا جائے گا تو ان میں قرابتیں ہوں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے تو جن کے عملوں کے بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں حصارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں توری پڑھنے ہوں گے کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سبائی جاتی تھیں نہیں تم ان کو سنتے تھے اور



جھٹلاتے تھے۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کبسنحتی غالب ہو گئی اور رستے سے بھٹک گئے اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے اگر ہم پھر ایسے کام کریں تو ظالم ہوں گے خدا فرمائے گا کہ اس میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

پ المومن ۵۶۴

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو ہر تنفس موت کا مزا چکھنے والا ہے پھر تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے مہر میں بہہ رہی ہوں گی ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا یہ خوب بدلہ ہے جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

پ العنکوت ۶۵۵

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آٹے گا اور بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکہ میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا شیطان تمہیں خدا کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے۔ خدا ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیز کو جانتا ہے کہ زہے یا مادہ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی بے شک خدا ہی جاننے والا اور خبردار ہے۔

پ لقمن ۶۶۳

اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا پھر اس کی نسل خلاصے سے یعنی حقیر پانی سے پیدا کی پھر اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں بلیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے کے قائل ہی نہیں کہہ دو کہ موت کافر شتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور تم تعجب کرو گے جب دیکھو گے کہ گناہ گار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوئے کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہم کو دنیا میں واپس







زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہوگی اسے انسان یہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگتا تھا اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کے وعید کا دن ہے اور ہر شخص ہمارے سامنے آئے گا ایک فرشتہ اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک اس کے عملوں کی گواہی دینے والا یہ وہ دن ہے کہ تو اس سے غافل ہو رہا تھا ہم نے اب تم پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج بیری نگاہ تیرے ہے اس کا ہم نشین فرشتہ کہے گا یہ اعمال نامہ میرے پاس حاضر ہے حکم ہوگا کہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو

۲۶  
۱۶  
۸۴۳

ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہاں میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے

۲۷  
۱۵  
۸۴۲

بھلا جب روح گلے میں آ پہنچتی ہے تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو اور ہم اس مرنے والے سے تم سے بھی زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے

۲۸  
۱۴  
۸۴۳

انہوں نے حضرت نوحؑ کو کہا کہ اے قوم! میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں کہ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کماناؤ۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب خدا کا مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی، کاش تم جانتے ہوتے۔

۲۹  
۱۳  
۹۲۷

جس دن روح الامین اور فرشتہ صُف بانڈھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہیں سکے گا مگر جس کو خدا نے رحمن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہے یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنائے ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص اُن اعمال کو جو اس نے آگے بیٹھے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

۳۰  
۱۲  
۹۲۸ - ۲۹



بسم اللہ الرحمن الرحیم - ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں پھر بیک کر آگے بڑھتے ہیں پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں کہ وہ دن آکر رہے گا۔ جس دن زمین کو بھونچال آئے گا اور پھر اس کے پیچھے اور بھونچال آئے گا۔

۳۰ والنزعت ۹۴۹

---

سے ڈوب کر کھینچ لینے سے مراد نزاع ارواح ہے کسی کی روح کو مشکل سے نکالتے ہیں اور کسی کی روح کو آسانی سے گویا بند کھول دیتے ہیں۔



## میاں بیوی اور محبت

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک، لباس میں اور تم ان کی پوشاک لباس ہو خدا کو معلوم ہے کہ تم ان کے پاس جانے سے اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمایا۔ اب تم کو اختیار ہے کہ ان سے مباشرت کرو اور خدا نے جو چیز یعنی اولاد تمہارے لئے لکھ رکھی ہے اس کو خدا سے طلب کرو اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو یہ خدا کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا اس طرح خدا اپنی آیتیں لوگوں کو سمجھانے کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں

آل البقرہ ۲۴ - ۲۷

اور مومنو مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور اس طرح مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا کیونکہ مشرک مرد خواہ تم کو کیسا سی بھلا کیوں نہ لگے مومن غلام بہتر ہے یہ مشرک لوگوں کو دوزخ کی طرف بلا تے ہیں اور خدا اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم کو لوگوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے منقاربت نہ کرو ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے خدا نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ خدا توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ اور اپنے لئے نیک عمل آگے بھیجو خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ ایک دن تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے

آل البقرہ ۵۷ - ۵۹



اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق مردوں کا حق عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور خدا غالب اور صاحب حکمت ہے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۵۸

اور یہ جائز نہیں کہ جو ہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو ہاں اگر خاوند اور بیوی کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت خاوند کے ہاتھ سے رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا اور جو لوگ خدا کی جہدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گناہ گار ہوں گے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۵۸

اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کر دو جو ایسا کرے گا اپنا ہی نقصان کرے گا۔ اور خدا کے احکام کو ہنسی کھیل نہ بناؤ اور خدا نے تم کو جو نعمتیں نازل کی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تم کو نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۵۹

اور اسی کے نشانات تصرفات میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف مائل ہو کر آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

سُورَةُ الْرُومِ ۶۶

مرد عورتوں پر حاکم و مسلط ہیں اس لئے کہ خدا نے بعض کو بعض پر افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے بھی خدا کی حفاظت میں مال و آبرو کی خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہے کہ سرکشی اور بد خوئی کرنے لگی ہیں تو پہلے ان کو زبانی سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں تو پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زور و کوب کرو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایسا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو بے شک خدا سب سے اعلیٰ اور جلیل القدر ہے

وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے



راحت حاصل کرے سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا محل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی ہے جب کچھ بوجھ محسوس کرتی یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا ہے تو دونوں میاں بیوی خدائے عزوجل سے التجا کرتے ہیں اگر تو ہمیں صحیح سالم بچہ دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں جب وہ ان کو صحیح سالم بچہ دیتا ہے تو اس بچہ میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں جو وہ شرک کرتے ہیں خدا کا رتبہ اس سے بلند ہے

۹  
۱۳۲ ۲۸۲ لاعراف



## بخل

جو لوگ مال میں جو خدا نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں وہ اچھا نہیں بلکہ ان کیلئے بُرا ہے وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں۔ قیامت کے دن اس کو طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا دارث خدا ہی ہے اور جو بخل تم کرتے ہو خدا کو معلوم ہے۔

سُورَةُ اٰلِ عِمْرَانَ ۱۱۸

جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو مال خدا نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اس کو چھپا چھپا کے رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور خرچ بھی کریں تو خدا کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کے دکھانے کو اور ایمان نہ خدا پر لائیں نہ روزِ آخرت پر ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہو جاتا ہے اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو کچھ شک نہیں کہ وہ بُرا ساتھی ہے

سُورَةُ النَّاسِ ۱۳۵

اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی ہر بانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکو کار ہو جائیں گے لیکن جب خدا نے ان کو اپنے فضل سے مال دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے روگردانی کر کے پھر بیٹھے تو خدا نے ان کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جس میں وہ خدا کے روبرو حاضر ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے خدا سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غائب کی باتیں جاننے والا ہے

سُورَةُ التَّوْبَةِ ۸۷۹

اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذابِ اسیم کی خوشخبری سنا دو جس دن وہ مالِ دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان پتیلوں کی پشانیاں اور پہلو اور بیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے



تھے اب اس کا مزہ چکھو

سُورَةُ التَّوْبَةِ ۳۱۰

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے دیکھو تم لوگ وہ ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور خدا بے نیاز ہے اور تم محتاج اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح نہ ہوں گے۔

سُورَةُ الْفَتْحِ ۲۶

۸۳۰-۸۳۱

کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر بیشتر اس کے ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے اور یہ کام خدا کو آسان ہے تاکہ جو مطلب تم سے فوت ہو گیا ہے اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اُس نے دیا ہے اس پر اترایا نہ کرو اور خدا کسی اتوانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو خدا بھی بے پروا اور سزاوار حمد و ثنا ہے۔

سُورَةُ الْحَدِيدِ ۲۷

۸۷۹

اور اس ذات کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے کہ تم لوگوں کی کوششیں طرح طرح کی ہیں تو جس نے خدا کے رستے میں مال دیا اور پرہیزگاری کی اور نیک بات کو سچ جانا اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا اُسے سختی میں پہنچائیں گے اور جب وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ کام نہیں آئے گا ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے اور آخرت اور دنیا ہماری چیزیں ہیں سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہے اس میں ہی داخل ہو گا جو بڑا بد بخت ہے۔

سُورَةُ اِيْل ۳۱

۹۶۹

لوگو تم کو مال کی بہت سی طلب نے غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو اگر تم جاننے یعنی علم یقین رکھتے تو غفلت نہ کرتے تم ضرور دوزخ دیکھو گے پھر اس کو ایسا دیکھو گے کہ عین یقین آ جائے گا۔ پھر



اس روز تم سے شکر نعمت کے بارے میں پرسش ہوگی۔

۳۱ انتکاثر ۹۷۷

ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ زندگی کا موجب ہوگا ہرگز نہیں وہ ضرور عظیمہ میں ڈالا جائے گا حطمہ کیا ہے وہ خدا کی بھڑکانی ہوئی آگ ہے جو دلوں پر جا بیٹھے گی اور وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔ یعنی آگ کے لیے لیے ستونوں

۳۰ المہرزہ ۷۷ - ۹۷۸

میں - بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے یہی وہ بد بخت ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا تو ایسے غازیوں کی خرابی ہے جو غازی کی طرف سے غافل رہتے ہیں ریاکاری کرتے ہیں اور جو برتنے کی چیز عاریتہ نہیں دیتے

۳۱ الماعون ۹۷۹



## خرچ فی سبیل اللہ

اور خدا کی راہ میں مال خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو  
بے شک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۲۸

لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو چاہو  
خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل حق دار یعنی مال باپ اور قریب  
کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو سب کو دو اور جو کھلمانی  
تم کرو گے خدا اس کو جانتا ہے

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۵۴

اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کونسا مال خرچ کریں۔ کہہ دو جو ضرورت  
سے زیادہ ہو اس طرح خدا تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم  
سوچو یعنی دنیا اور آخرت کی باتوں میں غور کرو

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۵۵

اور مسلمانوں! خدا کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ خدا سب کچھ سنتا ہے اور  
سب کچھ جانتا ہے کوئی ہے کہ خدا کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی  
حصے زیادہ دے گا اور خدا ہی روزی کو تنگ کرتا ہے اور وہی اس کو کشادہ کرتا ہے  
اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۶۴

اے ایمان والو! جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اُس میں سے اُس دن کے آنے سے پہلے  
خرچ کر لو جس میں نہ تو اعمال کا سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے اور کفر کرنے  
والے لوگ ظالم ہیں خدا وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ  
ہمیشہ رہنے والا ہے اُسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ ٹیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین  
میں ہے سب اسی کا ہے کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اُس سے کسی کی سفارش  
کر سکے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۶۶ - ۶۸



جو لوگ خدا کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں ان کے مال کی مثال ایسی ہے جیسے اُس دانے کی کسی ہے جس سے سات بالیں اُگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں اور خدا جس کے مال کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے جو لوگ اپنا مال خدا کے رستے میں خرچ کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا کسی پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس تیار ہے اور قیامت کے روز نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے جس خیرات دینے کے بعد لینے والے کو ایذا دی جائے اُسے تو نرم بات کہہ دیتی اور اس کی بے ادبی سے درگزر کرنا بہتر ہے اور خدا بے پروا اور بڑبڑا ہے۔

مومنو! اپنے صدقات اور خیرات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دیتا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر پتھوڑی سی مٹی پڑی ہو۔ اور اس پر زور کا مینہ برس کر اُسے صاف کر ڈالے اسی طرح ریاکار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور جو لوگ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے مال اپنا خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو جب اُس پر مینہ برسے تو ڈگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو پھوار سی سی اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے بھلا تم میں کوئی چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اُس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اُسے بڑھاپا آپکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو ناگہاں اُس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل کر راکھ کا ڈھیر ہو جائے اس طرح خدا تم سے اپنی آستیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم لوگ سوچو اور سمجھو۔

مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کھاتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں اُن میں سے راہِ خدا میں خرچ کرو اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا اور اگر وہ تمام چیزیں تمہیں دی جائیں تو بجز اس کے کہ لیتے وقت آنکھیں بند کر لو اور جان لو کہ خدا بے پروا اور قابلِ ستائش ہے اور دیکھنا شیطان کا کہا



نہ ماننا وہ تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا ہے اور بے جیانی کے کام کرنے کو کہتا ہے خدا سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے اور خدا بڑی کٹانٹس والا اور سب کچھ جاننے والا ہے وہ جس کو چاہتا ہے انہی بخشتا ہے اور جس کو دانا ملی اُس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں اور تم خدا کی راہ میں جس طرح خرچ کرو یا کوئی نذر مانو خدا اُس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اگر تم خیرات کو ظاہر دو تو بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ بھی خوب تر ہے اور اس طرح کا دینا تمہارے گناہوں کو بھی دور کرے گا اور خدا کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے (اے محمد) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے اور مومنوں جو مال خرچ کر دے گا تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم جو خرچ کر دے گے خدا کی خوشنودی کے لئے کر دے گا اور جو مال تم خرچ کر دے گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا اور تم جو خرچ کر دے گے تو ان حاجت مندوں کے لئے جو خدا کی راہ میں لڑنے کے بلٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے اور مانگنے سے شرم عار رکھتے ہیں یہاں تک کہ نامانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیام سے اُن کو صاف پہچان لو کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کر دے گے کچھ شک نہیں کہ خدا اس کو جانتا ہے جو لوگ اپنا مال رات دن اور پوشیدہ اور ظاہر راہ خدا میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ غم

س البقرہ ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳

مومنو! جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں راہ خدا میں صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے خدا اس کو جانتا ہے

س آل عمران ۹۹

خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو خدا سے ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال خدا کی راہ میں



خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کر دیتے ہیں اور خدا  
نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ ۱۰۶

اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں  
باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاج اور رشتہ دار اور چھٹی ہمسایوں اور رفقائے  
پہلو یعنی پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضہ میں ہوں سب  
کے ساتھ احسان کرو خدا احسان کرنے والے کو دوست رکھتا ہے اور تکبر کرنے  
والوں اور بڑائی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

سُورَةُ النِّسَاءِ ۱۳۲ - ۱۳۵

اور اگر یہ لوگ خدا پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ خدا نے ان کو  
دیا تھا اُس میں سے خرچ کرتے تو اُن کا کیا نقصان ہوتا اور خدا ان کو خوب جانتا ہے  
خدا کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی کی ہوگی تو اس کو دو چند کر دے گا اور اپنے  
ہاں اسے اجر عظیم بخشے گا۔

سُورَةُ النِّسَاءِ ۱۳۵

اور خدا ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور  
جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے  
پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو بعض باتوں میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں  
اور بعض باتوں میں نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو اُن کے پھل کھاؤ اور جس دن  
پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو خدا کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ خدا  
بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

سُورَةُ الْاِنْعَامِ ۲۳۶

اور ان کے مال میں مانگتے اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حق ہوتا تھا اور یقین کرنے  
والوں کے لئے زمین میں بہت کی سی نشانیاں ہیں اور خود تمہارے نفوس میں تو کیا تم دیکھتے  
نہیں کہ تمہارا رزق جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے تو آسمانوں اور  
زمین کے مالک کی قسم یہ اسی طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔

سُورَةُ الْاَزْوَاجِ ۱۸



تو خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تم کو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور مال خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

سُورَةُ الْحَدِيدِ ۸۶۲ - ۸۶۵

جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور خدا کو نیت نیک اور خلوص سے قرض دیتے ہیں ان کو دو چنڈا دیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے اور جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبر پر ایمان لائے یہی اپنے خدا کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔

سُورَةُ الْحَدِيدِ ۸۶۶

مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں اور جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اُس وقت سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو اس وقت کہنے لگے کہ میرے پروردگار نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو خدا اُس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔

سُورَةُ الْمُنَافِقُونَ ۹۰۳

سو جہاں تک ہو سکے خدا سے ڈرو اور اُس کے احکام کو سنو اور اس کے فرمان بردار رہو اور اس کی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں اور اگر تم خدا کو اخلاص اور نیت نیک سے قرض دو گے تو وہ اس کو اس کا دو چنڈا دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کرے گا اور قدر شناس اور بردبار ہے پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا اور غالب اور حکمت والا ہے۔

سُورَةُ التَّغَابُنِ ۹۰۴

جو لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں اور باوجود کہ ان کو طعام کی خواہش اور حاجت ہے فقروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تم کو خالص خدا کے لئے کھلاتے ہیں نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں اور نہ شکر گزاری کے طلب گار

سُورَةُ الدَّهْرِ ۲۱ - ۲۲



کسی کی گردن چھڑانا یا بھوک کے دن کھانا کھلانا یتیم رشتہ دار کو یا فقیر خاکسار کو  
پھران لوگوں میں سے داخل ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت کی اور لوگوں پر شفقت  
کرنے کی وصیت کرتے رہے یہی لوگ صاحب سعادت ہیں اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں  
کو نہ مانا وہ بد بخت ہیں اور یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

۳۱۵ البعد ۹۶۷

اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک  
ہو اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا وہ بدلاتا کرتا ہے بلکہ اپنے  
خداوند تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا

۳۱۶ ایل ۹۶۹

بھلا اُس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بے شک دی اور رستے سے ناواقف  
دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا اور  
مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا۔

۳۱۸ الضحیٰ ۹۷۰



شیطان عذاب جہنم

مومن مشرک متانق

یہود نصاریٰ کافر



# شیطان

لوگو! جو چیزیں زمین میں حلال ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے وہ تو تم کو بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ خدا کی نسبت ایسی باتیں مت کہو کہ جن کا تمہیں کچھ علم نہیں۔

## ۲۱ البقرة

اور دیکھنا شیطان کا کمانہ ماننا اور وہ تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور خدا تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔

## ۲۳ البقرة

ہم نے شیطانوں کو انہیں لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اس طرح کرتے دیکھا ہے اور خدا ہی نے ہم کو یہی حکم دیا ہے کہہ دو کہ خدا بے حیائی کے کام کرنے کا حکم ہرگز نہیں دیتا بھلا تم ایسی بات خدا کی نسبت کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

## ۲۴ الاعراف

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا دوسوسہ پیدا ہو تو خدا سے پناہ مانگو بے شک وہ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے جو لوگ پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی دوسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور دل کی آنکھیں کھول کھول کر دیکھنے لگتے ہیں۔

## ۲۸۴

انہوں نے حضرت یعقوبؑ نے کہا کہ بیٹا یوسف! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی قریب کی چال چلیں گے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

## ۳۷۹ یوسف

اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ ان لوگوں سے ایسی باتیں کہا کرو جو بہت پسندیدہ ہوں کیونکہ شیطان برسی باتوں سے ان میں فساد ڈالتا ہے کچھ شک نہیں کہ شیطان

## ۴۶۳ بنی اسرائیل

لسان کا کھلا دشمن ہے اور کہو کہ اے پروردگار! میں شیطان کے دوسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ



اسے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آمو جو ہوں۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ ۵۶۳

اچھا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں ہر جھوٹے گناہ گار پر اترتے ہیں جو سنی ہوئی بات اس کے کان میں ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سرمارتے ہیں اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ ۱۱۱

لوگو! خدا کا وعدہ سچا ہے تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکہ میں نہ ڈال دے اور نہ شیطان فریب دینے والا تمہیں فریب دے۔ شیطان تمہارا دشمن ہے اور تم بھی اُسے دشمن ہی سمجھو اور وہ اپنے پیروں کے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ دوزخ والوں میں ہوں۔

سُورَةُ فَاطِمَةَ ۲۲

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو خدا کی پناہ مانگ لیا کرو بے شک وہ سنتا اور جانتا ہے اور رات اور دن اس سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ خدا ہی کو سجدہ کرو، جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے۔

سُورَةُ حَمِّ السَّجْدَةِ ۷۸



## عذاب

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس کے ثواب میں سے حصہ ملے گا اور جو بڑی بات کی سفارش کرے اس کے عذاب میں سے حصہ ملے گا اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

۱۳۷ - ۲۶

لوگو! اگر خدا چاہے تو تم کو فنا کر دے اور تمہاری جگہ اور لوگوں کو پیدا کر دے اور خدا اس بات پر قادر ہے جو شخص دنیا میں عملوں کی جزا کا طالب ہو تو خدا کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کے لئے اجر موجود ہیں اور خدا سنا اور دیکھتا ہے

۱۵۹

کہہ دو کہ وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے سے لڑا کر آپس کی لڑائی کا مزہ چکھا دے دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ لوگ سمجھیں۔

۲۱۸

کاش تم ان ظالم لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے ان کی طرف عذاب کے لئے ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں آج تم کو زہت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لئے کہ تم خدا پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔

۲۲۵

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن سپر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو اور جس چیز یعنی عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے ایسا حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۲۱۶

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے لوگوں کو پھیرے جو لوگ ہمارے آیتوں سے پھرتے ہیں اس پھرنے کے سبب ہم ان کو بڑے عذاب کی سزا دیں گے۔ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے



پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی نشانیاں آئیں تو جو شخص ایمان نہیں لایا ہوگا اُس وقت اُسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اُسے پیغمبر اُن سے کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

### بیت الافعام ۲۲۱

لوگو! جو کتاب تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو اور تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو اور کہتی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب یا تورات کو آتا تھا جب کہ وہ سوتے تھے اور یادن کو جب وہ قیلوہ یعنی دوپہر کو آرام کرتے تھے تو جس وقت اُن پر عذاب آتا تھا تو ان کے منہ سے یہ نکلتا تھا کہ لائے ہم اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

### بیت الاعراف ۲۲۳

اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کے برکات کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تکذیب کی سوان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا۔ کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ بے خبر سو رہے ہیں اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے اس لو کہ خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

### بیت الاعراف ۲۶۲ - ۲۶۳

خدا تو ان پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کا یہ وعدہ ہے وہ کب آئے گا کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو خدا چاہے ہر ایک اُمت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ آجاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کرتے اور نہ جلدی کرتے ہیں۔

### بیت یونس ۲۲۴

اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اُس کی پکڑ اس طرح کی ہوتی ہے بے شک اُس کی پکڑ دکھ دینے والی اور سخت ہے ان قصوں میں اس



تخص کے لئے جو عذاب آخرت سے ڈرے اور عبرت پکڑے۔

پ ۱۱ ہود ۳۷۵

کیا یہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب نازل ہو کر ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

پ ۱۲ یوسف ۳۹۹

یہاں تک کہ جب پیغمبرؐ نا امید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی فتح کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں وہ سچے نہ نکلے ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی پھر جسے ہم نے چالو بچا دیا اور ہمارا عذاب اتر کر گناہ گاروں سے پھرا نہیں کرتا۔

پ ۱۳ یوسف ۳۹۹ - ۴۰۰

اور جب خدا کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی اور خدا کے سوا اس کا کوئی مددگار نہیں ہوتا اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے رعد اور فرشتے سب اُس کے خوف سے اُس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے۔

۱۳ الرعد ۴۰۳

اور کافروں پر ہمیشہ اُن کے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی یا اُن کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ خدا کا وعدہ آپہنچے بے شک خدا وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

پ ۱۴ الرعد ۴۰۸

کافروں کو اُن کے قریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ ہدایت کے رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے خدا گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اُن کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو خدا کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہیں۔

پ ۱۵ الرعد ۴۰۹



خدا جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں تو تمہارا کام ہمارے احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔

ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی مسکاریاں کی تھیں تو خدا کا حکم ان کی عمارتوں کے ستونوں پر آپہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی اور ایسی طرف سے ان پر عذاب آواغ ہوا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا

اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو خواہش پر مامور کر دیا تو وہ نافریناں کرتے رہے پھر اُس پر عذاب کا حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے نوحؑ کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے والا کافی ہے

اور کفر کرنے والوں کی کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اُسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب میں معذب کریں گے۔ یہ کتاب یعنی تقدیر میں لکھا جا چکا ہے اور ہم نے نشانیوں بھیجی اس لئے موقوف کر دی ہیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔

اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت کی کتاب عطا فرمائی ہے جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اٹھائے گا ایسے لوگ ہمیشہ اس عذاب میں مبتلا رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے دن ان کے لئے بڑا ہے۔

خدا فرمائے گا کہ ایسا ہی چاہیے تھا تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا اس طرح آج ہم تجھ کو بھی بھلا دیں گے اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلا دیتے ہیں ادا آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔



اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی فراخی معیشت میں اترا رہے تھے سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔

۲۱ القصص ۶۳۸

اور جو لوگ بڑے بڑے مکر کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر فریب نابود ہو جائے گا۔

۲۲ فاطر ۷۰۷

لوگو تم سب خدا کے محتاج ہو اور خدا بے پروا سزا دار۔ حمد ثنا ہے اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے اور یہ خدا کو کچھ مشکل نہیں۔

۲۲ فاطر ۷۰۸

کہدو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے نا امید نہ ہونا خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے اور وہ تو بخشنے والا مہربان ہے اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آداتق ہو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرما نبردار ہو جاؤ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو، اس نہایت اچھی کتاب کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو۔

۲۲ الزمر ۷۵۵

جن لوگوں نے کتاب خدا کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا وہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب کہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی اور گھیسٹے جائیں گے یعنی کھولتے پانی میں پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے

۲۲ المؤمن ۷۱ - ۷۲

کہہ دو کہ میں تم کو ایسے چنگھاڑ کے عذاب سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود

۲۲ حمہ السجدة ۷۶

پر چنگھاڑ کا عذاب آیا۔ لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دھواں نکلے گا جو لوگوں پر چھا جائے گا یہ درد دینے والا عذاب ہے اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں اُس وقت ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جب کہ ان کے پاس پیغمبر آچکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے ہیں پھر انہوں نے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو پرٹھایا ہوا دیوانہ ہے ہم تو تھوڑے دنوں عذاب نال دیتے ہیں



مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بے شک انتقام لے کر رہیں گے۔

۲۵ الذخاں ۸۰۷

ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے بے شک گناہ گار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھیٹے جاہیں گے اب آگ کا مزہ چکھو ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے

۲۶ القمر ۸۶۳

اور بہت سی لہبتوں کے رہنے والوں نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام کی سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر ایسا عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا نہ سنا سوا ہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو ہے خدا نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۲۸ الطلاق ۹۰۹



## مکہ معظمہ

اور ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا ہے اور حکم دیا ہے کہ جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو اور ابراہیمؑ اسماعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوٰۃ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں ان کے لئے کھانے کو میوے عطا کر تو خدا نے فرمایا کہ جو کافر ہو گا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا مگر پھر اس کو عذاب دوزخ سے بھگتے کے لئے ناچار کروں گا اور وہ بڑی جگہ ہے اور جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے تو دعائے جلتے تھے کہ اے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے۔ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنا کے رکھو اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ کو اپنا مطہع بناتے رہو اور پروردگار ہمیں ہمارے طریق عبادت اور ہمارے حال پر رحم کے ساتھ توجہ فرما بے شک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔ اے پروردگار انہیں میں سے ایک پیغمبر معبوث کیجئے جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان کے دلوں کو پاک صاف کیا کرے بے شک تو غالب اور صاحب حکمت ہے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۳۰ - ۳۱

سو ہم تم کو اس قبلہ کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیر لو اور تم لوگ جہاں ہو ا کرو نماز پڑھنے کے وقت اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے۔ وہ خوب جانتے ہیں کہ نیا قبلہ ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۳۵ - ۳۶

پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکہ میں ہے بابرکت اور جہاں کے لئے موجب ہدایت، اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں ایک ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو شخص اس مبارک گھر میں داخل ہو اس



تے امن پایا اور لوگوں پر خدا کا حق ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے  
وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو خدا بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے۔

سُورَةُ آلِ عَمْرَانَ ۹۹ - ۱۰۰

خدا نے عزت کے گھر یعنی کعبے کو لوگوں کے لئے موجب امن مقرر فرمایا ہے۔

سُورَةُ الْمَائِدَةِ ۱۹۸

مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں  
ورنہ اگر تم کو مفلس ہونے کا خوف ہو تو خدا اچھا ہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا بیشک

خدا سب کچھ جاننے والا ہے سُورَةُ التَّوْبَةِ ۳۰۸

یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھا دیں اور خدا اپنے  
نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر  
کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس دین کو دنیا کے تمام دنیوں پر غالب کرے

اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں سُورَةُ التَّوْبَةِ ۳۰۹

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عطا کیا اور اگر خدا کے احسان گننے لگو تو  
شمار نہ کر سکو مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف  
اور ناشکر ہے اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو لوگوں  
کے لئے امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش  
کرنے لگیں بچائے رکھ اسے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے سو جس  
شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے  
اے پروردگار میں نے اپنی اور میدان مکہ میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت اور ادب  
والے گھر کے پاس لابسائی ہے اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں تو لوگوں کے دلوں کو  
ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میوؤں سے روزی دے تاکہ تیرا شکر کریں

سُورَةُ اِبْرٰهٖمَ ۲۱۹ - ۲۲۰

مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے مالک کی عبادت کروں جس سے اس کو عزیم  
در مقام ادب بنایا ہے اور سب چیز اس کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکم  
بردار رہوں اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے



ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرتے  
والا ہوں اور کہو کہ خدا کا شکر ہے وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم ان کو  
پہچان لو گے اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے۔

نہ ۱ نخل ۶۲۵ - ۶۲۶

کیا ہم نے ان کو حرم جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے  
جاتے ہیں اور یہ رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

نہ ۲ القصص ۶۳۸



## ہجرت

جو مسلمان گھروں میں بیٹھ رہتے اور لڑنے سے جی چراتے ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے خدا نے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجے میں فضیلت بخشی ہے اور گونیک وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے خدا نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔ یعنی خدا کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں جو لوگ اپنے جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب ان کی جان فرستے جہنم سے پہلے سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے فرشتے کہتے ہیں۔ کیا خدا کا ملک فراخ نہ تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بڑی جگہ ہے۔ ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے ہیں قریب ہے کہ خدا ایسوں کو معاف کر دے اور خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے جو شخص خدا کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ کشائش پائے گا اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آپکڑے تو اس کا ثواب خدا کے ذمہ ہو چکا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے بے شک کافر لوگ تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

النساء: ۱۵۰-۵۱-۱۵۲

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لئے خدا کے ہاں بخشش اور عزت کی روزی ہے اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے



اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تمہیں میں سے  
ہیں اور رشتہ دار خدا کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں کچھ شک نہیں  
کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے **سُورَةُ الْاِنْفَالِ ۳۰۰ - ۳۰۱**

خدا کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے  
ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید  
ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں داخل ہوں گے کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محرم یعنی  
خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو خدا اور روز آخرت پر  
ایمان رکھتا ہو اور خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہے یہ لوگ خدا کے نزدیک برابر نہیں ہیں  
پر خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے  
خدا کی راہ میں مال جان سے جہاد کرتے ہیں خدا کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے ہیں اور وہی  
مراد کو پہنچنے والے ہیں ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی  
خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے نعمت ہائے جاودانی ہیں اور وہ ان میں ابد آباد  
رہیں گے کچھ شک نہیں کہ خدا کے ہاں بڑا صلہ تیار ہے

**سُورَةُ التَّوْبَةِ ۳۰۵ - ۳۰۶**

اور جن لوگوں نے بہت ظلم سہنے کے بعد خدا کے لئے وطن چھوڑا  
ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے کاش وہ اسے  
جانتے یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

**سُورَةُ النِّحْلِ ۲۳۹**

پھر جن لوگوں نے ایذا میں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا پھر جہاد کے لئے نکلے اور  
ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بے شک ان آزمائشوں کے بعد بخشنے والا اور  
ان پر رحمت کرنے والا ہے **سُورَةُ النِّحْلِ ۲۵۱**

اور ایک وقت تھا جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کو مقرر کیا اور  
ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجو اور طواف کرنے والوں اور قیام  
کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف  
رکھا کرو اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کرو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے



اونٹوں پر جو دروازے رستوں سے چلے آتے ہیں سوار ہو کر چلے آئیں تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں اور قربانی کے ایام معلوم میں چار پائیاں مولشی کے ذبح کے وقت جو خدائے اُن کو دیئے ہیں اُن پر خدا کا نام لیں اُس میں سے تم بھی کھاؤ اور فقیر و ماندہ کو بھی کھلائیں پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل لچیل دور کریں اور نذرین پوری کریں اور خانہ قدیم یعنی بیت اللہ مہکوان کریں یہ سب احکم ہے اور جو شخص خدا کی آداب کی چیزوں کو جو خدائے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے

پاراگراف ۱۱۲ - ۱۱۳

یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو خدائے مقرر کی ہیں۔ عظمت رکھے تو یہ فعل دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر ان کو خانہ قدیم یعنی بیت اللہ تک پہنچنا اور ذبح ہونا ہے اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مولشی چار پائے خدائے اُن کو دیئے ہیں ان کے ذبح کرنے کے وقت ان پر خدا کا نام لیں سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اُس کے فرمانبردار ہو جاؤ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے اور جو حال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر خدا مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو قربانی کرنے کے وقت قطار باندھ کر ان پر خدا کا نام لوجب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ شکر کرو۔ خدا تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اُس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے

پاراگراف ۱۱۲ - ۱۱۳

اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں ہجرت کی اور پھر مارے گئے یا مر گئے ان کو خدا اچھی طرح روزی دے گا اور بے شک خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کرے گا اور خدا تو جاننے والا اور پروردگار ہے۔

پاراگراف ۱۱۸



# رحیم و رحمت الہی

کہو اے منکرین رسالت ملک میں چلو پھرو پھرو دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام  
ہوا ان سے پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہہ دو خدا کا ہے اس نے اپنی  
ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے وہ تم کو سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ شک  
نہیں ضرور جمع کرے گا۔ جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں  
لاتے اور جو مخلوق رات اور دن میں لستی ہے سب اُس کی ہے اور وہ سنتا جانتا ہے۔

بُطِ الْاِنْعَامِ ۲۰۷

اور خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ

بُطِ الْاِنْعَامِ ۲۰۷

ناامید ہوا کرتے ہیں۔  
خدا کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں  
سے اور اُس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد

بُطِ الْعَنْكَبُوتِ ۶۳۸

دینے والا عذاب ہوگا۔

خدا جو اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں اور جو  
بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے لوگو  
خدا کے تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق اور رازق ہے  
جو تم کو آسمان اور زمین میں رزق دے۔

بُطِ الْاِنْعَامِ ۲۰۷

کہدو اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت  
سے ناامید نہ ہوتا۔ خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے اور وہ تو بخشنے والا مہربان ہے

بُطِ الْاِنْعَامِ ۲۰۷

بُطِ الْاِنْعَامِ ۲۰۷



مؤمن جہاد  
تعمیر

نواب  
جنت



## مومن

ہاں جو شخص خدا کے آگے گردن جھکا دے اور وہ نیکو کار بھی ہے تو اس کا صلہ اُس کے پروردگار کے پاس ہے ایسے لوگوں کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

### پ البقرة ۲۸

نیکو مہی نہیں کہ تم مشرق یا مغرب کو قبلہ سمجھ کر اُن کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکو یہ ہے کہ لوگ خدا پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اور خدا کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کریں تو اس کو پورا کریں اور سستی اور تکلیف میں اور معرکہ کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں مہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو خدا سے ڈرنے والے ہیں

### پ البقرة ۴۳

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو اُن کے کاموں کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

مومنو! خدا سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ کہ تم خدا اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہوتے ہو اور اگر توبہ کر لو گے اور سود چھوڑ دو گے تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان

### پ البقرہ ۷۵

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مولیٰ اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہے مگر یہ سب دنیا کی زندگی کے سامان ہیں اور خدا کے پاس بہت اچھا



ٹھکانا ہے اسے پیغمبر ان سے کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتلاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو سنفو! جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے ہاں باغات بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور سب سے بڑھ کر خدا کی خوشنودی اور خدا اپنے نیک بندوں کو دیکھ رہا ہے جو خدا سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مشکلات میں صبر کرتے ہیں اور سچ بولتے ہیں اور عبادت میں لگے رہتے ہیں اور راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ ۸۲ - ۸۳

اے پیغمبر لوگوں سے کہو کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کرے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ کہہ دو کہ خدا اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر نہ مانیں تو خدا بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا خدا نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہاں کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا۔ ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے۔

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ ۸۶

ابراہیم سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر آخر الزمان اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور خدا مومنوں کا کارساز ہے۔

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ ۹۳

جس نے خدا کی ہدایت کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔ مومنو! خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا اور سب مل کر خدا کی ہدایت کی رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور خدا کی مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچالیا۔ اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنانا ہے کہ تم ہدایت پاؤ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے



یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا تو جو متفرق ہو گئے اور احکام ہیں آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جن کو قیامت کے دن بڑا عذاب ہوگا۔

سُورَةُ آلِ عَمْرَانَ ۹۹ - ۱۰۰

مومنو! جتنی اُمّتیں یعنی قومیں لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن تھوڑے اور اکثر نافرمان ہیں اور تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی کہیں سے نہیں ملے گی۔

سُورَةُ آلِ عَمْرَانَ ۱۰۲

اور دیکھو بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن صادق ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

سُورَةُ آلِ عَمْرَانَ ۱۰۸

اور اس حالت میں ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اسے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما تو خدا نے ان کو دنیا میں بدلہ دیا اور آخرت میں بہت اچھا بدلہ دے گا اور خدا نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

مومنو! اگر تم کافروں کا کماناں لو گے تو وہ تم کو اٹے پاؤں پھیر کر مرتد کر دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں بلکہ خدا تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

سُورَةُ آلِ عَمْرَانَ ۱۱۰

مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب امر ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس خدا اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مال بھی اچھا ہے۔

سُورَةُ النِّسَاءِ ۱۲۰

اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے روز



ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر خدا نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگوں کی رفاقت بہت اچھی بات ہے یہ خدا کا فضل ہے اور خدا جاننے والا کافی ہے۔

پ۵ النساء ۱۲۲

اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جا بیگا تو خدا ایسے لوگ پیدا کرے گا جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں

اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں اور خدا کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور خدا بڑی کنائش والا اور جاننے والا ہے تمہارے دوست تو خدا اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور خدا کے آگے جھکتے ہیں ہیں اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو وہ خدا کی جماعت میں داخل ہوگا اور خدا کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو سنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو خدا سے ڈرتے رہو

پ۶ المائدۃ ۱۸۷-۱۸۸

مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈرتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لئے پروردگار کے ہاں بڑے بڑے درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

پ۹ الانفال ۲۸۵-۳۸۶

توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے نیک کاموں کا حکم کرنے والے اور بڑی باتوں سے منع کرنے والے خدا کی حدوں کی حفاظت کرنے والے یہی مومن ہیں اور اسے پیغمبر مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنادو

پ۱۱ التوبۃ ۳۲۹

خدا مومنوں کے دلوں کو صحیح اور سچی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی رکھے گا اور خدا بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور خدا جو



چاہتا ہے کرتا ہے۔

پ ۱۱ ابراہیم ۲۱۸

خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو خرچ سے مدد دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم یاد رکھو

پ ۱۲ النحل ۲۳۸

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے کہ کبھی ختم نہ ہوگا۔ جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا نہایت اچھا بدلہ دیں گے جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور مومن بھی ہو گا تو ہم اس کو دنیا میں پاک اور آرام کی زندگی سے زندہ رکھیں گے اور آخرت میں ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ ملے گا۔

پ ۱۳ النحل ۲۳۹

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز ادب سے پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

پ ۱۴ الحج ۵۲۴

اور جو شخص خدا کی مدد کرتا ہے خدا اس کی ضرورت مدد کرتا ہے بے شک خدا توانا اور غالب ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس کر دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے

پ ۱۵ الحج ۵۲۵

اے مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی کی باتیں اور برے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر خدا کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا۔ مگر خدا جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے اور جو شخص تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت میں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسینہ نہیں کر گئے تم کو بخش دے اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے۔

پ ۱۶ النور ۵۷



جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن سے خدا کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جیسے اُس نے اُن کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد اُن کو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی اور کو شریک نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بد کردار ہیں اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر خدا کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

۱۲۱ النور ۵۷۹

اور جب قرآن ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اُس سے پہلے کے حکم بردار ہیں ان لوگوں کو دگنا بدلا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو حال میں ان کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جب بے ہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام ہم تجاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں۔

۲۱ القصص ۶۳۷

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم اُن کو ضرور اپنے رستے دکھائیں گے

۱۲۱ الروم ۶۵۷

خدا تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے فائدے کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہ ہوگی کیونکہ خدا ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا وہ تو بخشے والا اور قہر دان ہے

۲۲ فاطر ۷۱

خدا کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے بے شک خدا زور آور اور زبردست ہے جو لوگ خدا پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم اُن کو خدا اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا کے



ایمان اور پختہ پر لکیر کی طرح تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے خدا ان سے خوش اور وہ خدا سے خوش یہی گروہ خدا کا لشکر ہے اور سن رکھو کہ خدا ہی کا لشکر مراد

حاصل کرنے والا ہے ۲۸ المجادلۃ ۸۸۶

عصر کی قسم کہ انسان نقصان میں ہے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق بات کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

۲۸ العصر ۹۷۷

تو اے ارباب دانش جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو خدا نے تمہارے پاس نصیحت کی کتاب بھیجی ہے اور اپنے پیغمبر بھی بھیجے ہیں جو تمہارے پاس خدا کی واضح المطالب آیتیں بڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئے جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا وہ

ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابد الابد ان میں رہیں گے خدا نے ان کو خوب رزق دیا ہے۔

۲۸ الطلاق ۹۰۹

اے مومنو! خدا سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل یعنی فردائے قیامت کے لئے کیا سامان بھیجا ہے اور ہم پھر کہتے ہیں کہ خدا سے ڈرتے رہو بے شک خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے

۲۸ المحشر ۸۹۱



## جہاد

اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی خدا کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا کہ خدا زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو اور دین میں گمراہ کرنے کا فساد قتل اور خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم یعنی خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا ہاں وہ اگر تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو کافروں کی یہی سزا ہے اگر وہ باز آجائیں تو خدا بخشنے والا مہربان ہے اور رحم کرنے والا ہے اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور ملک میں خدا کا دین ہو جائے اور اگر وہ فساد سے باز آئیں تو ظالموں کے

سوا کسی پر زیادتی نہیں کرنی چاہیے **ب** البقرة ۴۷ - ۴۸

مسلمانو! تم پر خدا کے رستے میں لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بڑی لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور ان باتوں کو خدا ہی بہتر جانتا ہے

**ب** " ۵۴  
جو لوگ ایمان لائے اور خدا کے لئے وطن چھوڑ گئے اور کفار سے جنگ کرتے رہے وہی خدا کی رحمت کے امیدوار ہیں اور خدا بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے

**ب** " ۵۵

مسلمانو! خدا کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ خدا سب کچھ جانتا اور سب کچھ سنتا ہے کوئی ہے کہ خدا کو قرصِ حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا اور خدا ہی روزی کو تنگ کرتا ہے اور وہی اس کو کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

**ب** " ۱۴  
۴۳

جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو خدا کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات مھوڑی سی جماعت نے خدا کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل



کی ہے اور خدا استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۶۶

اُس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑنا چاہا مگر خدا اُن کا مددگار تھا اور مومنوں کو خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے اور خدا نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اُس وقت بھی تم بے سرو سامان تھے پس خدا سے ڈرو اور ان احسانوں کو یاد کرو تاکہ شکر کرو اور جب تم مومنوں سے یہ کہہ کر اُن کے دل بڑھا رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کرنے کے تمہیں مدد دے گا اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور خدا سے ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کرے گا اس مدد کو تو خدا نے تمہارے لئے ذریعہ بشارت بنایا یعنی اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو۔ ورنہ مدد تو خدا ہی کی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ ۵ - ۱۰۶

جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے ہیں اُن کے گناہ دور کر دوں گا اور اُن کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں یہ خدا کے ہاں سے بدلا ہے اور خدا کے ہاں اچھا بدلا ہے کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔ یہ دنیا کا مٹھوڑا سا فانڈہ ہے آخرت میں ان کا ٹھکانا دورخ ہے اور وہ بڑی جگہ ہے

سُورَةُ ۱۲۲

اے اہل ایمان کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور مورچوں پر جھجے رہو اور خدا سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو

سُورَةُ ۱۲۳

تو جو لوگ آخرت کو خریدتے اور اس کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ خدا کی راہ میں جنگ کریں اور جو شخص خدا کی راہ میں جنگ کرے اور پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خدا کی راہ میں ان اور ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے



جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار عالم ہم کو اس شہر سے جس کے بسنے والے  
ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا اور اپنی ہی  
طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔

سُورَةُ النَّاسِ ۱۴۲

اے اہل ایمان! جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے  
پھیٹ نہ پھیرنا اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کفار  
کنارے چلے یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے  
پھیٹ پھیرے گا تو سمجھو کہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے  
اور وہ بہت ہی بڑی جگہ ہے۔

سُورَةُ الْاِنْفَالِ ۱۲۸۸

مومنو! جب کفار کی کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو  
اور خدا کو بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو اور خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو  
اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا ایسا کرو گے تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا  
رہے گا اور صبر سے کام لو کہ خدا صبر سے کام کرنے والوں کا مددگار ہے۔

سُورَةُ الْاِنْفَالِ ۲۹۳

پس اگر تم میں ایک سو ثابت رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر غالب رہیں گے  
اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور خدا  
ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔

سُورَةُ التَّوْبَةِ ۲۹۹

کہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی  
اور مال جو تم کھاتے ہو اور تجارت جس کے بندھنے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند  
کرتے ہو خدا اور اس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ  
عزیز ہوں تو پھیرے رہو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم یعنی عذاب بھیجے اور خدا نافرمان  
لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

سُورَةُ التَّوْبَةِ ۳۰۷

پھر خدا نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور  
تمہاری مدد کو فرشتوں کے لشکر جو تمہیں نظر آتے نہیں تھے آسمان سے اتارے اور



کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔

ب ۳۰۸

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم کاٹھی کے سبب سے زمین پر گرے پڑتے ہو یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت کم ہیں اگر تم نکلو گے تو خدا تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگوں کو پیدا کر دے گا جو خدا کے پورے فرمانبردار ہوں گے اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

ب ۳۱۱

جو لوگ پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر خدا کی مرضی کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اوروں سے بھی کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا ان سے کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ بات کو سمجھتے یہ دنیا میں بھڑاسا ہنس لیں اور آخرت میں ان کو ان اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سارو ناہوگا۔

ب ۳۲۲

پھر اگر خدا تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کرے تو کہہ دنیا کہ تم میرے ساتھ ہر گروہ نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ مددگار ہو کر دشمن سے لڑائی کرو گے تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے ہو اب بھی سمجھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو اور اسے پیغمبران میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس کے جنازے پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر جا بکھڑے ہونا یہ خدا اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے ہیں اور مرے بھی تو نافرمان ہی مرے اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا ان چیزوں سے خدا یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے اور جب ان کی جان لکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں اور جب کوئی صورت نازل ہوتی ہے کہ خدا پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے



ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیکھے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو سمجھے رہ جاتی ہیں۔ گھروں میں بیٹھ رہیں ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ سمجھتے نہیں لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑتے انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں خدا نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے

۳۲۲ - ۳۲۳

نہ تو صغیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں کہ شریک جہاد نہ ہوں یعنی جب کہ خدا اور اس کے رسول کے خیر اندیش اور دل سے ان کے ساتھ ہوں نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے اور نہ ان بے سرو سامان لوگوں پر الزام ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور پھر تم سے اجازت طلب کرتے ہیں یعنی اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو سمجھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں خدا نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے پس وہ سمجھے ہی نہیں۔

۳۲۴

جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے رویہ و خدا کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو سوان کی طرف نظر عنایت نہ کرنا یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ گے لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو خدا تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔

۳۲۵

اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے رہنے والے کافروں سے جنگ کرو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی یعنی محنت قوت جنگ معلوم کریں اور جان رکھو کہ خدا پرہیزگاروں کے ساتھ ہے

۳۲۶



خدا تو مومنوں سے اُن کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے بے شک خدا کسی حیانت کرنے والے اور کفران نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا جن مسلمانوں سے خواہ مخواہ لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے کہ وہ بھی لڑیں کیونکہ اُن پر ظلم ہو رہا ہے اور خدا ان کی مدد کرے گا وہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔

سُورَةُ الْحَجِّ ۵۲۴  
تو تم کافروں کا کہنا نہ مانو اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شد و مد سے لڑو  
سُورَةُ الْفُرْقَانِ ۵۹۱  
کہہ دو اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے

سُورَةُ الْاَنْزَابِ ۶۸۱  
مومنو! خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اُس نے تم پر اس وقت کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں تو تم اُن پر سوا بھیجی اور ایسے لشکر نازل کئے جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے خدا اُن کو دیکھ رہا ہے۔ جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل مارے دہشت کے گلوں تک پہنچ گئے اور تم خدا کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہتے گئے کہ خدا اور اس کے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

سُورَةُ الْاَنْزَابِ ۶۸۰ - ۶۸۱  
جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب اُن کو خوب قتل کر چکو تو جو زندہ پکڑے جاؤ ان کو مضبوطی سے قید کر لو پھر اُس کے بعد پاؤا حسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر یہاں تک کہ فریق بمقابل لڑائی کے ہتھیار رکھ دے۔ یہ حکم یاد رکھو اور اگر خدا چاہتا تو اور طرح ان سے انتقام لے لیتا لیکن اُس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک کو دوسرے سے لڑوا کر کرے اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے اُن کے عملوں کو ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ بلکہ ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا۔ بلکہ ان کو سیدھے رستے



پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا اور ان کو بہشت میں جس سے انہیں آشنا کر رکھا ہے داخل کرے گا۔ اہل ایمان اگر تم خدا کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری آزمائش میں مدد کرے گا۔ اور تم کو ثابت قدم رکھے گا اور جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کرے گا۔

۲۶ باب محمدؐ ۸۲۵ - ۸۲۶

ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں تمہارے حالات جانچ لیں۔

۲۶ باب " ۸۲۹ - ۸۳۰

تو تم بہت نہ مارو اور دشمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم تو غالب ہو اور خدا تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم اور کم نہیں کرے گا۔ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا۔

۲۶ باب محمدؐ ۸۳۰

جو گوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو تم ایک سخت جنگجو قوم کے ساتھ لڑائی

کے لئے بلائے جاؤ گے ان سے تم با تو جنگ کرتے رہو گے با وہ اسلام لے آئیں گے اگر تم حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا بدلہ دے گا اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھرا تھا تو وہ تم کو بڑی تکلیف کی سزا دے گا۔ نہ تو اندھے پر گناہ ہے کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے اور نہ ٹکڑے، پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔

۲۶ باب الفتح ۸۳۲

خدا انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں مدد کی تو جو لوگ ایسے لوگوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

۲۸ باب المؤمنین ۸۹۵

اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے پھر تم ان سے جنگ کرو اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو اس مال میں سے اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور خدا



سے جس پر ایمان لائے ہو ڈرو۔ ۲۸ الممتحنہ ۸۹۶  
 مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے جو کیا نہیں کرتے۔ خدا اس بات سے سخت  
 بیزار ہے کہ ایسی باتیں کہو جو کرو نہیں جو لوگ خدا کی راہ میں ایسے طور پر پیسے جھا کر لڑتے ہیں  
 کہ گویا سیسہ کی پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بے شک محبوب کردگار ہیں۔

۲۸ الصف ۸۹۷

مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے وہ یہ کہ خدا  
 پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو اگر

تم سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ۲۸ " ۸۹۸  
 اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانہ دوزخ

۲۸ التحريم ۹۱۲

ہے اور وہ بہت بڑی جگہ ہے۔  
 کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ بے آزمائش بہشت میں داخل ہونگے۔ حالانکہ ابھی خدا نے  
 تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ بھی مقصود ہے کہ  
 وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے اور تم موت شہادت کے آنے سے پہلے  
 اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔

۲۸ آل عمران ۱۰۹

جن لوگوں سے تم نے صلح کا عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور  
 خدا سے نہیں ڈرتے اگر تم ان کو لڑانی میں پاؤ تو انہیں سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت  
 ہیں وہ ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو اس سے عبرت ہو اور اگر تم کو کسی  
 قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو ان کا عہد انہیں کی طرف بھینک دو اور برابر کا جواب  
 دو کچھ شک نہیں کہ خدا دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا اور کافر یہ خیال نہ کریں کہ وہ  
 بھاگ نکلے ہیں وہ اپنی چالوں سے ہم کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتے اور جہاں تک ہو سکے فوج  
 کی جمعیت کے زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے مقابلے کے لئے مستعد  
 رہو کہ اس سے خدا کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جو  
 کو تم نہیں جانتے اور خدا جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ را



خدا میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا۔ اور  
مہسارا ذرا نقصان نہیں کیا جاوے گا

بیت انتقال ۲۹۶ - ۲۹۷



## شہید

اے ایمان والو! صبر اور خاز سے مدد لیا کرو بے شک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں وہ مردہ نہیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میوؤں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کر رہے ہیں گے تو صبر کرنے والوں کو خدا کی خوشنودی کی بشارت سنا دو ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے راستے پر ہیں۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۳۸

جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا وہ مرے ہوئے نہیں ہیں بلکہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے جو کچھ خدا نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور شہید ہو کر ان میں شامل نہ ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ قیامت کے دن ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے اور خدا کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ خدا مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے خدا اور رسول کے حکم کو قبول کیا جو لوگ ان میں نیکو کار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے جب سے ان لوگوں نے آکر بیان کئے کہ کفار نے تمہارے مقابلہ کے لئے لشکر کثیر جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور کہنے لگے ہم کو خدا ہی کافی ہے اور وہ بہت اچھا کار ساز ہے پھر وہ خدا کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ خوش و خرم واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ خدا کی خوشنودی کے تابع رہے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے یہ خوف دلانے والا تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا۔



## ثواب

جو شخص دنیا میں اپنے اعمال کا بدلہ لا چاہے اس کو ہم مہینے بدلا دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب بہت اچھا صلہ دیں گے  
 پ آ ل عمران ۱۰۹

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کا ثواب میں سے حصہ ملے گا اور بڑی بات کی سفارش کرے اس کو اس کے عذاب میں سے حصہ ملے گا۔  
 خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور جب تم کو کوئی دعا دے تو جواب میں تم اس سے بہتر کلمے سے اُسے دعا دیا کرو یا انہیں الفاظ سے دعا دو۔ بے شک خدا ہر چیز کا حساب لینے والا ہے  
 پ النساء ۱۲۴ - ۱۲۷

جو کوئی خدا کے حضور میں نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں ملے گی اور جو برائی لائے گا اُسے سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جاوے گا۔  
 پ الانعام ۴۱ - ۱۲۲

اور جس چیز میں خدانے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہو سکتی ہے کہ وہ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور خدا سے اس کا فضل و کرم مانگتے رہو، کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے  
 پ النساء ۳۳



## جنت

جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے خدا کے باغ باغات بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور سب سے بڑھ کر خدا کی خوشنودی اور خدا اپنے نیک بندوں کو دیکھ رہا ہے

بہ آل عمران ۸۳

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ابد الابد ان میں رہیں گے یہ خدا کا سچا وعدہ ہے اور خدا سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

بہ النساء ۱۵۷

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے ایسے محلوں کی راہ دکھائے گا کہ ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی جب وہ ان میں ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بے ساختہ کہیں گے سبحان اللہ اور آپس میں ان کی دعا سلام علیکم ہوگی اور ان کا آخری قول یہ ہوگا کہ خدا سے رب العالمین کی حمد اور اس کا شکر ہے۔

بہ یونس ۳۳۶

اور جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کرتے ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے محلوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک ڈبیا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے اور تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے کیا خوب بدلا ہے اور کیا خوب آرام گاہ ہے

بہ الکہف ۴۷

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے خدا ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور خدا سے حمید کی راہ بتائی گئی

بہ الحج ۵۲

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں



کو خدا نیکیوں سے بدل دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے اور جو توبہ کرتا ہے توبے شک وہ خدا کی طرف رجوع کرتا ہے اور وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بے سود چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گذرتے ہیں اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے بلکہ غور سے سنتے ہیں اور وہ جو خدا سے دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے دل کا چین اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پیرسبز گاروں کا انام بنا ان صفات کے لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے محل دینے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھہرنے کی اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے کہہ دو کہ اگر تم خدا کو نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا تمہارے لئے لازم ہوگی۔

۱۹ اشعراء ۵۹۴

جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا خوشی مناؤ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق ہیں اور وہاں جس نعمت کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے ہمانی ہے۔

۲۲ جم السجدة ۸۷۹

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار ہو گئے ان سے کہا جائے گا کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت اور احترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ان پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہوگا اور اے اہل جنت تم اس میں ہمیشہ رہو گے اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دینے گے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے اور کفار گناہ کار ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

۲۵ الزخرف ۸۰۴

اور جو آگے بڑھنے والے ہیں ان کا کیا کہنا وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں وہی



خدا کے مقرب ہیں نعمت کے بہشتوں میں وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے۔ لعل و باقوت وغیرہ سے جڑے ہوئے تختوں پر آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔ یعنی آنجورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے کر اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جیسے حفاظت سے تہ کئے ہوئے آب دار موتی یہ ان اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ، ہاں ان کلام سلام سلام ہوگا اور داہنے ہاتھ والے سبحان اللہ داہنے ہاتھ والے کیا ہی عیش میں ہیں یعنی بے خار بیویوں اور تہ بہہ کیلوں اور بلے بلے سایوں اور پانی کے جھرنوں اور میوے کے کپڑوں کے باغوں میں جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ کوئی ان سے روکے اور اونچے اونچے فرشوں میں ہم نے ان حوروں کو پیدا کیا تو ان کو کنواریاں بنایا اور شوہروں کی پیاریاں اور ہم عمر داہنے ہاتھ والوں کے لئے بہت سے اگلے لوگوں میں سے ہیں اور بہت سے پچھلوں میں سے۔

۲۷۱ الواقعة ۸۶۹ - ۸۷۰

جو نیکو کار ہیں وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی یہ ایک چشمہ ہے جس میں خدا کے بندے پیئیں گے اور اس میں چھوٹی چھوٹی نہریں نکالیں گے یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف کھاتے ہیں اور باوجود ان کو خود طعام کی خواہش اور حاجت ہے فیروں اور یمتوں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تم کو خالص خدا کے لئے کھلاتے ہیں نہ تم سے عوض کے خواست گار ہیں نہ شکر گذاری کے طلب گار ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو کریہ المنظر اور دلوں کو سخت مضطر کر دینے والا ہے تو خدا ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت کے باغات اور ریشم کے بلوسات عطا کرے گا۔ ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ دھوپ کی حدت کو دیکھیں گے اور نہ سردی کی شدت، ان سے مژدار شہنائیں اور ان کے سائے قریب ہوں گے اور میوؤں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے



ہوں گے خدام چاندی کے باسن لئے ہوئے ان کے ارد گرد پھریں گے اور شیشے کے  
 منہایت شفاف گلاس اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک انداز سے کے مطابق بنائے گئے  
 ہیں اور وہاں ان کو ایسی شراب بھی پلائی جائے گی جس میں سونہ کی آمیزش ہوگی یہ بہشت  
 میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سبیل ہے اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو  
 ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ کبھرے ہوئے  
 موتی ہیں اور بہشت میں جہاں آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان  
 سلطنت دیکھو گے اور ان کے بدنوں پر دیبا کے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے  
 اور انہیں چاندی کے لنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار ان کو منہایت  
 پاکیزہ شراب پلائے گا۔ یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش خدا کے ہاں مقبول ہوئی

۲۹  
 ۱۹ دھرم ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳

بے شک پر ہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے یعنی باغ اور آنگور اور ہم عمر نوجوان عورتیں  
 اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس، وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ خرافات  
 یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے العام کثیرہ جو آسمانوں اور زمین اور جوان  
 دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا بار نہ ہوگا  
 جس دن روح لایین (جبرائیل) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی  
 بول نہ سکے گا مگر جس کو خدائے رحمن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو  
 یہ دن برحق ہے بس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنائے ہم نے تم کو عذاب  
 سے جو عنقریب آنے والا ہے، آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال کو جو اس نے  
 آگے بھیجے ہوں گے، دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

۳۰  
 ۲۰ الانیار ۹۴۸ - ۹۴۹

اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے وہ بھی اور ان کی یویاں  
 بھی سیاہوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں ان کے لئے میوے اور جو  
 چاہیں گے موجود ہوگا پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا

۲۳  
 ۲۰ یاسین ۷۲۰



اور بہت سے منہ والے اس روز متادمان ہوں گے اپنے اعمال کی جزاء میں  
خوش دل بہشت بریں میں وہاں کسی طرح کی بکو اس نہیں سببیں گے اس میں چٹھے بہ رہے  
ہوں گے وہاں تخت ہوں گے اونچے نیچھے ہوئے اور آنجورے قرینے سے رکھے ہوئے  
اور گاؤں تکبے قطار کی قطار لگے ہوئے اور نفیس مسدیں بچھی ہوئی۔

بے الفاشیہ ۹۶۴  
۱۳



مفسد، مشرک، منافق

یہود، نصاریٰ، کافر، جہنم



## مفسد

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے یہ اپنے پندار میں خدا کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر حقیقت میں اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں ان کے دلوں میں کفر کا مرض تھا اور خدا نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے بھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین پر فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے

بالبقرة ۴

اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑا لو ہے اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین پر دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو برباد اور انسانوں اور حیوانوں کی نسل کو نابود کرے اور خدا فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے خوف کرو تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے اور کوئی شخص ایسا ہے کہ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور خدا بندوں پر بہت مہربان ہے۔

ہاں " ۵۱ - ۵۲

اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے اور تمہارا پروردگار ایمان لانے والوں کے ساتھ ہے۔ شہریوں سے خوب واقف ہے۔

بالبقرة ۳۴

اور جو مال تم کو خدا نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب یعنی اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی کرو اور ملک میں طالبِ فساد نہ ہو کیونکہ خدا فساد کرنے والوں کو درست نہیں رکھتا

بالبقرة ۶۴



## مشرک

بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر خدا کو خدا کا شریک خدا بناتے ہیں اور ان سے خدا کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں اور اسے کاش! ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت خدا ہی کو ہے اور یہ کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۲۰

خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بتایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے گا بخش دے گا اور جس نے خدا کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا۔ یہ جو خدا کے سوا پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو جس پر خدا نے لعنت کی ہے جو خدا سے کہنے لگا کہ میں تیرے بندوں سے غیر خدا کی نذر دلوں اگر مال کا ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔

سُورَةُ النِّسَاءِ ۱۵۶

اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اس کی پیروی کرو اور اس پروردگار کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر لو اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ شریک نہ کرتے اور اسے پیغمبر ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا اور نہ تم ان کے دور عہد ہو اور جن لوگوں کو یہ مشرک خدا کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا یہ بھی کہیں خدا کو بے ادبی سے بے سمجھے برا نہ کہہ سکتے ہیں

سُورَةُ الْاِنْفَامِ ۲۲۸

جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب اور مشرکین وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اُس میں رہیں گے یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔

سُورَةُ الْاِسْنَةِ ۹۷۲



## منافق

اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز یعنی رشتہ قرابت کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۸

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں خدا کو سب معلوم ہے اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا خدا کی کتاب سے واقف ہی نہیں اور صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۱۸ - ۱۹

یہ کیا بات ہے کہ تم کتاب خدا کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں سے تو رسوائی اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں گے اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی سو نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جاوے گا اور ان کو اور طرح کی مدد ملے گی۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۲۱

بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کیسے چلے دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جینا رہے مگر اتنی بلی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں

سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۲۳ - ۲۴

خدا ان کو دیکھ رہا ہے جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں کسی غرض فاسد سے چھپاتے ہیں باوجود کہ ہم نے ان لوگوں کے لئے سمجھانے کے لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر خدا اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے ہیں اور احکام الہی کو



صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو ہیں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں  
بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں۔

۲۹ البقرة

جو لوگ خدا کی کتاب سے ان آیتوں اور ہدایتوں کو جو اس نے نازل فرمائی  
میں چھپاتے ہیں اور ان کے بدلے حقوڑی سی قیمت یعنی دنیاوی منفعت حاصل کرتے  
ہیں اور اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے خدا قیامت کے دن  
نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لئے دکھ دینے والا  
عذاب ہے۔

۳۲ البقرة

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں  
کیا جاوے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا خدا ایسے  
لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور پہلے اس بات  
کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہیں اور ان کے پاس دلائل بھی آگئے اور خدا بے  
انصافیوں کو ہدایت نہیں دیتا ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر خدا کی اور فرشتوں  
کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو ہمیشہ اس لعنت میں گرفتار رہیں گے اس  
سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جاوے گا اور نہ انہیں مہلت دی جاوے گی ہاں جنہوں  
نے توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو خدا بخشنے والا مہربان ہے جو لوگ ایمان  
لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی اور  
یہ لوگ گمراہ ہیں۔

۹۸ آل عمران

جو لوگ اپنے ناپسند کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور پسندیدہ کام جو کرتے نہیں  
ان کے لئے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت جہاں نہ کرنا کہ وہ عذاب  
سے دستکار ہو جائیں گے اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا۔

۱۲۰ ب



اور جو شخص سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اُسے ادھر ہی چلتے دیں گے۔ اور قیامت کے دن جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بڑی جگہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۵۵

اسے پیغمبر منافقوں یعنی دُورخے لوگوں کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا ان کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو عزت تو سب خدا ہی کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۶۰ - ۱۶۱

اور خدا کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا، منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک خدا کو دھوکہ دیتے ہیں یہ اس کو کیا دھوکہ دیں گے وہ اُنہی کو دھوکہ میں ڈالتے والا ہے اور جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر صرف لوگوں کو دکھانے کو اور خدا کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم بیچ میں ٹنگ رہے ہیں۔ نہ اُن کی طرف ہوتے ہیں نہ ان کی طرف اور جس کو خدا بھٹکاٹے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔ اب اہل ایمان! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر خدا کا صریح الزام ہو؟ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے میں ہوں گے اور تم اُن کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۶۲

ہم نے شیطانوں کو اہنی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور خدائے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے کہہ دو کہ خدائے حیائی کے کام کرنے کا حکم ہرگز نہیں دینا۔ بھلا تم خدا کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۲۴۷

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں گمراہ ہیں اگر تم ان کا کہاں لو گے تو وہ تمہیں خدا کا رستہ بھلا دیں گے یہ محض خیال کے پیچھے چلتے ہیں اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۲۳۰



جن لوگوں نے ہماری آئینوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی اُن کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور گناہ گاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

سَبِّ الْاَعْرَافِ ۲۵۰

کہہ دو کہ تم مال خوشی سے خرچ کر دیا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جاوے گا تم نافرمان لوگ ہو اور ان کے خرچ اموال کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہونی سوائے اس کے کہ انہوں نے خدا سے اور اس کے رسول سے کفر کیا اور غار کو آتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا خدا چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور جب اُن کی جان نکلے تو اُس وقت بھی وہ کافر ہی ہوں اور خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ تمہیں میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں کہ اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ جیسے قلعہ یا غار یا زمین کے اندر گھسنے کے لئے مسجک مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔

سَبِّ التَّوْبَةِ ۳۱۵

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں بڑے کام کرتے کو کہتے ہیں اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ کرنے سے ہاتھ بندھے رہتے ہیں انہوں نے خدا کو بھلا دیا اور خدا نے بھی ان کو بھلا دیا بے شک منافق نافرمان ہیں اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے وہی ان کے لائق ہے خدا نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب تیار ہے تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں وہ تم سے بہت طاقتور اور مال اور اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصہ سے بہرہ یاب ہو چکے سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصہ سے بہرہ یاب ہو چکے ہیں تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھالیا اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں

سَبِّ ۳۱۶ . ۳۱۸

جو صاحب مفذور مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور بچا رہے



غریب صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے ہیں اور اس مٹھوڑی سی کماٹی ہیں سے بھی خرچ کرتے ہیں ان پر جو منافق طعن کرتے اور ہنستے ہیں خدا ان پر ہنستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو بات ایک ہے اگر ان کے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی خدا ان کو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے خدا اور اس کے رسول سے کفر کیا اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت

نہیں دیتا۔

۳۲۱ **آیت التوبہ**  
اور تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم نہیں جانتے ہم ان کو دہرا عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ **آیت** ۳۲۷  
اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں۔ تم اس مسجد میں جا کر کبھی گھرے بھی نہ ہونا۔

۳۲۸ **آیت**

اور ان میں سے اکثر ظن کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بے شک خدا تمہارے سب اعمال سے واقف ہے

۳۲۲ **آیت یونس**

جن لوگوں نے خدا کا حکم قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ ہی اٹھنے اور نجات کے بدلے صرف کر ڈالیں مگر نجات کہاں ایسے لوگوں کا حساب بھی بڑا ہوگا۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے اور وہ بڑی جگہ ہے۔ **آیت الرعد** ۴۰۵

اور جو لوگ خدا سے عہد و اٹھ کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور جن رشتہ ماٹے قرابت کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی بڑا ہے

۴۰۷ **آیت**

ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ مچ کہہ دیتی ہے اور لوگوں پر ظلم کیا جاوے گا مگر ان کے



دل ان باتوں کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ان کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ اُس وقت چلا میں گئے۔ آج مت چلاؤ۔ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی مھتیں اور تم اٹھے پاؤں پھر پھر جلتے تھے اور اُن سے سرکشی کرتے کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بے ہودہ بکواس کرتے تھے۔

### ۱۸۰ باب المؤمنون ۵۶۰

اور ہم ان کو قیامت کے بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزا چکھائیں گے شاید ہماری طرف لوٹ آئیں اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اس سے منہ پھیرے ہم گناہ گاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں

### ۱۸۱ باب السجدة ۶۷۷

مومنوں سے کہہ دو جو لوگ خدا کے دنوں کی جو اعمال کے بدلے کے لئے مقرر ہیں توقع نہیں رکھتے اُن سے درگزر کریں تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے جو کوئی نیک عمل کریگا تو اپنے لئے اور جو برے کام کریگا ان کا ضرور اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

### ۱۸۲ باب الحج المبرور ۸۱۲

بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو بھٹلاتا ہے یہ وہی بد بخت ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں جو ریا کاری کرتے ہیں اور برتنے کی چیزیں عاریتہ نہیں دیتے

### ۱۸۳ باب المؤمنون ۹۷۹



## یہودیوں کی نصیحتیں

اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو۔ ان سے کہہ دو کہ خدا کی ہدایت یعنی دین اسلام ہی ہدایت ہے اور اگر تم علم اپنے پاس آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو عذاب خدا سے بچانے والا نہ کوئی مددگار ہوگا جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں اور جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ حسادہ پانے والے ہیں۔

۱۲۹ - ۱۳۰ البقرة

اہل کتاب نے جو اس دین سے اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا اور جو شخص خدا کی آیتوں کو نہ مانے تو خدا جلد حساب لینے والا اور سزا دینے والا ہے دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔

۱۳۱ آل عمران ۸۳

اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ تھلٹھلٹ کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو۔

۱۳۲ " ۹۴

اے ایمان والو اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کھانا لو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔

۱۳۳ " ۱۰۰

اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے اچھا ہوتا ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن مٹھوڑے اکثر نافرمان ہیں اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی کہیں سے نہیں ملے گی۔

۱۳۴ " ۱۰۲

اے اہل کتاب! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کو پیچھے کر دیاں طرف پھیر دیں یا ان پر اسی طرح کی لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر



کی تھی ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے  
آؤ۔ اور خدا نے جو حکم فرمایا سو سمجھ لو کہ سوچو کیا، خدا اُس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی  
کو اس کا شریک کر دیا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف  
کر دے اور جس نے خدا کا شریک مقرر کیا اُس نے بڑا بہتان باندھا۔

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ ۱۳۷ - ۱۳۸

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے  
دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے اُن کو دوست بناٹے گا وہ بھی اُنہیں میں سے  
ہوگا بے شک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق  
کا مرض ہے تم اُن کو دیکھو گے کہ اُن میں دوڑ دوڑ کے چلے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں  
خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے، سو قریب ہے کہ خدا فتح تمہیں یا اپنے  
ہاں سے کوئی اور امر نازل فرمائے پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پتھان ہو  
کر رہ جائیں گے تو اس وقت مسلمان تعجب سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو خدا کی سخت  
سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان کے عمل اکارت گئے اور وہ  
خسارے میں پڑ گئے۔

سُورَةُ الْمَائِدَةِ ۱۸۶ - ۱۸۷

اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں اُن کو اور کافروں  
کو جنہوں نے تمہارے دین کو منسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہونے  
خدا سے ڈرتے رہو۔

سُورَةُ الْمَائِدَةِ ۱۸۸

وہ لوگ بے شک کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح خدا ہیں حالانکہ  
سبح یہود سے کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل خدا ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار  
ہے تمہارا بھی اور جان رکھو کہ جو شخص خدا کے ساتھ شریک کرے گا خدا اس پر بہشت  
کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

سُورَةُ الْمَائِدَةِ ۱۹۲

جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ہیں ان پر وادو اور عیسیٰ بن مریم کی زبان  
سے لعنت کی گئی یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے

سُورَةُ الْمَائِدَةِ ۱۹۳ - ۱۹۴

کہو کہ اے اہل کتاب میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا



پانے والے کون ہیں وہ لوگ جن پر خدا نے لعنت کی اور جن کو ان میں سے بندہ سے ۲۰  
 بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا بڑا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے  
 راستے سے بہت دور ہیں

۱۸۸ ۱۸۹

المائدہ

س

غرض جن اعمال بد سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان پر اصرار اور ہمارے حکم  
 ہے گردن کشتی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندہ ہو جاؤ اور اس وقت کو یاد  
 کرو جب تمہارے پروردگار نے یہود کو آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے  
 شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بری بری تکلیفیں دیتا رہے بے شک تمہارا پروردگار  
 جلد عذاب کرنے والا ہے اور بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

س الاعراف ۲۷۷

اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ  
 گے اور بڑی سرکشی کرو گے، پس جب پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت  
 لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے اور  
 وہ وعدہ پورا ہو کر رہا پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا اور مال بیویوں  
 سے تمہاری بدو کی اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا اگر تم تنگی کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے  
 کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو ان کا وبال بھی تمہاری جانوں پر ہو گا جب دوسرے  
 وعدے کا وقت آیا تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں  
 اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد بیت المقدس میں داخل ہو گئے تھے اس طرح پھر اس میں  
 داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں گے۔ اسے تباہ کر دیں امید ہے کہ تمہارا  
 پروردگار تم پر رحم کرے اور اگر تم وہی حرکتیں کرو گے تو ہم بھی وہی پہلا سا سلوک  
 کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔ یہ قرآن وہ راستہ  
 دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا

۲۵۵ - ۲۵۶

س بنی اسرائیل

ہے کہ ان کے لئے اجر عظیم ہے

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور

ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں

س البینۃ ۹۷

س



# کافر

جو لوگ کافر ہیں انہیں نصیحت کر دیا نہ کر دیا ان کے لئے برابر ہے وہ ایمان نہیں لانے کے خدا نے ان کے دلوں اور کانوں پر ہر گار رکھی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے

## بَابُ الْبَقْرَةِ ۴

اور جب ابرہہ نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو مین کا شہر بنا دے اور اس کے رہنے والوں پر جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان لائے ان کے کھانے کو میوے عطا کر، تو خدا نے فرمایا کہ جو کافر ہو گا میں اُس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا مگر پھر اس کو عذاب دوزخ کے بھگتنے کے لئے ناچار کروں گا اور وہ بڑی جگہ ہے۔

## بَابُ ۳۱

اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پیرسزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر غالب ہوں گے اور خدا جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔

## بَابُ ۵۲ - ۵۳

کافروں سے کہہ دو کہ تم بھی عقیقہ مغلوب ہو جاؤ گے اور آخرت میں جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بڑی جگہ ہے۔

## بَابُ آلِ عِمْرَانَ ۵۲ - ۵۳

مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنا لیں اور جو ایسا کرے گا اس سے خدا کا کچھ عہد نہیں ہاں اگر اس طریق سے تم ان کے شر سے بچاؤ کی کوئی صورت پیدا کرو تو مضائقہ نہیں اور خدا تم کو اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور خدا ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

## بَابُ ۸۵

یعنی جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت دونوں میں سحت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خدا پورا پورا صلہ دے گا اور خدا ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

## بَابُ ۹۱



مومنو! کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا راز دل نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی اور فتنہ انگیزی کرنے میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کریں گے اور چاہتے ہیں کہ جس طرح ہو تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو چکی ہے جو کہنے ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تم نے تم کو اپنی آئینیں کھول کھول کر سنا دی ہیں۔ دیکھو تم ایسے صاف دل لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو اور حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور اب الگ ہو جاتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں ان سے کہہ دو کہ غصے میں مر جاؤ خدا تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بڑی لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور ان سے کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اُس پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

آل عمران ۱۰۲ - ۱۰۵

مومنو! اگر تم کافروں کا کھانا لو گے تو وہ تم کو اٹے پاؤں پھیر کر مرتد کر دیں گے پھر تم بڑے حسارے میں پڑ جاؤ گے یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں بلکہ خدا تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے۔ کیونکہ یہ خدا کے ساتھ شرک کرتے ہیں حسرت کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی اور ان کا ٹھکانہ در رخ ہے وہ ظالموں کا بہت برا ٹھکانا ہے۔

آل عمران ۱۱۰

اور کافر لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم جو ان کو مہلت دینے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے نہیں بلکہ ہم ان کو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔ لوگو جب تک خدا ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہوہرگز نہیں رہنے دے گا اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ خدا اپنے پیغمبروں میں سے جسے



چاہتا انتخاب کر لیتا ہے تو تم خدا پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا۔

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ ۱۱۴

کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے یہ دنیا کا مھوڑا سنا فائدہ ہے پھر آخرت میں تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برسی جگہ ہے۔

سُورَةُ ۱۲۲

خدا کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔

سُورَةُ النِّسَاءِ ۱۶۱

کچھ شک نہیں کہ خدا کافروں کی تدبیروں کو کمزور کر دیتے والا ہے

سُورَةُ الْاِنْفَالِ ۲۸۸

اور کاش تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں اور ان کے مونہوں پر پٹیوں پر کورے اور مھوڑے وغیرہ مارتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب عذاب آتش کا مزہ چکھو

سُورَةُ ۲۹۵

جانداروں میں سب سے بدتر خدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ

ایمان نہیں لاتے

سُورَةُ ۲۹۶

اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی۔ بیان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ خدا کا وعدہ آپہنچے بے شک خداوند وعدہ خلاتی نہیں کرتا۔

سُورَةُ الرِّعْدِ ۴۰۸

کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ ہدایت کے رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے خدا گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو خدا کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں۔

سُورَةُ الرِّعْدِ ۴۰۹

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے ان کو ان



کے جال پر رہنے دو کہ کھالیں اور طول عمل ان کو دنیا میں مشغول کئے رہے غمغریب  
ان کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

۲۲۳ لکھنؤ

ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو فوائد دنیاوی سے مالا مال کیا ہے تم ان کی طرف  
رغبت سے آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف کرنا اور مومنوں سے خاطر  
اور تواضع سے پیش آنا۔

۲۳۰ لکھنؤ

تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونو فریق میں سے مکان کس کے اچھے ہیں  
اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں اور ہم نے اس سے پہلے بہت سی اُمیتیں ہلاک کر دیں وہ لوگ  
ان سے ٹھاٹھ اور نمودیں کہیں اچھے تھے کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے خدا اس  
کو آہستہ آہستہ تہمت دیتے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اُس چیز کو دیکھ لیں گے  
جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو اس وقت جان  
لیں گے کہ مکان کس کا بڑا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔

۵۰۱ لکھنؤ

تم ان کی طرف پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو  
علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے  
راستے سے بھٹک گیا اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور تکلیف  
دینے کے لئے تم پر ہاتھ بھی چلا دیں اور زبانیں بھی اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر  
ہو جاؤ۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناطے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔

۲۸ لکھنؤ ۸۹۳

خدا انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے  
دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے  
میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

۲۸ لکھنؤ ۸۹۵



یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنا لے ہم  
 نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال  
 کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا۔ کہ اسے کاش میں مٹی ہوتا۔

۲۴۹ انبیاء



## حصہ ہفتم

جن لوگوں نے نیکو کاری کی ان کے لئے بھلائی ہے اور مزید برآں اور بھی اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور جنہوں نے بُرے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی اور ان کو کوئی خدا سے بچانے والا نہ ہوگا۔ ان کے مونہوں کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے ہیں یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے

۳۲۰ یونس

اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آ رہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہوگا۔

۳۱۵ ابراہیم

کہ دو لوگو یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔ ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تابنے کی طرح گرم ہوگا اور جو مونہوں کو بھون ڈالے گا ان کے پیئے کا پانی بھی بُرا اور آرام گاہ بھی بُری۔

۳۱۹ الکھف

تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے اور ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا اس سے ان کے پیٹ میں اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی اور ان کے مارنے اٹھولنے کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے جب چاہیں گے کہ اس رنج و تکلیف کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اس میں ٹوٹا دیئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ جلتے کا مزہ چکھتے رہو۔

۳۱۷ الحج



حکم ہوگا کہ ہر سرکش کو دوزخ میں ڈال دو جو مال میں بخل کرنے والا احد سے  
پڑھنے والا شہے نکالنے والا تھا جس نے خدا کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے  
تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو۔ اُس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے  
پروردگار میں نے اُس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے بھٹکا ہوا تھا۔ خدا  
فرمائے گا کہ ہمارے حضور میں ردو نہ کرو ہم تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید  
بھیج چکے تھے ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کرتے اُس دن  
ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھڑکی وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے۔

۲۶ ق ۸۲۵

بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہیں یعنی دوزخ کی  
لیٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں جو نہ ٹھنڈا ہے نہ خوشنما  
یہ لوگ اس سے پہلے عیش نعیم میں پڑے ہوئے تھے اور گناہ عظیم پر اڑے ہوئے تھے  
اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئے  
تو کیا ہمیں پھراٹھنا ہوگا اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی کہہ دو بے شک پہلے اور  
پچھلے سب ایک روز وقت مقرر ہر جمع کئے جائیں گے تو پھر تم اے جھٹلانے والو  
گمراہو، تھوہر کے درخت کھاؤ گے اور اُسی سے پیٹ بھرو گے اور اس پر کھولتا ہوا  
پانی پیو گے اور پیو گے بھی اس طرح جیسا پیا سے اونٹ پیتے ہیں جزا کے دن یہ ان کی  
ضیافت ہوگی دیکھو تو جس نطفے کو تم عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو کیا تم اُس سے انسان  
کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں۔

۲۷ واقعہ ۸۷۰ - ۸۷۱

اور جس کا نامہ اعمال اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ اے  
کاش مجھ کو میرا نامہ اعمال نہ دیا جاتا اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے اے  
کاش موت ابدالاباد تک کے لئے میرا کام تمام کر چکی ہوتی آج میرا مال میرے کچھ بھی  
کام نہ آیا، ہٹے میری سلطنت خاک میں مل گئی حکم ہوگا کہ اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو  
پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ دو یہ  
نہ تو خدائے جل شانہ پر ایمان لاتا تھا اور نہ فقیر کے کھانے کھلانے پر آمادہ کرتا  
تھا سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست دار نہیں اور نہ ہی پیپ کے سوا اُس



کے لئے کھانا ہے جس کو گناہ گاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

۲۹ الحاقہ ۹۲۲

مگر داہنی طرف والے ٹیک لوگ کہ وہ باغمائے بہشت میں ہوں گے اور پوچھتے ہونگے یعنی آگ میں جلنے والے گناہ گاروں سے کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور نہ فقروں کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور اہل باطل کے ساتھ مل کر حق میں سے انکار کرتے تھے اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے یہاں تک کہ موت آگئی تو اس حال میں سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے حق کچھ فائدہ نہ دے گی ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں یعنی شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں ۲۹ ایقمتہ ۹۳۷ - ۹۳۸

بے شک دوزخ گھات میں ہے یعنی سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے وہاں ٹھنڈک کا مزا چکھیں گے نہ کچھ پینا نصیب ہوگا مگر گرم پانی اور بہتی پیپ یہ بدلا ہے پورا پورا یہ لوگ حساب آخرت کی امید ہی نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے سواب مزا چکھو۔ ہم تم پر عذاب بڑھاتے جائیں گے۔

۳۰ الانبیاء ۹۴۸

جھلا تم کو ڈھانپ لینے والی یعنی قیامت کا حال معلوم ہوا ہے اس روز بہت سے منہ ذلیل ہوں گے سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے دکھتی آگ میں داخل ہوں گے ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا۔ اور رختہ دار جھاڑ کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں ہوگا جو نہ موٹا کرے نہ بھوک میں کچھ کام آئے

۳۱ العاشیہ ۹۶۳



## قیامت اور اس کی نشانیوں

اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلا قبول کیا جائے اور نہ لوگ کسی طرح مدد حاصل کر سکیں۔

پ البقرة ۱۲

لوگو جب تک خدا ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو گز نہیں رہنے دے گا اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا البتہ خدا اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کر لیتا ہے۔

اے اہل کتاب! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مومنوں کو یگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی ہمارا نازل کی ہوئی کتاب پر ایمان لے آؤ۔ جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور خدا نے جو حکم فرمایا سو سمجھ لو کہ ہو چکا۔

پ النساء ۱۳۷

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو حشر برپا ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا اُس دن اُس کی بادشاہت ہوگی وہی پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے

پ الانعام ۲۲۰

اور وہی دانا اور خبردار ہے یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس وقت اُسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہ دے گا یا اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم انتظار کرتے ہیں

پ ۲۲۱

یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے وہی اُسے اس کے وقت پر ظاہر کرے گا اور وہ آسمان اور زمین میں بھاری بات ہوگی اور ناگہاں



تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو کہو کہ اس کا علم تو خدا ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو خدا چاہے اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور تجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

سُورَةُ الْأَعْرَافِ ۸۱ - ۲۸۲

اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے بے شک اُس کی پکڑ دکھ دینے والی اور سخت ہے ان میں اس شخص کے لئے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے یہ وہ دن ہوگا جس میں سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا۔ جس میں سب خدا کے روبرو حاضر کئے جائیں گے اور ہم اس کے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں جس روز وہ آجائے گا تو کوئی جاندار خدا کے حکم کے بغیر بول بھی نہ سکے گا پھر اُن میں کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت تو جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے اُس میں اُن کا چلانا اور دھاڑنا ہوگا اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اُسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے بے شک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کرتا ہے اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں داخل کئے جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اُسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ خدا کی بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

سُورَةُ هُودٍ ۲۷۵

اور آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے اور خدا کے نزدیک قیامت کا آنایوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

سُورَةُ النَّحْلِ ۲۴۵

ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین یا جوج ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپ کے لئے خرچ جمع کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔ پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اُس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ ان میں نقب رگا سکیں بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے



پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو ڈھا کر ہموار کرے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے اُس روز ہم ان کو چھوڑ دیں گے۔ کہ رونے زمین میں پھیل کر ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔

۲۹۰

بے شک میں ہی خدا ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو قیامت یقیناً آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس کے وقت کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تم کو اس کے یقین سے روک نہ دے تو اس صورت میں تم ہلاک ہو جاؤ۔

۵۰۵

انسان کچھ ایسا جلد باز ہے گویا جلد بازی ہی سے بنایا ہے میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم جلدی نہ کرو اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کا یہ وعید ہے کب وہ آئے گا۔ بلکہ قیامت اُن پر ناگہاں آوارغ ہوگی اور اُن کے ہوش کھو دے گی۔

۵۲۶

یہاں تک کہ باجوج باجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں گے اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آجائے گا تو ناگاہ کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں اور کہنے لگیں کہ ہائے شامت کہ ہم اس حال میں غفلت سے رہے بلکہ اپنے حق میں ظالم تھے کافرو اُس روز تم اور جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہو گے اور تم سب اس میں داخل ہو کر رہو گے۔

۵۳۲

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہوگا اسے مخاطب جس دن تو اس کو دیکھے گا اس دن بہ حال ہوگا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل و ایلوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ عذاب خدا دیکھ کر بدہوش ہو رہے ہوں گے۔ بے شک خدا کا عذاب سخت ہے۔

۵۳۸



اور جو لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا وعدہ ہر گز خلاف نہیں کرے گا، اور بے شک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے۔ **آیہ الحج ۵۴۶**

کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں خدا کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم منہی ہو چکا ہے بلکہ وہ اس شک میں ہیں بلکہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔ **آیہ النمل ۶۲۲**

اور جب ان کے بارے میں عذاب کا وعدہ پورا ہو گا تو ہم ان کے لئے زمین میں سے ایک چلنے والا نکالیں گے۔ جو ان سے بیان کر دے گا۔ اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔

**آیہ النمل ۶۲۳**

اور کہو کہ خدا کا شکر ہے کہ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے

**آیہ النمل ۶۲۶**

وہی آسمان سے زمین تک کے ہر کام کا انتظام کرتا ہے پھر وہ ایک روز جس کا مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہو گا اس کی طرف سعود اور رجوع کرے گا یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا اور غالب اور رحیم والا خدا ہے

**آیہ السجدة ۶۷۴**

لوگ قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں کہ کب آئے گی کہہ دو کہ اس کا علم خدا ہی کو ہے اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو۔

**آیہ الاحزاب ۶۹۲**

اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب آ رہی ہو جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے دیکھو یہ لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ **آیہ الشوریٰ ۷۸۸**



لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں تو اُس دن کا انتظار کرو کہ آسمان کے صرصرخ دھواں نکلے گا جو لوگوں پر چھا جائے گا یہ درد دینے والا عذاب ہے اسے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں اس وقت ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جب کہ ان کے پاس پیغمبر آچکے جو کھول کھول کر بیان کر دیئے ہیں پھر انہوں نے ان سے منہ پھریا اور کہنے لگے کہ یہ تو پرٹھایا ہوا ہے اور دیوانہ ہے ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بے شک انتقام لے کر چھوڑیں گے

سُورَةُ الدِّخَانِ ۲۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷

اب تو یہ لوگ قیامت ہی دیکھ رہے ہیں کہ ناگہاں اُن پر آوارق ہو سو اس کی نشانیاں وقوع میں آچکی ہیں پھر جب وہ ان پر آنازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں مفید ہو سکے گی۔ پس جان لو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کیلئے بھی اور خدا تمہارے چلنے پھرنے اور پھرنے سے واقف ہے

سُورَةُ مُحَمَّدٍ ۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸

یہ محمد بھی اگلے ڈر ستانے والوں میں سے ایک ڈر ستانے والے ہیں آنے والی

یعنی قیامت قریب آپہنچی  
سُورَةُ الْقَمَرِ ۲۷ - ۸۵۹

سُورَةُ الْقَمَرِ ۲۷ - ۸۵۹

ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور تلخ ہے بے شک گناہ گار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھیٹے جائیں گے اب آگ کا مزہ چکھو ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے۔

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ ۲۸ - ۸۶۳

جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات بابرکت جو صاحب جلال و عظمت ہے باقی رہے گی

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ ۲۸ - ۸۶۵



اور جب صور میں ایک بار بھونک مار دی جائے گی اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھائے جائیں گے پھر ایک بار گی ٹوڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے تو اس روز ہو پڑنے والی یعنی قیامت ہو پڑے گی اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا اور فرشتے اس کے کناروں پر اتریں گے اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے سروں پر اٹھائے ہوں گے اس روز تم سب لوگوں کے سامنے پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی بات پوشیدہ چھپی نہ رہے گی تو جس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ دیا جاوے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ اعمال پڑھیے مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب کتاب ضرور ملے گا۔

۲۹ الحاقہ ۹۲۱

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا وہ نازل ہو کر رہے گا یعنی کافروں پر توئی اس کو ٹال نہ سکے گا اور وہ صاحب درجات کی طرف سے نازل ہوگا جس کی طرف روح الامین اور فرشتے چڑھتے ہیں اور اس روز نازل ہوگا جس کا اندازہ

۲۹ المعارج ۹۲۳ ۹۲۴

پچاس ہزار برس ہوگا کہہ دو جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عنقریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے وہی غیب کی بات جانتے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس کو غیب کی باتیں بتا دیتا ہے اور اس کے آگے سچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام دیئے ہیں یوں تو اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

۲۹ الحجن ۹۳۲

انسان پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا جب آنکھیں چندھیجا جائیں اور چاند گہنا جائے اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں اس دن انسان کہے گا



کہ اب کہاں بھاگ جاؤں، بے شک کہیں پناہ نہیں۔

۲۹ اَلْیَقِیْمَةُ ۹۳۹  
وہ دن آ کر رہے گا جس دن زمین کو بھونچال آئے گا پھر اُس کے پیچھے اور  
بھونچال آئے گا اُس دن لوگوں کے دل خائف ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں مٹکی  
ہوئی۔

۳۰ دَالْمَنْزَعَاتِ ۹۴۰  
اے پیغمبر! لوگ تم سے قیامت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ اس  
کا وقوع کب ہوگا۔ سو تم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو۔ اس کا منتہا یعنی وقوع  
ہونے کا وقت تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے۔ جو شخص اُس سے ڈر رکھتا  
ہے تم تو اُس کو ڈر سنانے والے ہو جب وہ اس کو دیکھینگے تو ایسا خیال کریں گے کہ گویا  
دنیا میں صرف ایک شام یا صبح رہے تھے۔

۳۱ دَالْمَنْزَعَاتِ ۹۵۱

تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے بے شک ہم ہی نے پانی برسایا  
پھر ہم ہی نے زمین کو چھرا پھاڑا پھر ہم نے اس میں سے اناج اگایا اور انگور اور ترکاری  
اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے گھنے باغ اور میوے اور چارے سب کچھ تمہارے  
اور تمہارے چارے پاؤں کیلئے بنایا۔ تو جب قیامت کا غل مچے گا اس دن اپنے بھائی سے دور بھاگے گا اور  
اپنے باپ سے اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا  
جو اُسے مصروفیت کے لئے بس کر دیں گے اور کتنے متہ اس روز چپک رہے ہوں  
گے خوش اور شادمان یہ مومنان، نیکو کار ہیں اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑی ہوگی  
سباہی چڑھ رہی ہوگی یہ کفار بدکار ہیں۔

۳۲ عَس ۹۵۲ - ۹۵۳



رسالت آب

اور

خاندان رسالت



اور جب خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب تم کو کتاب اور دانائی عطا کر دیا پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی یعنی ان کی اُمتوں سے ہدایت کا اقرار لیا اور عہد لینے کے بعد پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا یعنی مجھے ضمانت مہر آیا۔ انہوں نے کہا ہاں ہم نے اقرار کیا، خدا نے فرمایا تو اس عہد و پیمان کے گواہ ہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں تو جو اس کے بعد پھر جاویں وہ بدکردار اور فاسق ہیں۔

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ ۹۶ - ۹۷

وہ جو محمد رسول اللہ کی جو بنی امی ہیں پیروی کرتے ہیں جن کے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں

سُورَةُ الْأَعْرَافِ ۲۷۲

اور وہ وقت بھی یاد کر دے جب حضرت مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں اور جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سنا ہوں، پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

سُورَةُ الصَّفِّ ۸۹۷ - ۸۹۸

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹا فرما کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ وحی نہ آئی ہو اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب خدا نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور کاش تم ان ظالم لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے ان کی طرف عذاب کے لئے ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جائیں آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔ اس لئے کہ تم خدا پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔

سُورَةُ الْأَنْعَامِ ۲۳ - ۷۲۵

اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت خدا کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اس طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز



ایمان نہیں لائیں گے اس کو خدا ہی خوب جانتا ہے کہ رسالت کا کونسا محل ہے وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو خدا کے ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اس لئے کہ مسکاریاں کرتے تھے تو جس کو خدا چاہتا ہے کہ ہدایت

بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا آسمان پر چڑھ رہا ہے اس طرح خدا ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا راستہ ہے جو توگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کو لکھنے کے لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ایسا ہی سمندر اور اس کی مدد کو لادیں کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اور ہم نے نصیحت کی کتاب تو رات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔ عبادت کرے والوں کے لئے اس میں خدا کے کلموں کی تبلیغ ہے اور اسے محمد ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں کی نبوت کی پہر یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں اور خدا ہر چیز سے واقف ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اور اسے محمد ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرنے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے تھو اس طرح ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جاویں اور تم کو خبر بھی نہ ہو جو لوگ پیغمبر خدا کے



سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں خدا نے ان کے دل تقویٰ کے لئے آزمائے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم سے جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں پاس آتے تو ان کے لئے بہتر تھا اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے

۲۶ الحجرات ۳۸، ۳۹

مومنو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکینے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ تو جب کھانا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی رگاکر نہ بیچھڑ رہا کرو یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی ہے اور وہ تم سے شرم کرتے ہیں اور کہتے نہیں لیکن خدا سچی بات کہنے سے شرم نہیں کرتا اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے پاکیزگی کی بات ہے اور تم کو یہ شایان نہیں کہ پیغمبر خدا کو تکلیف دو۔

۲۲ الاحزاب ۶۹

اور تم کو یہ شایان نہیں کہ پیغمبر خدا کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔ بے شک خدا کے نزدیک یہ بڑا گناہ کا کام ہے

۲۲ الاحزاب ۶۹

خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر خدا پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو، جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر خدا دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اُس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے

۲۲ الاحزاب ۶۹

خدا نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہانوں کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا۔

۳ آل عمران ۸۶

اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اُترتے تو خدا نے کہا کہ میں تم کو لوگوں میں امام بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اے پروردگار میری اولاد میں سے بھی امام بنائیو۔ خدا نے فرمایا میں ہمارا اقرار ظالموں کے ساتھ نہیں ہوا کرتا

۱ البقرة ۳۰



اے پیغمبر! اپنی بیویوں سے کہہ دو اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت اور آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تم کو کچھ مال دوں اور اچھی طرح رخصت کر دوں اور اگر یعنی بہشت کی طلب گار ہو تو تم میں سے نیکو کاری کرنے والی ہیں ان کے لئے خدا نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے پیغمبر کی بیویوں تم میں سے جو کوئی ناشائستہ الفاظ کہہ کر رسول اللہ کو ایذا دینے کی حرکت کرے گی اس کو دونی سزا دی جائے گی۔

اور یہ بات خدا کو آسان ہے اور جو تم میں سے خدا اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی اس کو ہم دونوں ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے اے پیغمبر کی بیویوں تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم پر سزا گار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم نرم باتیں نہ کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید نہ پیدا کرے اور دستور کے مطابق بات کر اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت کے دنوں میں اظہار تجمل کرتی تھیں اسی طرح زینت نہ دکھاؤ اور غازیٹ مٹھی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔

۲۱ الا حزاب ۶۸۴

اے پیغمبر کے اہل بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی کی میل کھیل دور کر رکھے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو، بے شک خدا باریک بین اور باخبر ہے

۲۲ " ۶۸۴ - ۶۸۵

اور کسی مومن مرد یا مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا۔

۲۳ " ۶۸۶

یس اے محمد! جس طرح عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اور اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے عذاب جلدی نہ مانگو جس دن وہ اس چیز کو دیکھیں گے جن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھرن یہ قرآن پیغام ہے تو آپ ہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان ہیں

۲۴ " ۸۲۴



اور ہم نے اسے محمد تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری دینے والا اور خوف دلانے والا بنا کر بھیجا ہے تاکہ مسلمانو تم لوگ خدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو اور صبح شام اس کی تسبیح کرتے رہو، جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں اور وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر جو عہد کو توڑے تو عہد کو توڑنے کا نقصان اسی کو ہے اور جو اس بات کو جس کا خدا سے اس نے عہد کیا تھا پورا کرے تو اسے عنقریب اجر عظیم دے گا۔

۲۶ الفتح ۸۴۲

کہدو کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عنقریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دوازہ کر دی ہے وہی غیب کی باتیں جانتے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا مگر ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس کو غیب کی باتیں بتا دیتا ہے اور اس کے آگے پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور یوں تو اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے

۲۹ البجن ۹۳۲

آسمان میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ خدا جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور سفارش پسند کرے۔

۲۴ البجن ۸۵۷

اس روز کسی کی سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کو جسے خدا اجازت بخشے اور اس کی بات کو پسند فرمائے۔

۱۶ طہ ۵۱۷



## معراج البنی

شروع خدا کا نام لے کر بزبان نہایت رحم کرنے والا ہے وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرد اگر دم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اُسے قدرت کی نشانیوں دکھائیں بے شک وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

ب ۱۵ ۲۵۵ بنی اسرائیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تو اس کی قسم جب رغائب ہونے لگے کہ تمہارے رفیق نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں یہ قرآن تو حکم خدا ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا یعنی جبرائیل طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے اور وہ آسمان کے اونچے کنارے میں تھے پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے تو وہ دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو بھوٹ نہ جانا کیا وہ جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اُس میں ان سے جھگرتے ہو اور انہوں نے اُس کو ایک اور بار بھی دیکھا پر لی حد کی بیری کے پاس، اُس کے پاس رہنے کی جنت ہے جب کہ اُس بیری کے پاس چھارہ تھکان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائیل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی انہوں نے اپنے پروردگار کی کتنی ہی بڑی نشانیوں

ب ۲۴ ع النجم ۵۵ - ۵۶

دیکھیں یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اے محمد تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو یہ پیغمبر جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے بعض ایسے ہیں جن سے خدا نے گفتگو فرمائی۔

ب ۶۴ ابقرہ ۶۷ - ۶۸



اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے اور کسی پیغمبر کو مقدور نہ تھا کہ خدا کے حکم کے سوا کوئی نشانی لائے پھر جب خدا کا حکم آہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے

۲۴ المومن ۴۲ - ۴۳

اور جب تمہارے پروردگار نے نبی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرایا یعنی ان سے پوچھا گیا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار ہے یہ اقرار اس لئے کیا گیا کہ قیامت کے دن کہیں یوں نہ کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر نہ تھی یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے تو بڑوں نے کیا تھا ہم تو ان کی اولاد تھے جو ان کے بعد پیدا ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اور اسی طرح ہم اپنی اپنی آئینیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ

۲۹ الاعراف ۲۷۹

رجوع کریں

اور پیغمبر نے ان سے یہ بھی کہا کہ خدا نے تم پر طاقت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے وہ بولے اُسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں پیغمبر نے کہا کہ خدا نے اُس کو تم پر فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لئے منتخب فرمایا ہے اور اس نے اُسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور جسم میں طاقتور بنایا ہے اور خدا کو اختیار ہے جسے چاہے بادشاہی بخشے وہ بڑا کشائش والا اور دانا ہے

۲۵ - ۲۴

مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں صاحبِ امر ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو یہ بات بہت اچھی ہے اور اس کا مال بھی اچھا ہے

۱۴۰



اور خدا نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اور اس ٹہنڈ کو جس کا تم سے قول لیا تھا یعنی جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے خدا کا حکم سن لیا اور قبول کیا اور خدا سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا دلوں کی باتوں سے واقف ہے۔

پت المائدہ ۱۴۳ - ۱۴۴

اے پیغمبر جو ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو اور اگر ایسا نہ کیا تو تم خدا کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے یعنی پیغمبر ہی کا فرض ادا نہ کیا اور خدا تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بے شک خدا منکروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

پت " ۶۹۰ - ۱۹۱

اور خدا تو مومنوں کے ساتھ ہے اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے حکم خدا سن لیا ہے مگر حقیقت میں نہیں سنتے کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں کچھ نہیں سمجھتے اور اگر خدا ان میں نیکی کا مادہ دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر بغیر صلاحیت ہدایت کے سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

پت ال انفال ۲۸۹

اور کسی مومن مرد یا مومن عورت کو حق نہیں کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کریں تو وہ اس امر کا اپنا بھی کچھ اختیار رکھیں اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا۔

پت الاحزاب ۶۸۶

پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت حال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر دونوں فریق خدا سے دعا اور التجا کریں جھوٹوں پر خدا کی لعنت بھیجیں۔ یہ تمام بیانات صحیح ہیں اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک خدا غالب اور صاحب حکمت ہے تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو خدا

مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔ پت آل عمران ۹۲



جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے (پلیٹو اوں) اماموں کے ساتھ بلائیں گے  
تو جن کے اعمال کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب خوش  
ہو کر پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔ <sup>۱۵</sup> بنی اسرائیل ۶۶ - ۶۷  
آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی تمہیں تم پر پوری کر دیں  
اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔

۱۴ <sup>۱۵</sup> الامائدہ

اور خدا نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اس عہد کا بھی جس کا تم سے  
قول کیا یعنی جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے خدا کا حکم سن لیا اور قبول کیا اور خدا  
سے ڈرو اور کچھ شک نہیں خدا دلوں کی باتوں سے واقف ہے۔

۱۵

اے رسول ان سے کہہ دو کہ میں تبلیغ رسالت کا تم لوگوں سے اس کا کوئی  
اجر نہیں مانگتا ماسوائے قرابت داروں (یعنی اہل بیت) کی محبت کے (تو یہ  
تو چاہیے) اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے  
بے شک خدا بخشنے والا قادر دان ہے۔

۲۵ <sup>۱۶</sup> الثوریٰ ۷۸۹

ان سرپٹ دوڑانے والے غازیوں کے گھوڑوں کی قسم جو بائپ اٹھتے ہیں  
اور نھتوں سے خراٹے لیتے ہیں پھر نعل مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں پھر صبح کو چھاپہ  
مار کر جھلکے کرتے ہیں اور گرد غبار بلند کر دیتے ہیں پھر اس وقت دشمن کی فوج  
میں جا گھستے ہیں۔ غرض قسم ہے کہ بے شک انسان اپنے پروردگار کا احسان



فراموش اور ناشکرہ ہے اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے یقینی طور پر واقف بھی ہے۔  
 مگر وہ تو مال کی سحت مہجت کرنے والا حریص ہے تو کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا  
 جب مردے قبروں سے نکالے جائیں گے اور دلوں کے بھید ظاہر کر دیئے جائیں  
 گے۔ بے شک ان کا پروردگار اُس قیامت کے دن اُن سے خوب واقف ہو گا۔

۳۰  
 العیدیت ۹۷۵ - ۹۷۶  
 ۲۵



# حقیقت اسلام

— مرتبہ —

سید الطاف حسین شاہ بخاری

DATA ENTERED

دائرہ اسلام غالب محل شاہ شاہ پورہ پشاور

رحمان پورہ لاہور پاکستان